فہرست تفصیلی صیغہ ہاے متذکرۂ حصص

نمبر حصہ	نمبر صیغہ	نام صیغہ	نام اجزا صیغہ
۱	۱	باغات	
"	۲	کتب خانہ	
"	۳	باورچی خانہ	
"	۴	توشہ خانہ	
"	۵	محتاج خانہ	حالت انتظامی صرف ملازمین محتاج خانہ صرف محتاجین
	۱	کارخانہ جات	
			۱ اصطبل
			۲ فیل خانہ
			۳ گاڑی خانہ
			۴ گاؤمیش خانہ
			۵ بازدار خانہ
			۶ سلحخانہ عام
			۷ فرش خانہ
			۸ کرل خانہ

نمبر حصه	نمبر صیغه	نام صیغه	نام اجزاء صیغه
			۹ تازی خانه
			۱۰ چڑیا خانه
			۱۱ دارالاخبار
			۱۲ سررشته سپرنٹنڈنٹ کارخانه جات
״	۲	امور مذهبی	۱ مساجد
			۲ اوقاف
״	۳	مردم شماری	
۲	۴	مراسم و دستورات	
״	۵	سپاه	۱ رساله جنگی [illegible]
			۲ پلٹن
			۳ بینڈ
			۴ جیل کمپنی و پولس کمپنی
			۵ علی خول
			۶ توپ خانه
	۶	پولس	
	۷	حوالگی و طلب مجرمین	
	۸	تعمیرات	

دیباچہ رپورٹ سالتمام ریاست رامپور
من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایتہ مارچ ۱۸۸۹ء

تقرر کونسل و مختصر حالات متعلقہ رئیس -

اپریل ۸۸ء میں مسند نشینی و خلعت پوشی نواب مستطاب محمد مشتاق علیخانصاحب بہادر کی عمل میں آئی
اور بوجہ علیل ہونے نواب صاحب ممدوح کے کونسل انتظامیہ قائم ہوئی اوسکے تین ممبر مقرر ہوئے

جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر	وائس پریزیڈنٹ
سید علی حسن خان	ممبر صیغہ مال
کنور محمد لطف علیخان	ممبر صیغہ جوڈیشل

اور بموجب اون قواعد کے جو پیشگاہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اور نواب صاحب ممدوح
سے منظور ہوئے کونسل انتظامیہ کو معاملات ملکی میں اختیار دیا گیا اور نواب صاحب
بنفس نفیس پریزیڈنٹ مقرر ہوئے بلحاظ اون قواعد کے ممبران کونسل علیحدہ علیحدہ
و بحیثیت مجموعی اپنی خدمات حسب مندرجہ ضمیمہ الف متعلقہ قواعد مذکور انجام دیتی ہے آخر
میں کنور محمد لطف علیخانصاحب جوڈیشل ممبر ریاست رامپور سے علیحدہ ہوئے اور بجائے اونکے
نواب محمد اکرام اللہ خان نواب یار جنگ بہادر جو ریاست حیدرآباد میں ایک عہدہ جلیلہ
پر ممتاز تھے حسب الطلب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر وہان سے تشریف لائے اور ۲ جنوری ۱۸۸۹ء

کو صیغہ جوڈیشیل کا چارج لیا۔ بمنظوری نواب محمد مشتاق علیخان بہادر قواعد کونسل اور ضمائم جن سے تفریق کام کی معلوم ہوتی ہے اس رپورٹ کے آخر مین بطور ضمائم کے نقل کیے گئے ہین جو حصہ خاتمہ رپورٹ مین پائی جائینگے کونسل نے جو کام کیا اوسکا مذکور اوسی ترتیب اور سلسلہ سے اپنی مدات مناسب کے ذیل مین تحریر ہونا ٹھیک معلوم ہوتا ہے اس لیے اس رپورٹ کے چھہ حصہ قرار دیے گئے ہین اور حصہ چہارم کے آخر مین خاتمہ بھی ہے انکی صیغون کی تفصیلی فہرست علیحدہ معروف ہے اور حصص کی تفصیل یہہ ہے۔

حصہ اول متعلقہ ذات خاص رئیس
حصہ دوم متعلقہ صاحب وائس پریزیڈنٹ
حصہ سوم متعلقہ صاحب ممبر مال
حصہ چہارم متعلقہ صاحب ممبر جوڈیشیل
حصہ پنجم باب اول جغرافیہ
حصہ پنجم باب دوم مختصر تاریخ
حصہ ششم نقشہ جات
الف متعلقہ حصہ اول
ب " دوم
ج " سوم
د " چہارم
ر " پنجم

شروع سال روان یعنی ۱۸۸۹ء سے طبیعت بندگان حضور نواب محمد مشتاق علیخان بہادر کی زیادہ علیل ہوئی مرض فالج و دیگر امراض نے عود کیا مرض کی حالت روز بروز رو بترقی رہی۔ معالجہ جو کیا گیا اس سے کچھہ نفع مرتب نہوا۔

چنانچہ ۲۵- فروری ۱۸۸۹ء کو اس دار ناپایدار سے رحلت فرمائی۔ نواب صاحب مرحوم نے دو صاحبزادے چھوڑے خلف اکبر نواب محمد حامد علیخان بہادر خلف اصغر محمد ناصر علیخان بہادر عرف منجھو صاحب ہین۔ نواب

محمد حامد علیخان بہادر دام اقبالہ حسب دستور و آیین ریاست مسند آبائی پر بتاریخ ۲۰ - فروری ۱۸۹۶ء متمکن ہوئے (مسند نشینی کے دن عمر حضور کی چودہ سال دس ماہ ستائیس دن کی تھی پیدائش یوم شنبہ ۲۹ - رجب ۱۲۹۱ھ کی ہے) اور بآیین شائستہ دربار مرتب ہو کر مسٹر نیل صاحب بہادر قائم مقام ایجنٹ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے گورنمنٹ انگلشیہ کیطرف سے وراثت و جانشینی کا اعلان فرمایا - یہ واقعات ۳۱ - مارچ ۱۸۹۶ء تک کے ہیں اور اس رپورٹ سے اسقدر واقعات کو تعلق ہے - لیکن چونکہ یہ رپورٹ اپریل میں تحریر ہوتی ہے اسلئے اس فقرہ آخری کو ناتمام چھوڑنا مناسب نہیں معلوم ہوتا یعنی بسبب کمسن ہونے نواب محمد حامد علیخان بہادر کے کونسل انتظامیہ بلفظ کونسل آف ریجنسی ملقب ہوئی - وائس پریزیڈنٹ اور ممبران دیگر جو پہلے سے مقرر تھے وہی ہیں اور پریزیڈنٹ کا عہدہ صاحبزادہ محمد صفدر علیخان بہادر کو دیا گیا - صاحبزادہ موصوف نواب محمد سعید خان بہادر جنت آرامگاہ کے بیٹے ہیں - طوفان مخالفت جو بعہد نواب مشتاق علی خان بہادر موج زن ہوا تو یہ کنارہ پر رہے اور رئیس وقت کا غاشیہ اطاعت کاندھی پر رکھا تھا اسی موقع پر اسکام کے لیے صاحبزادہ صاحب ممدوح کے سوا اور کوئی شخص موزون نہ معلوم ہوا - نواب مشتاق علیخان بہادر کے انتقال کے بعد خدشہ تھا کہ اہل خاندان جو مخالفت پر کمر بستہ رہے ہیں اور اب مراد آباد میں ہیں اس علاقہ میں فتور برپا کرینگے - جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر کے بحسن انتظام اور استقلال اور جانفروشی سے وہ نازک وقت چشم زدن میں

نکل گیا۔ نواب محمد مشتاق علیخان بہادر کی تجہیز و تکفین بھی بہت عمدہ طور سے عمل مین آئی
اور سرکار جہان کی مسند نشینی خوب تزک و احتشام سے ہوئی بنظر حزم و احتیاط
خلاف دستور ریاست تہا کہ کسی رئیس کے جنازہ کے ساتھ وارث تاج و تخت جاسے
لیکن اس مرتبہ ایسا ہی ہوا۔

شہر مین عام و خاص کی جانب سے جو اظہار ماتم ہوا اوس سے خوب ثابت ہوا
کہ نواب عرش آشیان کسقدر ہر دل عزیز تہے اور اونکی مفارقت کا کتنا صدمہ خلق کو
ہوا۔

هو الله المستعان

حصہ اول

مطبع دبدبۂ سکندری میں طبع ہوا

ذات خاص

نواب محمد مشتاق علیخان بہادر ملقب بہ عرش آشیان نے اپنی ذات خاص کے مصارف اپنی اختیار مین رکہے تہے جسمین کتب خانہ و مصرف خیر و باغات وغیرہ بہی داخل ہین۔ نقشہ سلسلہ نمبر ۱ و ۲ و نمبر صیغہ ۱ سے ابواب داخل و مخارج ظاہر ہوتے ہین۔ بعض ابواب مثل باغات و کتب خانہ و توشہ خانہ و باورچیخانہ و محتاجخانے کا مختصر تذکرہ اسموقع پر لکہنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

باغات

نقشہ سلسلہ نمبر ۳ و نمبر صیغہ ۲ سے ظاہر ہوگا کہ ریاست کے مختلف حصص و مقامات و خاص شہر مین مجموعًا ۔۔۔ قطعہ باغات کے ایسے ہین جو ریاست کے مملوک ہین اور جنکی پیداوار فصل کا جز حصہ تبیس و محلات مبارک کے صرف مین آتا ہے اور بلاز ہین ریاست و بیرون ریاست کے احباب کو بطور تحفہ بہیجا جاتا ہے اور بقیہ پیداوار مین سے جو فصول کا سمجہا جاتا ہے وہ نیلام کر دیا جاتا ہے اکثر باغات ایسے ہین جنمین خالی فصل مین ملازم خدمتی رکہنے کی ضرورت نہین ہوتی ہے تاہم باغات مین مالی اسم مستقل ملازم ہین جسمین ایک سپرنٹنڈنٹ باغات اور ایک محرر بہی شامل ہے واضح رہے کہ سال زیر رپورٹ مین ۔۔۔ باغات مین صرف ہو فصول باغات وغیرہ کا نیلام اور تحصیل و وصول زر نیلام تحصیلدار حضور تحصیل متعلق رہا ہے اور نگرانی وار استگی مسٹر فلپس کے چارج مین ہے جو ہے بمقابلہ گذشتہ حالت باغات ترقی کر رہی ہے امید کہ سال آیندہ مین ان ترقیون کا تذکرہ الفاظ

مناسب مین کرنیکا موقع ملیگا۔

سال زیر رپورٹ مین سیمہ روپیہ فصول باغات کے نیلام سے خزانہ سرکاری مین داخل ہوا۔ گذشتہ سال آمدنی زر نیلام ہوئی تھی۔

اس سال مین جسکی بابت رپورٹ ہے فصل انبہ اچھی نہ تھی۔

کتب خانہ

بیش بہا اور نادر الوجود کتب خانہ بآواز بلند اپنی مالکون کے علمی مذاق و شوق کو ثابت کر رہا ہے۔ اس کتب خانے مین مختلف علوم و فنون قدیمہ کی قلمی کتب اس کثرت سے ایسی عمدہ اور کمیاب بلکہ نایاب موجود ہین جنپر کتب خانہ جسقدر فخر کرے بجا ہے۔

صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر اپنی عہد مدار المہامی سے اسوقت تک اس فکر مین رہے کہ کوئی ایسا قابل مستعد بہم پہونچایا جاے جوان کتب کی فہرست علیحدہ علیحدہ مختلف علوم و فنون کی مرتب کر سکے مگر افسوس ہے کہ اس فکر مین اونکو ابتک ناکامی رہی اور کوئی اس مادہ کی قابلیت کا مستعد بہم نہ پہونچا۔ آخر کو یہ کام منشی امیر احمد صاحب کے سپرد ہوا اور فہرست موجودات ترتیب شروع کرائی گئی جو قریب الختم ہی۔ مولوی عبید اللہ صاحب کو بغرض انتخاب کتب مختلف علوم و فنون کتب خانے مین جگہہ دی گئی ہے۔ ہر شخص جسکو کچھہ علمی مذاق ہی اس کتب خانے کی قلمی کتب کو دیکھکر نہ صرف اوس سے مستفید ہونیکا متمنی ہوتا ہے بلکہ بعض دیدہ طمع کا کھولنا برا نہین سمجھتے جیسا کہ کسی نے اپنی فرط شوق مین کہا ہے کہ دیوان ظہیر فاریابی در کعبہ بدزد اگر بیابی۔ بہرحال اسپر اتفاق ہے کہ یہہ کتب خانہ اپنی نظیر آپ ہے۔

تعداد کتب قلمی و مطبوعہ کی حسب ذیل ہے

[illegible]

قلمی [illegible]		مطبوعہ [illegible]			
قرآن شریف	دیگر کتب	انگریزی	قرآن شریف	دیوان شعرا	دیگر کتب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کتب خانے مین ورق گردانی کے لیئے لوگ نوکر ہین جنکا کام ہے کہ روزانہ اوقات معینہ مین کتابون کی ورق گردانی کیا کرین کہ کیڑا نہ لگنے پاۓ۔

منتخب خوشنویس بہی یہان ملازم اور کام کرتے ہین۔ سال زیر رپورٹ مین اس بے نظیر کتب خانہ مین تنخواہ ملازمین کا خرچ صرف [illegible] روپیہ پڑا ہے۔ خرید کتب جدید مین [illegible] اور متفرق [illegible] روپیہ مزید بر آن ہے۔ ایسے بے بہا کتب خانے کے لیے اسقدر خرچ گویا نہونیکے مثل ہے۔

گذشتہ سال مین چونکہ خرید کتب نہین ہوئی تہی۔ اسوجہہ سے صرف [illegible] روپیہ خرچ پڑا تہا۔ ظاہر ہے کہ کتب خانے سے بجز فیض عام کے کوئی مالی آمدنی نہین ہوسکتی امسال صندوق ہای کہنہ از کار رفتہ اور بعض معمولی کتابین چہاپے کی زاید ہونے کی وجہہ سے نیلام کردی گئی ہین جن کی مجموعی تعداد آمدنی [illegible] ہوئی گذشتہ سال کی آمدنی اسی طرح کی بوجہہ علحدگی بعض غیر ضروری کتب و اشیا کے [illegible] روپیے ہوی تہے

باورچیخانہ

اس کارخانہ مین بابت تنخواہ افسر و عملہ امسال [illegible] اور تنخواہ افسر و عملہ مین

[illegible] صرف ہوا۔ اول الذکر رقم کی تفصیل یہہ ہے جسکا ماہانہ اوسط [illegible]

	باورچیخانہ انگریزی	دعوت اتفاقی	دعوت معمولی	مہمانان ڈاک بنگلہ
ماہواری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	خرید میوہ فصلی علاوہ پیداوار باغ	خوراک مہمانان	متفرق	باورچیخانہ مہمانان
والی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

واضح رہے کہ ہر مد کی آنہ پائی ترک کی گئی ہے اسوجہہ سے چار روپیہ

کی کمی پوری رقم مین پائی جائیگی۔

باورچیخانہ مین ظروف مسی و چینی و نقرئی نہایت کثرت سے موجود ہین

جنکی تعداد کی فہرست اس موقع پر لکہنا طول الاست۔ گذشتہ سال اس کارخانہ مین

بمقابلہ [illegible] کے [illegible] خرچ ہوا تہا بیشی کا سبب خرید سامان و دعوت ہاے

غیر معمولی بیان کیا گیا ہے۔

سال زیر رپورٹ مین آمدنی بذریعہ نیلام اسباب ازکار رفتہ وغیرہ [illegible] ہوئی

گذشتہ سال مین صرف [illegible] کی آمدنی ہوئی تہی۔ باورچی و نانبائی

عمدہ تنخواہ پانیوالے ہین ہر قسم کے کہانے نفیس و نادر پکا سکتے ہین مہمان اور وارد و صادر کی خاطر و مدارات

کا ہمیشہ تمام طریق سے اہتمام رہتا ہی صفائی کارخانہ اور تعداد عملہ ہائی مختلف رئیس کی حشمت کی دلیل بدیہی ہے

توشہ خانہ

یہہ بہت بڑا کارخانہ ہے اسمین صدہا اقسام کے پارچے و دوشالے اور رومال وغیرہ اور

سامان طلائی و نقرئی موجود ہی جواہر خانہ اور گھڑیان وغیرہ بہی اس مین داخل ہین بیش قیمت و
کی ہمیشہ خرید جدید اور عنایات و انعام و خلعت وغیرہ سے اس مین کمی و بیشی ہوا
کرتی ہی- سال زیر رپورٹ مین خرید جدید پارچہ و جواہرات وغیرہ کے
لاگت [illegible] روپیہ اور سولہ اشرفی کی ہوئی ہے جو خرچ غیر معمولی مین داخل ہے اور
معمولی خرچ تنخواہ ملازمین وغیرہ مین [illegible] روپیہ صرف ہوا- گذشتہ سال مین
غیر معمولی خرچ [illegible] اور تنخواہ مین تقریبًا بقدر سال حال خرچ پڑا تہا-
اس کارخانے مین اشیاء کہنہ و شکستہ سے (جو اکثر نیلام کردیجاتی ہین) کچہہ آمدنی بہی ہوجاتی ہے
چنانچہ سال حال مین [illegible] روپیے کی بمقابلہ گذشتہ [illegible] روپیے کی
آمدنی ہوئی- جواہر خانے کے رجسٹر بہت اہتمام سے مرتب رہتی ہین درآمد و برآمد کا
داخل خارج باوقات معینہ بہت انضباط سے ہوتا ہی اور ہمیشہ بعض گرامی اشخاص
متعلقین ریاست اسکی جانچ و پڑتال کو مامور ہوتے ہین از قسم جواہر بعض قبضہائے شمشیر
و تاج زیورہائے مرصع ایسے نادرالوجود ہین جنکو چشم حقیقت بین دیکھکر دنگ ہوتی ہے- کئی
پشت سے رئیسان رامپور کو اس طرف توجہ کامل رہی اور دور دور سے جوہری عمدہ
مال لائے اور اونکی قدردانی اونکی دلخواہ ہوئی- ایک داروغہ معتمد الخدمت اس کام پر مامور ہے
جواہر خانے کا اہتمام خاص اوس سے متعلق حفاظت کا قرار واقعی انتظام ہی علی ہذا توشہ خانہ پر
خانسامان اور دیگر ملازمین نگران ہین کام ان سب کارخانون کا خصوصًا جنرل
محمد عظیم الدین خان بہادر کے عہد مدار المہامی سے بہت انتظام سے چلتا ہی ردی و بیکار

چیزین بعد ملاحظہ رئیس مغفور عرش آشیان حسن انتظام سے بہت اچھی قیمت کو نیلام ہوگئین۔ نئی چیزین حسب ضرورت داخل ہوئین اسبارے مین محمد عبد المجید خان پرائویٹ سکرٹری سے بہت مدد ملی اور اس کارخانے کی درستی اور اصلاح مین اونکا بڑا حصہ ہے۔ جواہرات قیمتی بکس ہاے چوبی مین پڑے تھے۔ عہد عرش آشیان مین آئرن سیف یعنے فولادی بکس نہایت مستحکم قفل کے ولایت و بمبئی سے منگای گئی۔ ہر قسم کا زیور علیحدہ علیحدہ بکسون مین ترتیب بایستہ کے ساتھ چنا گیا۔ ہر زیور کا حلیہ اس تفصیل اور صحت سے لکھا گیا کہ ایک اجنبی شخص جواہرخانے مین جاکر مقابلہ اور پڑتال رجسٹر کی بہ آسانی کرسکتا ہے۔

محتاج خانہ

رامپور مین اکثر دیکھا جاتا تھا کہ خیرات مانگنے کے لیے بازار مین بہت آدمی پھرتے تھے جو حقیقت مین محتاج خیرات و حسنات کے نہ تھے بلکہ صحیح الاعضا اور اپنی قوت بازو سے محنت مزدوری کے ذریعے بسر اوقات کرسکتے تھے یہی لوگ بجیلہ سرکار سے بھی تصدقات حاصل کرتے تھے اور وہ لوگ جو سب سے زیادہ مستحق تھے محروم رہتے تھے یعنے پردہ نشین۔ لاوارث لنگڑے۔ لولے۔ یا اور ایسی لوگ جو نقص جسمانی سے اپنا قوت بہم نہین پہونچا سکتے تھے صاحب وائس پریزیڈنٹ کی تحریک سے نواب عرش آشیان اپنی فیاضی غربا و مساکین و شرفا و پردہ نشین عورتون کی پرورش کے لیے۔ اپریل ۱۸۹۱ع مین ایک وسیع محتاج خانہ قایم کیا جسکی طرف کبھی روساے سابق کی توجہ ہوئی تھی اسلیے اسموقع پر

یہ کہنا بیجا نہوگا کہ یہہ اوسی حاتم عصر کا کام اور حصہ تہا جو ہمیشہ یادگار رہیگا پس آخر کو بازاریں
ایسے ہرزہ گرد اور فضول آدمیونکا باصرار بہیک مانگنا ممنوع کیا گیا۔
ضرور ہی کہ یہہ محتاج خانہ جس زمانہ آیندہ تک قایم و جاری رہیگا مسلمانون کے اعتقاد کے
موافق بڑا حصہ اسکے اجر کا اسکے بانی و موجد نواب عرش آشیان کے حسنات مین داخل ہوتا
رہیگا۔ اور صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر جو اسکے افتتاح کے باعث و محرک کہے جاتے ہین
الدال علی الخیر کفاعلہ کے برکات سے مستفید ہوتے رہینگے۔

حالت انتظامی

محتاج خانے کے افتتاح پر محتاجین کی (تحقیقات کے بعد) اسم نویسی کا ایک
رجسٹر تیار کیا گیا اور اوسیکے موافق ٹکٹ مطبوعہ محتاجین مندرجہ رجسٹر کو دیئے گئے
تاکہ اوسکے ذریعے سے ماہوار وظیفہ معینہ حاصل کیا کرین۔ یہہ انتظام تقسیم نقدی کا چار مہینے تک
یعنی من ابتدائے اپریل لغایتہ جولائی ۱۸۸۶ء جاری رہا لیکن اس چار مہینے کی تقسیم نقدی
انواع واقسام کے چالاکیان اور خرابیان دیکہی گئین جو منجانب وظیفہ یابان وقوع مین
آئین جب مسٹر فلپ کے انتظام مین محتاج خانہ سپرد کیا گیا اور تقسیم نقدی
منافی مصالح انتظامی و خیر دیکہی گئی تب بہ انعقاد کمیٹی تقسیم نقدی موقوف اور تقسیم
طعام کا انتظام و اہتمام قرار پایا اس کمیٹی مین ہر محلے کے معززین اور سرکاری
برآوردہ ملازمین شریک کیے گئے تہے جنکے اتفاق سے انتخاب محتاجین کا مہتم بالشان
مسٹر فلپ صاحب کے سپرد ہوا جنہون نے اپنے فطرتی مادہ کے انتظام کو بوجہہ احسن انجام کو

پہونچا یا محتاج خانے مین کوئی محتاج اب ایسا نہین ہے جسپر محتاجی کا اطلاق نہ ہو
اکتوبر سنہ ۱۸۸۴ع سے محتاجین کو کہانا تیار محتاج خانے مین ملتا ہے جنکی اوسط تعداد روزانہ
۷۵ ہے کچھہ محتاج ایسے بہی ہین جو محتاج خانے سے باہر رہا کرتے ہین مگر اونکو محتاج خانے
مین رہنے کی ترغیب دیجاتی ہے اور اکثر یہان کے اسباب آرام و آسایش دیکھکر
یہان کی بود و باش اختیار کرتے جاتے ہین اسوجہہ سے تعداد محتاجین مین اب کثرت سے
ہے و محتاجین کو تیار کہانے کی عیوض آٹا دال تقسیم ہوتا ہے —
اکثر ممبران کمیٹی محتاج خانہ وقت تقسیم خوراک تشریف لاتے ہین - سپرنٹنڈنٹ صفائی کے
متعلق اسکی تحقیقات وغیرہ کا انتظام ہے وہ ہر روز آتے ہین —

صرف ملازمین محتاج خانہ

مختلف ماہوار پانیوالے ۵ روپیہ کے وقت انتظام تقسیم طعام سے محتاج خانے کے
کامون کے واسطے نوکر ہین - وقت تقسیم نقدی صرف ایک محرر آٹھہ روپیہ ماہوار پانیوالی
کام سپرد تہا تقریبًا ساعہ ۵ تنخواہ ملازمین مین صرف ہوا

صرف محتاجین

اسسال محتاجین کو ابتدا کے چار مہینے مین ہمہ ساعہ ۵ تقسیم کیا گیا اور آغاز تقسیم طعام یعنے
اکتوبر سنہ ۱۸۸۴ع سے آخر مارچ سنہ ۱۸۸۵ع تک للعہ سا ۵ کا کہانا تقسیم ہوا - ان دونون کا مجموعہ
ہمہ ساعہ ۵ روپیہ ہوتا ہی جسکی امداد سے محتاجین کی پرورش ہوئی - حساب کی رو سے
فی محتاج ہمہ کا کہانے مین خرچ پڑا اقسام طعام سے جسکی تفصیل آیندہ مذکور ہوتی ہے

معلوم ہوتا ہے کہ کس عمدگی اور کفایت شعاری سے انجام ہو رہا ہے در حقیقت یہ کفایت منتظمین کی خوش سلیقگی کو ثابت کر رہی ہے۔

اقسام طعام

محتاجین کو ہفتہ مین ایک بار پلاؤ ملتا ہے اور بقیہ چھہ روز مین ایک روز گوشت اور روٹی دوسرے روز دال اور روٹی تیار ملتی ہے۔ تقسیم و پخت طعام کا کافی بندوبست ہے۔ نگرانی بھی بقدر ضرورت ہوتی ہے مسٹر فلپ اسکام مین مصروف اور انکی سرگرمی سے اسکی انتظامی حالت روز بروز ترقی کرتی جاتی ہے ہر محتاج کا برتن علیحدہ ہے اور ایک ناپ سے سب کو بقدر آسودگی دیا جاتا ہے۔

هو اللہ المستعان

حصہ دوم

مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

کارخانہ جات

اصطبل

مدت	اسپ	یابو	خچر	کل
موجودات ختم مارچ ۱۸۸۸ء	ماللعـ	ٮعـ	ٮعـ	ماٮعـ
خرید اندرون سال	للعـ	۰	لوٮعـ	لوٮعـ
میزان	مالعـ	ٮعـ	معـ	ماٮعـ

اس تعداد میں بہت سے جانور عوارض مختلف میں مبتلا اور بعض کمزور اور از کار رفتہ ہتے اسلیے اصطبل سے اُنکا بذریعہ نیلام علیحدہ کردینا مناسب سمجھا گیا چنانچہ بعد انتخاب نیلام کیا گیا—

تفصیل ملی گی بذریعہ نیلام و شنابات وغیرہ حسب ذیل ہے

مدت	اسپ	یابو	خچر	کل
نیلام اندرون سال	ٮعـ	دو	۰	معـ
فوت اندرون سال	ٮعـ	۰	۰	ٮعـ
عنایات اندرون سال	للعہ	۰	۰	للعہ
میزان	للعـ	دو	۰	للعـ
باقی بعد منہائی میزان صدر	مالعـ	لعـ	[illegible]	ما[illegible]

علاوہ جانوران مفصلہ بالا کے ویگنٹ وچرٹ وپالکی گاڑی وغیرہ اس کارخانے مین موجود ہین
جنکا مجموعی خرچ سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ ہوا کی تفصیل یہہ ہے

قیمت خرید جانور	[illegible]
تنخواہ ملازمین و خور و نوش اسپان وغیرہ	[illegible]
تنخواہ اہلکاران نگران وسائر	[illegible]
میزان	[illegible]

جانوران و دیگر سامان از کار رفتہ سے آمدنی سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ ہوئی
گزشتہ سال مین آمدنی [illegible] ہوئی تھی

واضح رہے کہ بمقابلہ خرچ سال زیر رپورٹ [illegible] سال گزشتہ مین کارخانہ دیوان صدر کی رو سے [illegible] روپیہ خرچ پڑا تھا لیکن اس رقم مین قیمت دانہ جانوران شامل نہین ہے جو پہلے مودیخانے سے دیجاتی تھی —

علاوہ برین امسال خرید جانوران و اسباب گاڑی وغیرہ مین بمقابلہ گزشتہ خرچ زیادہ پڑا جو نقشہ نمبر سلسلہ (۱) و نمبر صیغہ (۱) سے واضح ہے — اس کارخانہ کو جو ترقی ہوئی ہے نواب مشتاق علیخان بہادر مین مخصوص جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر کے سبب سے ہوئی ہے — قابل دید ہے محتاج بیان نہین ہے گاڑیان عمدہ قسم کی گھوڑی عمدۃ النسل کے عرب اور ولایت نژاد ساز و سامان ولایتی و قیمتی ایسا بےنظیر موجود ہے کہ کبھی پہلے اس ریاست مین نہ تھا ذاتی قابلیت شہسواری کی اور گھوڑون کی بصیرت جنرل صاحب کو ایسی حاصل ہے کہ

کمتر اون کا نظیر پایا جاتا ہے۔

فیلخانہ

موجودہ ختم سال پر	للعہ زنجیر
خرید اندرون سال زیر رپورٹ	للعہ
میزان	معہ

اس تعداد مین سے چند بوجہ ابتلای عوارض نیلام ہوی اور چند مرگئے اور ایک زنجیر فیل عطا ہوا۔

تفصیل یہ ہی

نیلام اندرون سال	للعہ زنجیر
متوفی "	سے "
عطیہ "	یک "
میزان	سے "
باقی بہ انتہائی میزان صدر	صہ "

ان ہاتھیون کے لیے فیل خانے مین للعہ عدد ہودج ساخت قدیم ہندوچیا رجامہ و ہودج انگریزی موجود ہین۔ مجموعی خرچ سال مین اس کارخانہ کا للعہ رو پیہ اس تفصیل سے پڑا۔

خرچ راتب و خرید جدید وغیرہ	للعہ ساعہ

تنخواہ ملازمان نگران	للعہ ما للعہ
میزان	ماعہ للعہ

واضح رہے کہ گذشتہ سال مین باستثنائے قیمت جنس للعہ روپیہ خرچ ہوا تھا۔ جنس کی قیمت مودیخانے مین شریک تھی۔ امسال فیلخانے مین قیمت جنس اور خرید جاید ہونے سے بیشی ہے جو دراصل حسابی بیشی ہے ہاتھیوں اور اسباب ازکار رفتہ کے نیلام سے سال حال مین للعہ روپے کی آمدنی ہوئی۔ سالگذشتہ کی آمدنی صرف عہ تھی۔

گاؤخانہ

موجودات

موجودہ آخر مارچ ۱۸۷۳ع	ماعہ جوڑی نرگاو
خرید اندرون سال	للعہ جوڑی نرگاو
کل	ماعہ

منہائی

فوت اندرون سال	عہ جوڑی
نیلام بوجہ ضعف وغیرہ	للعہ جوڑی
منتقل کارخانہ کہاپچی	للعہ جوڑی
کل	للعہ جوڑی

موجودات ختم سال پر [illegible] جوڑی

من ابتدای اپریل ۱۸۸۸ع لغایت مارچ ۱۸۸۹ع مجموعا [illegible]

اس کارخانے مین صرف پڑا جسکی تفصیل یہہ ہے۔

	تمام سال	اوسط ماہانہ
خورد و نوش و تنخواہ ملازمین خدمتی وغیرہ	[illegible]	[illegible]
تنخواہ افسران و محرر	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]

گذشتہ سال کا خرچ دیوان صدر کے کاغذات مین اس کارخانے کا [illegible] ہے جس مین قیمت علف و تنخواہ ملازمین شامل نہین ہے - واضح رہی کہ اس کارخانے مین [illegible] رتہہ اور بہلیان اور [illegible] منزل چھکڑے موجود ہین - نیلام اسباب غیر ضروری و ازکار رفتہ سے اندرون سال [illegible] روپیہ کی آمدنی ہوئی - گذشتہ سال کی آمدنی [illegible] تہی - اس کارخانے کی تخفیف ضروری آئندہ مقصود و سامان ضرورت کے زیادہ ہے اور اسباب کا اکثر سفر بیرونجات کا ریل کے ذریعے سے ممکن ہے لہذا گنجایش اخراجات کم کرنے کی اس کارخانے مین ہے چنانچہ نرگاؤ کی خرید اس سال بالکل نہین ہوئی

گاؤ میش خانہ

مدت	گاؤمیش و مادہ گاؤ	بچھڑے و پڑیا	میزان
موجودہ آخر مارچ [illegible]ء	[illegible] راس	[illegible]	[illegible]
خرید اندرون سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منہائی فوت اندرون سال	۰	[illegible]	[illegible]
نیلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باقی ختم سال پر	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علاوہ اسکے [illegible] راس مادہ گاؤ موضع چنداین پرگنہ بلاسپور مین اسی کارخانے سے متعلق موجود ہین۔ اس موضع مین چارہ بکثرت ہی۔

یہہ کل چار ملازم خدمتی کے (جو قوم کے گوالیہ ہین) سپرد ہین۔

ختم سال زیر رپورٹ تک اس کارخانے مین [illegible] بمقابلہ [illegible] خرچ پڑا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے۔

قیمت خرید جدید و تنخواہ ملازمین	تمام سال	اوسط ماہانہ
خدمتی وغیرہ	[illegible]	[illegible]
تنخواہ افسران و عملہ	[illegible]	[illegible]
کل	[illegible]	[illegible]

اس کارخانے مین ایک بڑی آمدنی کی چیز دودہ ہی ہے۔ مصارف سرکار سے جسقدر
بچتا ہی بیچ ڈالا جاتا ہی چنانچہ سال زیر رپورٹ مین اسکی بکری سے مع دیگر
ازکار رفتہ وبیکار چیزون کے [illegible] روپے کی آمدنی ہوئی جسکا اوسط
ماہانہ [illegible] روپیہ ہوا۔ گذشتہ سال اسی کارخانہ سے آمدنی [illegible]
روپیہ ہوئی تہی اسلیے بمقابلہ گذشتہ آمدنی مین بیشی ہے۔

بازدارخانہ

ختم سال پر اس کارخانے مین [illegible] پرندے تہے اندرون سال چالیس مرغ
وباز خریدے گئے جنکا مجموعہ [illegible] ہوا مگر سال زیر رپورٹ مین بائیس ۲۲
باز وغیرہ مر گئے۔ [illegible] مرغ باورچیخانہ سرکاری مین صرف اور انہین مین سے
چند نیلام بہی ہوے اب [illegible] پرندے موجودات مین ہین امسال اس کارخانے
مین [illegible] روپیہ صرف ہوا۔ جسکی تفصیل یہہ ہے۔

دانہ ونگہداشت جانوران	[illegible]
تنخواہ عملہ وافسران وقیمت خرید جدید وغیرہ	[illegible]

اس کارخانے مین کسی قسم کی آمدنی نہین ہوتی ہے۔

اسلحہ خانہ عام

اس کارخانے مین مختلف قسم کے اسلحہ موجود ہین اور سال زیر رپورٹ مین کچھہ کمی وبیشی
نہین ہوئی۔ البتہ فوج کے اسلحہ کی ہنگام ضرورت اس کارخانے سے ردوبدل

کیجاتی ہے اور مستاجرون کو بعد حصول لائسنس بغرض حفاظت زراعت بہ شرط استدعا اس کارخانے سے اسلحہ دی جاتے ہین - ملازم ہر طرف کے اسلحہ اس مین داخل ہوتے ہین اس اسلحہ خانے مین کوئی نفیس و کمیاب ہتہیار نہین ہے -

سال زیر رپورٹ مین تنخواہ صیقلگر و آہنگر و دیگر ملازمین متعلقہ و مصارف متفرقہ مین الماللوے ؎ روپیہ صرف ہوا

آمدنی سال حال مین اس کارخانے کے کاغذات و اصلباقی نویس الملاے ہے اور سال گذشتہ مین الامے تہے اسلیے بمقابلہ گذشتہ بیشی ہے

فراش خانہ

موجودات ختم سال پر	
خیمہ و شامیانہ و شطرنجی و پلنگ وغیرہ	عماے ؎
خرید اندرون سال	سمے ؎
کل	عماللوے ؎
نیلام سامان بوسیدہ	اسا ؎
باقی ختم سال پر	للوعسالل ؎

امسال خرید جدید و مرمت و تنخواہ خلاصیان و دیگر اخراجات متفرقہ وغیرہ مین عالوے ؎ روپیہ خرچ پڑا - تنخواہ عملہ مین اللے ؎ روپیہ مزید برآن جسکا مجموعہ سالله روپے ہوا - اس کارخانے مین خلاصی مع مقدم مختلف مواجب کے ملازم ہین جنکا سالانہ

خرچ سنہ [illegible] ہے۔ گذشتہ سال مین دیوان صدر کے کاغذات سے باستثنائی
تنخواہ خرچ [illegible] روپیہ ہوا تہا۔
تقریباً امسال [illegible] کی بیشی ہے جو خرید جدید مین بمقابلہ گذشتہ زیادہ ہوا۔
نیلام اشیای ازکار رفتہ سے امسال [illegible] کی آمدنی ہوئی۔ گذشتہ
مین صرف [illegible] ہوئی تہی۔

کنول خانہ

ختم سال پر [illegible] لیمپ جہاڑ ہانڈی فرنیچر وغیرہ موجود تہے۔ سال زیر رپورٹ مین خرید جدید سے [illegible] کا اضافہ ہوا جسکی مجموعی تعداد [illegible] ہوتی ہے۔
اسمین سے [illegible] بوجہ نیلام اور ٹوٹنے وعطیہ کے کم ہوکر [illegible] باقی ہے۔
کل خرچ سال تمام کا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے۔

تنخواہ افسران وعملہ	[illegible]
تنخواہ کہاران وصرف روشنی وخرید شیشہ آلات	[illegible]
کل	[illegible]

سال گذشتہ مین تقریباً [illegible] باستثنائے مصارف روشنی خرچ پڑا تہا۔ چونکہ قیمت سال حال مین داخل ہے علاوہ اسکے بیشی کا باعث خرید جدید اسباب شیشہ وآلات کا بیان کیا گیا ہے۔

خارج وازکار رفتہ اسباب کے نیلام سے آمدنی امسال الـ ۱۱۱ ہ روپیہ ہوی۔
گذشتہ سال کی آمدنی صرف ۱۱۱ للعہ تھی۔

تازی خانہ

اس کارخانہ مین لـ جوڑی ڈور شکاری کتون کی ختم سال پر موجود تھے۔
اندرون سال بذریعہ خرید جدید وتحائف وپیدائش للعـ دور کا اضافہ ہوا
جسکا مجموعہ لعـ ہوا منجملہ اسکے للعـ کی کمی حسب تفصیل ہوی۔

نیلام	عنایات	فوت	میزان
للعہ	ص	لـ	للعـ

اب صرف لعـ ختم سال پر کارخانہ مین موجود پائے گئے۔ انکی خورد ونوش و
نگہداشت وغیرہ مین الـ ۱۱۱ ص حسب تفصیل ذیل خرچ پڑا۔

راتب	قیمت خرید جدید	تیاری اسباب	میزان
الـ ۱۱۱ للعہ	۱۱۱	ہ	الـ ۱۱۱ ص

اسکے علاوہ تنخواہ خاکروبان مین ۱۱۱ لعہ خرچ پڑا جسکا مجموعہ الـ ۱۱۱ ہ
ہے۔ سال گذشتہ مین مجموعہ الـ ۱۱۱ للعہ خرچ ہوا تھا۔ ۱۱۱ ہ امسال خرچ
مین جو کمی پڑی ہے وہ چندان قابل لحاظ نہین ہے۔
بذریعہ نیلام کتون کے امسال لعہ کی آمدنی ہوی ہے۔
گذشتہ سال مین صرف دو روپیہ آمدنی ہوی تھی۔

چڑیاخانہ

یہان مختلف اقسام کے طیور آخر سال پر للعہ موجود تھے - اندرون سال چار مرگئے
موجودات مین اسوقت للعہ موجود ہین - انکے خور و نوش مین امسال سا سے
روپیہ اور تنخواہ ملازمین خدمتے مین ماعسہ روپیہ مجموعاً ساعسہ روپیہ صرف ہوا

دارالاخبار

اس صیغے مین ایک سو دو آدمی ملازم ہین - جو ہرکارہ کے نام سے پکارے جاتے ہین منجملہ اسی تعداد کے سب اردلی سرکار مین رہتے ہین - باقی محکمہ جات شہر اور تحصیلات و تھانہ جات و دیگر ضروری مقامات مین متعین ہین - اونکے فرائض مین داخل ہے کہ روزانہ اخبار قابل اطلاع سرکار اپنے افسر کے پاس پہونچاتے رہین مقصوراتے کے ہرکارون کے پرچے بذریعہ ڈاک آیا کرتے ہین -

اسکے افسر میر علی حیدر سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات سے متعلق ہے انکی ماتحتی مین اس کام کے لیے جو محرر دیا گیا ہے وہ روزانہ اخبار کو اپنے رجسٹر مین درج کرکے اوسکی نقل بغرض ملاحظہ سرکار تیار کرتا ہے جسکو میر علی حیدر سرشتہ دار صدر کے پاس ملاحظہ سرکار مین پیش کرنیکے لیے بھیجدیتے ہین - جو خبرین قابل تحقیق و لحاظ ہوتے ہین اونکی کارروائی بتوسط افسران و عہدہ داران متعلقہ حسب مناسب ہوتی ہے اس دارالاخبار سے ریاست کو بڑا نفع پہونچا ہے - سرکاری نفع و نقصان کی خبرین اکثر ملتی رہتی ہین - سال حال مین سے لاعہ خرچ پڑا ہے گذشتہ سال کا خرچ دوسرے محکمون مین شریک تھا اسوجہ سے

رقم صحیح گذشتہ کی یہان نہین دکہائی جاسکتی ۔

سررشتہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

کل کارخانہا ے صدر الذکر کے کاغذات حسابی کی جانچ و تنقیح اس سررشتہ مین ہوا کرتی ہے۔ سال زیر رپورٹ مین اس کارخانہ کا خرچ الاسلعہ پڑا ہے۔ گذشتہ مین اسی رقم کے قریب قریب خرچ پڑا تہا۔ اخراجات بیکار و زائد سے روکنا اور ضروریات پر نظر رکہنا اس سررشتہ کے فرایض منصبی مین داخل ہے۔

نقشہ نمبر سلسلہ ۲ نمبر صیغہ ا سے کل کارخانہاے صدر الذکر کی موجودات کی تفصیل اور اخراجات کے نقشے نمبر سلسلہ ۷ و نمبر صیغہ ۲ سے ظاہر ہوتے ہین۔

ہر کارخانہ مین جب کوئی شخص ملازم جدید رکہا جاے یا تبدیل کیا جائے یا جب کوئی تحقیقات نسبت کسی مقدمہ کی ہو۔ یا اشیاء خارج کا نیلام کیواسطے نکالنا۔ یا طریقہ جدید نسبت انتظام تجویز کرنا۔ سپرنٹنڈنٹ کا کام ہے۔

امور مذہبی

مساجد و زیارات شہر کی مرمت اونکی آبادی و درستی کے لیے ایک کمیٹی شہر مین قائم کی گئی ہے جسکے ممبر علما اور بزرگان دین ہین۔

کمیٹی کو بیس روپیہ تک کسی ایک کام مین اپنی راے سے صرف کرنیکا اختیار دیا گیا ہے اس سے زیادہ خرچ کے لیے منظوری حاصل کرنا ہوتی ہے۔ اسیطرح مفصلات کے لیے ہر پرگنہ مین زیر انتظام تحصیلدار ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جسکا کام مساجد کی مرمت و آبادی ہے

کوشش کرتا ہے چنانچہ سال زیر رپورٹ مین [illegible] اس کام مین صرف ہوا ہے گذشتہ سال مین اسکا خرچ مصرف خیر مین شریک ہے اسکے علاوہ قدم شریف کے میلے مین امسال [illegible] روپیہ صرف ہوا ہے جو معاملات مذہبی مین داخل ہے

اوقاف

روساے سابق اور اونکے محلات نے اپنے نام سے حسب اقتضاے راے خود کچھ جائدادین وقف چھوڑی ہین اونکی آمدنی سے حفاظ مقابر پر قرآن خوانی کے لیے نوکر ہین اور بقیہ دوسرے مصارف خیر مین خرچ کی جاتی ہین نقشہ ذیل سے تفصیل آمدنی و خرچ سال حال ظاہر ہے —

نام واقف	خرچ	آمدنی
وقف جنت آرامگاہ	لماعہ ۶ر ۱	الماسے ۲ر ۲۵
وقف بہو بیگم	سامولعہ ۱۵ر ۳	الما
وقف سکندر زمانی بیگم	اسالولعہ ۱۲ر	امالاعہ
وقف خلد آشیان	معمالعہ ۴ر ۹	لماولعہ ۵ر ۹۹

فوتی و پیدائش

سال زیر رپورٹ مین مردم شماری کا پورا انبد و بست نہتا اسلیے نقشہ نمبر سلسلہ ۹۸ نمبر صیغہ پر پورا اعتماد نہین ہوسکتا ہے تاہم جو کچھ مفصلات کے نقشہ سے [illegible] معلوم ہوتا ہے یہ ہے —

آبادی مین تقریبا ۷ فیصدی ولادت اور ۷ فیصدی فوت ہی آبادی
جدید کی تعداد ۷ اور اونکی جو دوسری علاقون مین جاکر آباد ہوئے سامعے
امسال کونسل ریجنسی مین اسکے اہتمام ضروری کی تجویز پیش ہے امید ہے کہ سال آئندہ
کی رپورٹ اس صیغہ کی قابل اطمینان ہوگی۔

مراسم و دستورات

اس ریاست سے ریاستہای ذیل سے مراسم واتحاد دیکھتی سلسلۂ رسل ورسائل عہد
نواب خلد آشیان سے جاری ہین۔
اجیگڈہ۔ بنارس۔ بڑودہ۔ اندور۔ پٹیالہ۔ دہولپور۔ نادون۔ گوالیار
جوناگڈہ۔ جاورہ۔ رتلام۔ کپورتہلہ۔ ٹونک۔
علاوہ ریاستہائے صدر الذکر کے اور بہت سی ریاستون سے مراسم اتحاد قائم ہین
جنکی تفصیل صرف طوالت ہے۔ اس سال کے ختم پر نواب عرش آشیان نور اللہ مرقدہٗ
کی تعزیت اور حضور پرنور نواب محمد حامد علیخان بہادر کی مسند نشینی کی تہنیت مین
بہت سی ریاستون سے مراسلے موصول ہوی۔ ریاستون مین تقریب
تہنیت و تعزیت اس ریاست سے سفیر بہیجا جاتاہے اور اسیطرح وہان سے بھی آیا کرتا ہے۔
سال زیر رپورٹ مین محمد اعظم خانصاحب اہلکار معزز ریاست پٹیالہ مہاراجہ پٹیالہ کی شادی کا
نیوتا یہان لائے تھے اور اونکے آنیکی خبر بذریعہ پیام تار برقی معلوم ہوی تہی اسلیے اسٹیشن
مراد آباد پر اونکے لیے یہان سے سواری بار برداری و دیگر سامان ضروری بمعیت ایک عہدہ دار

بغرض استقبال بھیجا گیا تھا یہان دیوانخانہ کے بالائی مکان پر جو عمدہ و ضروری سامان سے مرتب ہے فروکش ہوے صبحکو سرکار مین سلام و باریابی کا اتفاق ہوا۔ اونکی نذر سرکار نے بنظر اُنکی دلنوازی کے قبول فرمائی لیکن دم رخصت جب اونہون نے مکرر نذر پیش کی تو چونکہ ایسے وقت نذر لینا اس ریاست کے دستور مین داخل نہین ہے اسلیے نامقبول ہوئی اور سرکار سے ہنگام رخصت خلعت مرحمت ہوا سواری وغیرہ کا مراد آباد تک سرکاری اصطبل و بگھی خانہ سے بندوبست کیا گیا اور بعدہ منجانب سرکار محمد محمود علیخان صاحب رسالدار اہلکاران ریاست مین سے منتخب ہوکر بغرض شرکت شادی مہاراجہ ممدوح الشان بھیجے گئے اور اونکو پٹیالہ اسٹیشن پر سواری و باربرداری کا سامان ریاست کا بھیجا ہوا تیار ملا۔ مکان بھی ضروری سامان سے اقامت کے لیے مرتب تہا۔ دوسرے روز مہاراجہ صاحب بہادر کی حضور مین پہنچے اور سلام ہوا۔ مہاراجہ صاحب بہادر نے اس ریاست کے سفیر کی نذر ملاقات اول مین و نذر دم مراجعت بھی بلحاظ مراسم اپنی ریاست کے قبول کی سفیر اور ہمراہیون کو خلعت عنایت فرمایا۔

سفیر بڑودہ۔ و گوالیار و اندور و پٹیالہ و ٹونک بھی عہد عرش آشیانی مین آئے تہے

دستورات

مہاراجہ صاحب گوالیار اس ریاست مین رونق بخش ہوے تہے۔ ولیعہد بہادر سرکار کے کیمپ تک استقبال کے لیے تشریف لیگئے تہے اور معلے القاب نواب صاحب بہادر شہر پناہ کے دروازہ تک بغرض استقبال تشریف لیگئے تہے ——

مہاراجہ اندور کی تشریف آوری مین بھی اسی قاعدہ کا برتاؤ عمل مین آیا تہا۔

سپاہ

نقشہاے نمبر الغایت (۵) سے تفصیل سپاہ کی ظاہر ہوتی ہے۔

رسالہ

رسالہاے اول لغایت چہارم رجمنٹ فتح جنگ ریاست ہین جنگی رسالے ہین اور مع رسالہ باڈیگارڈ کے قواعدان ہین انکا لباس باقاعدہ و درست ہے علاوہ لباس کے گھوڑون کا بھی سامان ہمہ جہت عمدہ اور اعلے درجہ کا ہے یہہ اصلاح قریب قریب کل سال زیر رپورٹ مین ہوی ہے۔ یہہ رسالے گو قواعد دان پہلے سے تھے مگر امسال انکی طرف توجہہ خاص رہی ہے اور نتیجہ اچھا نکلا ہے۔

پلٹن

پلٹن مین مع للیت نفر شاگرد پیشہ کے ۱۳۶ آدمی مع عہدہداران سپاہی ہین۔ لباس اسکا بھی مثل رسالون کے باقاعدہ ہے اور درست اور جنگی سپاہ مین داخل ہے بوجہہ خاص اسکے پوری قواعد دان ہونیکی وجہہ سے اس پلٹن نے غیر مترقب ترقی قواعددانی مین کی ہے جو قابل القدر ہے۔

اسکے علاوہ ایک پلٹن گورکہا ہے یہہ لوگ مضبوط محنتی جفاکش مستعد ہین اور سب قواعد دان ہین۔

بینڈ

بینڈ مین مجموعًا ۱۳ آدمی ہین اور معمولی کام بینڈ کا دیسکتے ہین۔ نیا سامان بینڈ بھی

آٹھہ ہزار روپیہ کا ولایت سے عرش آشیان نے منگایا ہے اور لایق بینڈ ماسٹر نے بہت ترقی دی ہے۔ تکمیل تعلیم کی کوشش ہو رہی ہے۔ اسکے علاوہ ایک قدیم باجہ طنبور کا ہے جس مین [illegible] آدمی نوکر ہین اور اپنا کام دیتے ہین۔

جیل و پولیس کمپنی

جیل کمپنی اوس سپاہ سے عبارت ہے جسکے متعلق محبس کی حفاظت ہے یہہ کمپنی محبس مین شب و روز حاضر رہتی ہے۔ اور نوکری کرتی ہے۔ اسکی مجموعی تعداد مع افسر و سپاہی کے ایک سو دو ہے۔ ریزرو پولیس کمپنی وہ سپاہ ہے جو سرکاری کارخانون اور خزانون مین پہرہ چوکی کے لیے مقرر ہے اسکی مجموعی تعداد [illegible] جوان ہین اسمین سے پہرہ جات پر ہین اور باقی لین مین حاضر رہتی ہین

رسالے غول

یہہ رسالے اپنے رسالدارون کے نام سے مشہور ہین جنکی تعداد سات ہے جس مین زیادہ سے زیادہ مجموعًا [illegible] نفری کی تعداد اور کم سے کم [illegible] ہے۔ یہہ کل رسالے قدیمی ہین۔ جنکی ترتیب وردی وغیرہ سب چیزون کی اصلاح اس عہد مین ہوئی ہے

توپخانہ

اس مین مجموعًا [illegible] جوان ہین جو قدیم توپ کے کامون مین تعلیم یافتہ ہین انکا لباس بھی بمقابلہ گذشتہ اب بہت درست ہو گیا ہے نقشہ نمبر کے ملاحظے سے

سپاہ کی آلات حرب سزا و صلہ و تعلیم و مدت ملازمت کی کیفیت واضح ہے۔

اپریل ۱۸۶۸ء مین نواب سر اکلینڈ کالون بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی اور چند چیدہ افسران فوج کے سامنے ریویو ہوا اوردی اور اسلحہ اور قواعد سب کا ملاحظہ ہوا اور نواب صاحب موصوف کو مسرت ہوئی۔ اس صیغہ فوج مین ایک نمایان ترقی بسر کردگی جرنیل محمد اعظم الدین خان بہادر ہوئی ہے سب سامان اونکا مثل افواج سرکار انگریزی کے قریب قریب درست ہے اور سلسلہ مشق و قواعد ہمیشہ بڑی سرگرمی سے جاری ہوتا ہے آرام طلب سپاہی اصلا نہین مین سن رسیدہ اور نام کے سپاہی الگ کیے گئے مضبوط اور چالاک کام پر ہین۔

نواب محمد کلب علیخان بہادر اور نواب مشتاق علیخان بہادر دونون رئیسون نے مختلف اوقات پر معرفت لوکل گورنمنٹ کے اپنے کل سامان ریاست و سپاہ وغیرہ کو واسطے اعانت و بجا آوری خدمات سرکار گورنمنٹ آف انڈیا بہنگام مقابلہ سرحدی پیش کیا تھا اسبارہ مین جو خط و کتابت اور تشکر منجانب گورنمنٹ عالیجاہ ہوی دفتر سرکار مین موجود ہے۔

پولیس

پہلے اسے حصہ فوج کو پولیس کہا کرتے تھے جو معمولی کام کرنیکے بعد اپنے ذاتی کامون مین اکثر مصروف ہوجاتے تھے اور خاص ضرورتون کیوقت مین اپنے مقام تعیناتی پر کام کیا کرتے تھے۔ گو وردی شناخت ملازمت کی اونکو دیجاتی تھی مگر

اوسکا استعمال مناسب طور پر نہ ہوتا تھا۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس لکھتے ہین کہ ملازمین پولیس اکثر ایسے خراب صورت
مین نوکریون پر پائے گئے جو شان ملازمت چھپا چکے تھے۔ انسداد جرائم اور
عام انتظامی حالتون کا انحصار پولیس کی کوششون پر تھا بدمعاشون کو پولیس
کی بیدردی اور ناانصافانہ کارروائیون نے خوف مین ڈال رکھا تھا۔ جرائم سنگین کا
وقوع عادتی افعال سمجھے جاتے تھے اور بدنظمی مین داخل تھے۔ واردات کی خبر
سنتے ہی فوراً موقع پر پہونچنا اور اوسکی تحقیق وتفتیش کرنا لازمی وضروری نہ تھا
ملازمین پولیس کی تعداد و مدارج کا تعین بھی نہ تھا۔

صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر جو اس انتظام کو عرصہ دراز سے بنظر اکراہ دیکھ
رہے تھے اور نواب عرش آشیان کے عہد مین جب خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوے
تب اونہون نے دوسرے مختلف سررشتون و صیغون کی اصلاح کے ساتھ اس سررشتہ
کی طرف بھی اپنی توجہ خاص مبذول فرمائی۔

ایک کارکردہ اہلکار کو پولیس کی سپرنٹنڈنٹی کے لیے بہم پہونچایا اور ضروری اصلاح کرکے
نہایت سہولت سے اوسکو بوجہ احسن انجام کو پہونچایا۔

اب ملازمین نے ہر قسم کی قواعد کو رضامندی کیساتھ نہ صرف قبول کرلیا ہے بلکہ سیکھنے
پر آمادہ ہین اور اکثرون نے سیکھ لیا ہے۔

ملازمین کو متواتر ترقی اور انعام نے آسودگی کا امیدوار کر رکھا ہے

حاضرباشی اور اپنے فرائض منصبی مین جانفشانی جیسی کہ پہلے ناگوار تہی اب اونکے عادتی کامون مین داخل ہوگئی ہے۔

واردات کی خبر ملتی ہے پولیس موقع پر پہونچکر تحقیقات و تجسس مین مصروف ہوجاتا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس لکہتے ہین کہ بلحاظ جدت انتظام امسال انسداد جرائم و گرفتاری مجرمین کا بمقابلہ سالہاے گذشتہ بہتر ثابت کرنا اسوجہہ سے مشکل ہے کہ سالہاے گذشتہ مین مقدمات جو غلط فہمی سے قائم ہوے یا کسی خاص وجہہ سے خلاف واقعات دائر کیے گئے اونکے خارج کرنیکا طریقہ اسی سال انتظامی مین جاری ہوا ہے۔

بازیافتگی مال جو بعد دلانے زر معاوضہ چوکیداران قائم کی جاتی تہی اسی سال مین اوسکا بازیافتگی مین شمار نہین ہوا ہے۔

بدمعاشان سزایافتہ سابق اور مجرمین مفرور جسقدر ضروری نگرانی سے بچے ہوے تہے اوسیقدر اب زیر نگرانی ہین۔ اسلیے کہ صاحب والس سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ایما سے اہتمام بلیغ سے ایسے اشخاص کے رجسٹر مرتب کیے گئے ہین اور بہت سے آدمی جدید طریقہ نگرانی کی رو سے گرفتار ہوچکے ہین۔

چوری مویشی کی شکایت ریاست مین کثرت سے سنی جاتی تہی اور معمولی جرائم مین یہ چوری بہی داخل تہی حالانکہ مویشیون کی چوری کا اثر ملکی حالت پر جیسا پڑتا ہے ظاہر ہے اسی لیے صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر نے اس جرم خاص کے لیے قواعد خاص مرتب اور

جاری کی ہین - اور ایک خاص کمیٹی مین بمقام مراد آباد بموجوگی ڈپٹی انسپکٹر جنرل ممالک مغربی و شمالی و اودہ گرفتاری مویشیان و حوالگی مجرمین کے متعلق مابین حدود ریاست و اضلاع سرحدی باہمی اتفاق کے وسائل معین ہونیکی کوشش کی ہے -

سپرنٹنڈنٹ پولیس ایسے موقع پر اس امر کا افسوس کرتے ہین کہ اکثر اوقات لائین پولیس اضلاع بریلی و ترائی ناجائز طور پر حدود ریاست مین دخل اور رعایائے ریاست کو بیجا آزار پہونچاتے ہین اور نیز بیموقع کاروائی کرتے ہین جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو کی گئی ہے اور امید ہے کہ امسال یہہ شکایت رفع ہوجائیگی -

پولیس ضلع مرادآباد و بدایون سے امسال کہ اس ریاست کے پولیس کو اچھی مدد ملی اور یہان سے بہی اوسکا معاوضہ خوب تر عمل مین آیا - امید ہے کہ دیگر اضلاع سے بہی جب اسیطرح پولیس یکدل ہوکر گرفتاری مجرمان مین کوشش و اعانت کرے تو مجرم یا مال مسروقہ کا پتہ چلانا بہت دشوار نہوگا -

اصلاحات جدید کی یہہ فہرست ہے

١- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین تعداد و مدارج

٢- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تجویز وردی

٣- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین اوقات حاضری و گشت پولیس

٤- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین اوقات حراست

۵— علیحدگی زیر بند وکا ہٹہ (جو مجرمین زیر حراست کے یہی تہا)

۶— تحقیقات مقدمات برموقع بجائے مقام تہانہ متعلقہ

۷— انسداد تصفیہ مقدمات سرقہ بذریعہ زرمعاوضہ

۸— ترتیب فہرست مجرمین سزایافتہ سابق ومفرور

۹— ترتیب قواعد سرقہ مویشی—

۱۰— انسداد منظوری راضی نامہ بجرائم سنگین وفصل خصومات بذریعہ تہانہ داران

۱۱— تیاری رجسٹر اور نقشون کی حسب نمونہ مروجہ ممالک مغربی وشمالی—

۱۲— تعین مناسب حدود اراضی تہانجات وتیاری نقشہ ہاے تہانہ

۱۳— دس بارہ دیہہ مین ایک چوکیدار ہونیکی جگہہ دیہہ بدیہہ چوکیدارون کا تقرر

۱۴— تقرر جدید ہیڈ کانسٹیبل تحقیقاتی بغرض اعانت تہانہ دار—

۱۵— تقرر سررشتہ پولیس جداگانہ—

۱۶— ترتیب قواعد خاص بغرض قیام اتفاق باہمی از اضلاع مرادآباد وبدایون

۱۷— ترتیب رجسٹر اشخاص سزایافتگان سابق—

نقشہ نمبر ۲ کے ملاحظے سے واضح ہوگا کہ ہر تہانہ مین کتنے مقدمات اور اشخاص گرفتار ہوکے جنکی مجموعی تعداد ۱۴۳۷ ہے—

انمین سے ۵۳۴ سپرد عدالت ہوے جہان ۲۰۶ ماخوذ و ۱۳۶ ابری ہوے

بقیہ کا ابتک نتیجہ غیر معلوم ہے— ان مقدمات مین اشخاص گرفتار شدہ کی تعداد ۵۷۶ ہے

اِن مین سے ۴۳۲ سزایاب اور ۲۳۵ بری ہوئے بقیہ کا نتیجہ پولیس کو ابتک معلوم نہین ہوا ہے۔ مال مسروقہ کی قیمت مبلغ ۹ روپے ہے جسمین سے بالعرض بازیافتہ مین درج ہے۔

نقشے سے ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ کام باستثناء کوتوالی شہر اس سال تھانہ ملک مین ہوا اور منجملہ مقدمات مفوضۂ عدالت کے قریب دو ثلث کے سزایاب ہوئے اور ۲۰۵ مقدمات مفوضہ مین اشخاص کی تعداد بھی ۹۰ ہے نقشہ دکھاتا ہے کہ کام کی حیثیت سے ملک و شاہ آباد قریب قریب مساوات کے درجے پر ہے اور سب سے کم کام ٹانڈہ اور سوار مین ہوا ہے۔

نقشہ نمبر ۲ تفصیل جرائم اور اشخاص گرفتار شدہ بابت واردات سابق وسال حال کے دکھاتا ہے۔

جس مین سب سے زیادہ تعداد واردات سرقہ کی سال حال مین ہے جو ۹۹۹ ہے اسکے بعد ۳۶۳ تعداد نقب زنی کی ہے۔ اسکے علاوہ اور کسی جرم کی تعداد سیکڑے کو نہین پہونچی ہے وہانتک جس جرائم کے وقوع کا شمار پہونچا ہے اونکی تفصیل یہ ہے۔

عفت مین خلل ڈالنا ۲۰

ضرر شدید ۲۰

سرقہ مویشی ۲۱

برآمد مال مسروقہ ۱۹

بدمعاشے ۳۵

داشتن اسلحہ ناجایز ۱۵

بقیہ جرائم کا وقوع دہائی کے اندر ہے اور بلحاظ رقبہ و آبادی ملک کے یہہ تعداد واردات کی ضرورت کم ہے کیونکہ مجموعی تعداد جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کل ۱۴۳۴ ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کارروائی ضرور قابل تعریف ہے۔

نقشہ نمبر ۳ سے تعداد مقدمات سرقہ موقوعہ یا قبل دو سال اور اونکی مالیت مسروقہ یہہ بہی ظاہر ہوتا ہے کہ ختم سال پر اسمین سے کتنے زیر سراغ باقی تہے اور اونمین کس مالیت کے کتنے مقدمات کا سال زیر رپورٹ مین سراغ لگا اور اس کارروائی مین تہانہ ملک کا کام سب سے زیادہ قابل تعریف ہے جہان ۲۲ مقدمات سرقہ کے زیر سراغ مالیتی مالللعہ باقی تہے اور کل کا سراغ و مال بابتہ لگا۔

تہانہ بلاسپور مین تعداد باقی زیر سراغ مین صفر لگا ہوا ہے اور بقیہ تہانون مین سے صرف تہانہ شاہ آباد مین منجملہ ۲۵ مقدمات مالیت ۱۸۱ صہ کے ایک مقدمہ صہ کا سراغ لگا۔

نقشہ نمبر ۴ سے تفصیل تنخواہ و تعداد ملازمین و دیگر اخراجات سررشتہ کے ظاہر ہوتے ہے جسکی میزان کل ازروی نقشہ تعداد نفری ۱۰۰ اور تعداد خرچ للعہ ۱۸۱ ۱۲ روپیہ ۱۵ ہے

نقشہ نمبر ۵ سے پولیس کے ہتہیارون کی تفصیل ملازمین کے حلیہ و سند او تعلیم و مدت ملازمت و علیحدگی کی کیفیات ظاہر ہوتی ہین۔

حوالگی و طلب مجرمین

نقشہ ہاے نمبر سلسلہ ۹ و ۱۰ و نمبر صیغہ ۴ و ۵ سے واضح ہوگا کہ دس نفر علاقہ گورنمنٹ سے طلب ہوکر پہونچے اور پچیس ریاست سے گورنمنٹ کو بہیجے گئے۔

تعمیرات

ریاست کے قدیم سررشتون مین یہ سررشتہ بہی ہے جسمین ہر سال ہمیشہ رقم کثیر خرچ ہوتی رہی ہے۔ لیکن کوئی قاعدہ تنقیح کام کا مقرر نہ تہا نیز دات مین ہزارہا روپیہ مہتمم تعمیر اور دیگر اہلکاران متعلقہ کے نام باقی حساب طلب چلا آتا تہا۔ کوئی عمارت قدیمہ چہوٹی یا بڑی قاعدہ اسپیسفکیشن کی روسے درست نہ تہے دفاتر و کارخانجات کے مکانات نہایت تنگ اور بلالحاظ گنجایش و آسایش بنتے تہے یعنی جو نہ عملہ کے لیے کافی تہے اور نہ کارخانہ کی حیثیت و ضرورت کا وقت تعمیر لحاظ کیا گیا تہا نواب عرش آشیان کے عہد مین صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر نے بلحاظ اپنی واقفیت قدیمہ کے عہد مدار المہامی مین اسکے اصلاح کیطرف مثل دیگر سررشتون کے توجہ خاص مبذول فرمائی گورنمنٹ انگلشیہ سے ایک تجربہ کار افسر اعلی ماہر فن صیغہ تعمیرات کے لئے مستعار چاہا اور گورنمنٹ نے مسٹر ڈبلو سی رائٹ اکزیکیوٹیو انجنیر اودہ کے خدمات ریاست کو عطا فرمائین۔

(جو روہیلکھنڈ مین ایک عرصہ تک مامور رہے تھے) صاحب موصوف کے داخل ہونیکے بعد اس سررشتہ مین ہر قسم کے کامون کی اصلاح شروع ہوئی - ضروری عمارتہائے جدیدہ کے بنیاد پڑی - بہت سے جدید سڑکین نکالنے کے بنظر رفاہ عام تجویزین پیش ہوئین اور اون مین کام شروع کیا گیا ہر مختلف کام جو سال زیر رپورٹ مین ہوا اوسکی تفصیلی حقیقت نقشہ نمبر صیغہ اسے ظاہر ہوتی ہے - جسکا گوشوارہ ذیل مین ہے

نمبر شمار	نام کام	خرچ سال تمام
۱	تعمیر جدید	یک لک [illegible] ۱۳ ر ۲ پائی
۲	سڑک	[illegible] ۱ ر ۲ پائی
۳	ترقی عام	[illegible] ۸ ر ۳ پائی
۴	صفائی و نکاسی آب شہر	[illegible] ۲ ر ۹ پائی
۵	آبپاشی	[illegible] ۴ ر ۷ پائی
۶	ذات خاص	[illegible] ۳ ر ۱ پائی
۷	متفرقات	[illegible] ۹ ر ۹ پائی
۸	مرمت	یک لک [illegible] ۲ ر ۳ پائی
۹	تنخواہ	[illegible] ۴ ر ۳ پائی
	میزان	دو لکھ [illegible] ۴ ر ۳ پائی

تعمیرات جدید (۱)

گوشوارہ بالا سے واضح ہے کہ تعمیرات جدید مین امسال مجموعًا ... روپیہ صرف ہوا جسکے اجزا کی تفصیل نقشہ نمبر ۱ سے واضح ہے ان عمارتون مین مہمان خانہ و اصطبل دو بڑی عمارتین داخل ہین جسمین علی الترتیب ... روپیہ اور ... روپیہ خرچ ہو چکا ہے مہمان خانہ ایک عالیشان اور خوش قطع عمارت قریب الختم ہے کہ قابل دید ہے خوش قسمتی سے اسکو مقام بھی عمدہ ملا ہے جو قلعہ مبارک کے توپ دروازہ کے سامنے واقع ہوا ہے۔ ریاست مین ایسے ایک مہمان خانہ کا ہونا بہت ضروری تھا۔ اصطبل قدیم ایسا تنگ و خلاف قاعدہ تھا کہ گھوڑے اور ملازمین اصطبل جنکا وہان رہنا لازمی ہے ہمیشہ ناساز رہا کرتے تھے نواب عرش آشیان کو اوسکی قطع بھی نہایت ناپسند تھی اسلیے باقتضاے مرضی مبارک ایک اصطبل جدید کی بنا ڈالی گئی جو اب ایک عمدہ و شاندار عمارت ہے ہر جانور و اسباب کے لیے کافی وسعت کے مکانات بنا گئے ہین اور عمارات جدید مین یہ عمارت بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ اور زمانہ کی رفتار کی ترقی کا اچھا نمونہ ہے شکر ہے کہ اس سال رپورٹ کے بعد یہ مکان قریب اختتام پہونچا رسالہ و رجمنٹ گورکھا کے لیے باقاعدہ انگریزی لائنس جدید بنائی گئی ہین ایک ڈاک بنگلہ مناسب مقام پر آبادی سے باہر خوش آب و ہوا جگہ تجویز کرکے جدید بنایا گیا ہے جسمین ششماہی دوم مین ... روپیہ صرف ...

کچہری مین نہانہ جدید اور مقام ہیواسی و دہمورہ مین جدید سرائین تیار ہوئی ہین جنکی بلحاظ آسایش مسافرین سخت ضرورت تہی۔

سڑک (۲)

قدیم سڑکین ایسے خراب وخستہ حالت مین تہین کہ برسات درکنار موسم خشک مین بہی گاڑی وبہل وغیرہ کا گذر نہایت دقت سے ہوتا تہا بارش مین تو آمد ورفت بند ہوجاتی تہی۔ صاحب والس پریذیڈنٹ کی تحریک وتجویز سے بہت سی جدید سڑکین محالات اور مفصلات مین نکالی گئین اور قدیم سڑکون کی بقدر ضرورت مرمت اور اکثر اونہین سے بلند کی گئی ہین۔

ترقی عام (۳)

یہان ایک بہت بڑی رفاہ کے کام کا جو خاص شہر رامپور کے لیے بنایا گیا ہے۔ ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے یعنی دریا کوسی جو آبادی سے متصل واقع ہے ہرسال اسکے جوش سیلاب سے مکانات وسکنا شہر اور دیہات ملحقہ کو بہی بہت بڑا نقصان پہونچا کرتا تہا جان ومال کا ضایع کرنا اسکا معمولی کام تہا کثر موسم بارش ایسا گذرا اسمین صدہا بلکہ ہزارہا جانین کو اس سے سخت تکلیف نہ پہونچتی ہو اور اونکے مالون کو اسنے برباد نکیا ہو سیکڑون کو یہ ندی اپنے جوش سیلاب سے ہرسال اپنا مقتول بناتی رہی ہے اور صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر کا یہ ایک معمولی سالانہ کام تہا کہ موسم بارش مین جب سیلاب آتی سرکاری فیلخانہ سے ہاتہیون کو ساتہ لیکر موقع پر جاتین

اور سیلاب مین بہتے ہوے جانورونکو بچانے کے لیے نہ صرف ہاتہیون کو چہوڑین بلکہ خود بہی عین حالت جوش سیلاب مین کود کر اپنی مشق شناوری سے ننہے ننہے بچے اور ہر صنف کے بہے ہوے اوجہ اُن کی جانون کو ڈوبنے سے بچائین اور دوسرے لوگون کے لیے اس کار نیک کرنیکی ترغیب و تحریص کے باعث ہون۔ اب اس جانون کے دشمن سے بچنے کے لیے صاحبزادہ ممدوح نے مسٹر آئٹ چیف انجنیر ریاست کو اسکے اہتمام و بندوبست کے لیے متوجہ کیا۔ اور ایک نہایت بلند سڑک بنام نہاد محافظت سیلاب کوسی بنائی گئی جس سے امید ہے کہ اب یہ ہر سال ڈوبنے والی جانین کرنیوالے مکانات مصیبت و تکلیف اوٹہانیوالے اسکنا اوس سے مستفید ہونگے۔ امتحان اس سڑک کا آیندہ برسات پر منحصر ہے۔ اس سڑک سے حفاظت سیلاب بہی ہوگی اور ایک سیدہا راستہ شہر سے مراد آباد و ہمایون باغ کو ملیگا دروازہ جدید جو کہولا گیا اوسکو نواب دروازہ موسوم کیا گیا اور سڑک کے بانی چونکہ جرنیل صاحب ہین وہ جرنیلی سڑک کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہی سڑک دلکشا باغ کی حد ہے۔

(۴) صفائی و نکاسی آب شہر

آبادی شہر مین بارش کے موسم مین ہر جگہہ پانی ٹہیرا رہتا تہا اور باوصف راستہ کے پانی اسوجہہ سے کہ آبادی نشیب مین واقع ہوتی ہے باہر نہین جاتا تہا اب آبادی کا لیول درست کیا جاتا ہے اور اس عامہ تکلیف سے مخلوق کو بچانیکے لیے صاحبزادہ محتشم الیہ ہمہ تن مصروف ہین چنانچہ سال حال مین الا ما عطا

اس کام مین صرف ہو چکا ہے

(۵) آبپاشی

صیغہ آبپاشی کا تعلق من کل الوجوہ صیغہ مال سے ہے لیکن تعمیر کارہاے جدید صیغہ تعمیرات سے متعلق ہین جسمین گول وغیرہ کی تعمیر مین امسال ۔۔۔ روپیہ صرف ہوا ہے

(۶) ذات خاص

اس مد مین وہ کارہاے تعمیر داخل ہین جو ریاست کے نفع نقصان سے جدا اور سرکار و لواحقین سرکے ذاتی آرام و آسایش کے لیے بنائے گئے ہین

(۷) متفرقات

متفرقات مین وہ رقوم داخل ہین جو شہر کے سرکاری متفرق مکانات کی مرمت وغیرہ مین خرچ ہوا ہے

(۸) مرمت

صاحب چیف انجنیر لکھتے ہین کہ عمارات واقع حدود ریاست و بیرون ریاست سب ایسے دیکھی گئین جنکی تعمیر نہایت ناپائدار تھی پرانی عمارت کوئی ایسی نہین جو مرمت کی محتاج نہو جس مکان مین خفیف مرمت شروع کی گئی اوسکو قریب نصف کے ازسر نو گویا بنانا پڑا۔ کمتر مکان ایسے ملے جنکی چھتین برسات مین ٹپکتی نہون مکانات بلند اور اونکے آثار نہایت کم پائے گئے دیوارون مین صرف

دونون کنارون پر دو اینٹین اور اوسکے درمیان مین مٹی اور روڑے بہرے ہوے ملے انکی بقدر ضرورت جہانتک ہوسکا اصلاح کیگئی نہر جدید جو نواب عرش آشیان کے عہد مسند نشینی مین کہولی گئی تہی اور انحصار پیداوار کا زیادہ تر اوسکے پانی سے متعلق ہے اسکی درستی و صفائی مین اوسکے عمدہ اور وسیع پل بنانے مین بہت روپیہ صرف ہوا جسکی مجموعی میزان [illegible] روپیہ ہے بقیہ روپیہ اس مد کا کارخانجات اور سڑکون وغیرہ کی مرمت مین صرف ہوا جسکی تفصیل نقشہ سے ظاہر ہے —

(۹) خرچ تنخواہ صیغہ تعمیرات

گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ تنخواہ مین [illegible] روپیہ صرف ہوا ہے جسمین گہاٹ چیران وغیرہ بہی داخل ہے اور [illegible] روپیہ ماہوار تنخواہ صاحب چیف انجینیر بہی شامل ہے اور بنظر وسعت کار ہا تعمیرات مقامات مختلف و مفاصل بعیدہ سو سو و دو سو روپیہ ماہوار کے ملازم واقف کار اس صیغہ مین رکہے گئے ہین اور باوصف اسکے نگرانی کے لیے اہلکار کافی نہین ہین اور واقف کار لوگون کو بہم پہونچانے اور رشتہ ملازمت مین داخل کرنیکی تجویزین پیش ہین —

اس ریاست کے لوگ صرف دو مکانات یعنی مہمان خانہ و اصطبل کی تیاری دیکہکر سمجہ گئے اور جان گئے کہ کاردان اور تعلیم یافتہ افسر کی زیر نگرانی جب کوئی عمارت بنائی جاتی ہے تو اوسکو کسقدر تفوق ہے اون عمارتون پر جو محض نظری نقشون سے

ناواقف ہیں اور مستری تیار کرتے ہین ان دو مکانات اور سڑک سیلاب اور چند

چہوٹے کاموں کے بنانیسے رایٹ صاحب نے ثابت کردیا کہ عمدہ اور شاندار عمارت اور

دیگر کام کس کفایت شعاری سے ہوسکتے ہین اگر افسر بالادست لایق ہو اور پوری نگرانی کرے

صاحب موصوف نے نذرات کا قاعدہ بہی بالکل دور کیا- یعنی کسی عمارت کیواسطے

اب پیشگی روپیہ خزانہ سے نہین دیا جاتا ہے-

کل کام ٹہیکہ دارون سے بنوائے جاتے ہین- اور بعد ناپ و پڑتال ہر کام کی بابت

وقتاً فوقتاً بموجب بل روپیہ ٹہیکہ دارون کو خزانہ سے ملتا ہے-

حسن سلیقہ اور کفایت شعاری کے علاوہ یہ بہی بڑے شکر کا مقام ہے کہ

رایٹ صاحب نے رامپور کو کاریگرون- ٹہیکہ دارون ملازمان تعمیرات

و عامہ رعایا کے ساتہ جس سے واسطہ پڑا ایسا برتاؤ کیا کہ کوئی شاکی نہ ہوا-

مزدورون کو زر اجرت اچہی طرح دیا گیا کوئی شکایت اس بارہ مین

پیش نہین ہوئی-

صاحب نے نہایت کوشش سے ریاست کے اون مقامات کو دیکہا جہان

اصلاح و تعمیرات کی ضرورت ہے-

نواب عرش آشیان نے بارہا صاحب کے انتخاب سے اظہار مسرت

کیا-

اور کونسل اونکی خدمات سے اسوقت تک راضی اور مطمئن ہے-

نقشہ جات متعلق حصہ اول

نمبر سلسلہ	نمبر صحیفہ	نام نقشہ
۱	۱	فہرست باغات ڈ ایجانہ۔
۲	۲	نقشہ آمدنی ذات خاص۔
۳	۳	نقشہ خرچ ذات خاص۔

فہرست باغات ڈالیخانہ

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ
۱	حضور تحصیل	باغ ککروا
۲	//	باغ نانکار
۳	//	باغ کچھیا
۴	//	باغیچہ حیدری
۵	//	باغ مقبرہ نواب فیض خان
۶	//	باغ حکیم والہ
۷	//	باغ کنڈے والہ
۸	//	باغ میر باز خان
۹	//	باغ نیاز علیخان
۱۰	//	نادر باغ معروف بہ روشن باغ
۱۱	//	باغ خزانخان نراین والا
۱۲	//	خسرو باغ
۱۳	//	باغ کدھی
۱۴	//	باغ مقبرہ [illegible]

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ
۱۵	حضور تحصیل	باغیچہ امینہ بیگم
۱۶	//	باغ ڈاک بنگلہ
۱۷	//	موتی باغ
۱۸	//	درختان سڑک بنیظیر
۱۹	//	باغ سردار بہادر وطالع یار خان و غلام حضرت خان
۲۰	//	باغ نظام علیخان
۲۱	//	باغ پیرزادہ والا
۲۲	//	باغ جمبو والا
۲۳	//	باغ دلکشا
۲۴	//	ملک والہ باغ
۲۵	//	باغ مچھ خان
۲۶	//	باغ سرو دہی نصیر خان
۲۷	//	باغیچہ قمر الدینخان
۲۸	//	باغ مقبرہ نواب [illegible] خان [illegible] والا

نمبر شمار	پرگنہ	نام باغ
٢٩	حضور تحصیل	باغ ہزارہ
٣٠	"	باغیچہ موری واصل خان
٣١	"	باغ مرشد آباد
٣٢	"	باغ جدید متصل بنیطیر
٣٣	"	انگوری باغ عرف باغ کرم خان
٣٤	ملک	باغ اسد اللہ خان
٣٥	"	باغ طوطا رام
٣٦	"	ہیگا نگلہ
٣٧	"	باغ بیرا
٣٨	شاہ آباد	باغ سیفی
٣٩	"	یوسف باغ معہ آراضی

نقشہ آمدنی و خرچ ذات خاص

من ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

مصارف

محلات وغیرہ	[illegible]
جیب خاص	دو لکھ [illegible]
توشہ خانہ	لک [illegible] اشرفی
باورچیخانہ	[illegible]
چوبدار و نقیب	[illegible]
کتب خانہ	[illegible]
ارباب نشاط	[illegible]
مصاحبین وغیرہ	[illegible]
شاگرد پیشہ	[illegible]
پالکی خانہ	[illegible]
ذات خاص	[illegible] اشرفی

باغات	[illegible]
عنایات	[illegible] ۲۵ اشرفی
تقاریب	[illegible]
مصرف خیر مع محتاج خانہ	[illegible]
عنایات ڈاکٹر صاحب	[illegible]
مصارف متفرقات مستثنیٰ	[illegible]

میزان میں بقدر باقی ہو گی
کسر اسکی بقیہ چھوڑ دی گئی

[illegible] اشرفی

نمبر سلسلہ ۲ نمبر صیغہ ۱

آمدنی

نذر حضور پرنور	[illegible]	[illegible] عدد اشرفی
نذرانہ بندوبست	[illegible]	
توشہ خانہ	[illegible]	

باورچی خانہ	[illegible]	
کتب خانہ	[illegible]	
باغات	[illegible]	
منافع نوٹ مصرف خیر	[illegible]	
غیر حاضری	[illegible]	
بازیافت جیب خاص وغیرہ	[illegible]	
آمدنی نیلام اشیاء ذات خاص	[illegible]	
کرایہ دکانات مسجد	[illegible]	
آمدنی قیمت نوٹ از سرکار انگریزی	[illegible]	حسب تفصیل علیحدہ
موجودات زکوۃ	[illegible]	یہ رقم زکوۃ کی علیحدہ جمع تھی جو اب کمیشن میں حکماً داخل کر لیگئی ہے
آمدنی قرضہ زکوۃ	[illegible]	یہ وہ رقم ہے جو مد زکوۃ سے قرض دیگئی تھی اور سال حال میں وصول ہوئی
متفرقات قیمت اشیاء	[illegible] و ۳۳ اشرفی	

[illegible]

نقشہ جات متعلقہ حصہ دوم

نمبر سلسلہ	نمبر صفحہ	نام نقشہ
۱	۱	نقشہ کارخانجات معہ تفصیل اشیاء موجودہ من ابتداے اپریل سنہ ۱۸۸۴ء لغایت مارچ ۱۸۸۵ء
۲	۲	نقشہ مصارف کارخانجات — ایضاً —
۳	۱	نقشہ مردم شماری و فوت و ولادت — ایضاً —
۴	۱	نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ جنگی و رسالہ پولیس — ایضاً —
۵	۲	نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ سپاہ پیادہ اقسام مختلف — ایضاً —
۶	۳	نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ ہائے علی غول — ایضاً —
۷	۴	نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ باڈیگارڈ و زنبورچیان — ایضاً —
۸	۵	نقشہ مظہر تفصیل آلات حرب و شمار احجار تعلیم و مدت ملازمت سپاہ — ایضاً —
۹	۱	نقشہ تفصیل مقدمات تھانہ وار و اشخاص متعلقہ مال مسروقہ — ایضاً —
۱۰	۲	نقشہ تفصیل جرائم کیفیت گرفتاری و نتیجہ — ایضاً —
۱۱	۳	نقشہ قسم موقوعہ قبل دو سال کیفیت سراغ جاری — ایضاً —
۱۲	۴	نقشہ مظہر تعداد و تنخواہ ملازمین پولیس — ایضاً —
۱۳	۵	نقشہ تفصیل آلات حرب و شمار احجار و تعلیم و مدت ملازمت ملازمین پولیس — ایضاً —
۱۴	۱	نقشہ حوالگی مجرمین جو ریاست سے روانہ علاقہ انگریزی ہوئے — ایضاً —
۱۵	۱	نقشہ مجرمین جو علاقہ انگریزی سے ریاست میں طلب کیے گئے اور بھیجے گئے — ایضاً —
۱۶	۱	نقشہ تفصیل کارہائے تعمیر ریاست رامپور — ایضاً —

کارخانجات

نمبر سلسلہ ۱ — نمبر صفحہ ۱

نقشۂ کارخانجات معہ تفصیل اشیاء موجودہ کارخانہ من ابتدائے اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نمبر سلسلہ	نام کارخانہ	نام شی	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	۱۰ [illegible]
۱	اصطبل	اسپ یابو وغیرہ	۱۷۳	۵۹	۱۳۲	۴۵	۱۰۷
۲	فیل خانہ	فیل	۴۴	۱۴	۵۸	۸	۵۰
۳	گاؤخانہ	نرگاوان	۱۴۸ جوڑ	۴ جوڑ	۱۵۲ جوڑ	۴۰ جوڑ	۱۱۲ جوڑ
۴	گاؤ شیر خانہ	گاؤ میشان مادہ گاوان	۱۳۶	۶۶	۲۰۲	۳۲	۱۷۰
۵	فراشخانہ	خیمہ و شامیانہ قنات و پلنگ وغیرہ	۲۰۹۳۵	۶۰۱۵	۲۶۹۵۰	۲۶۰۱	۲۴۳۴۸
۶	کنول خانہ	لیمپ جھاڑ میز کرسی کنول وغیرہ	۱۳۵۸۰	۱۲۹۹	۱۴۸۷۹	۱۷۵	۱۴۷۰۴
۷	تازی خانہ	سگان شکاری	۳۰	۴۹	۶۹	۴۰	۲۹
۸	بازدار خانہ	باز وغیرہ	۴۲۳	۴۰	۴۶۳	۹۵	۳۶۸
۹	چڑیا خانہ	بلبل و طوطی وغیرہ	۴۴	۵	۴۹	۴	۴۵

کارخانجات

نمبر سلسلہ ۳ — نمبر صفحہ ۲

نقشہ مصارف کارخانجات من ابتدائی اپریل سنہ [illegible] لغایتہ مارچ سنہ [illegible]

نمبر شمار	نام کارخانہ	خرید جدید	تعمیر و نوتعمیر و دیگر مصارف	تنخواہ عملہ	کل خرچ سال حال	کل خرچ سالگذشتہ	آمدنی سال حال	آمدنی سالگذشتہ
۱	اصطبل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۲	فیلخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۳	گاؤخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۴	گاؤمیشخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قیمت [illegible]
۵	فراشخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۶	کنول خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۷	تازیخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۸	بازدارخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۹	چڑیاخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۱۰	سلح خانہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰

نقشہ مردم شماری

نمبر شمار	نام ضلع یا تحصیل	آبادی	ولادت: مرد	ولادت: عورت	ولادت: میزان	فوتی: مرد	فوتی: عورت	فوتی: میزان	اوسط ولادت فی کس	اوسط فوتی فی کس	پانچ سال تک: مرد	پانچ سال تک: عورت	[illegible]
۱	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	تحصیل حضور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ جنگی و رسالہ پولیس ریاست رامپور بابتہ سال [illegible]

نمبر رسالہ	نام رسالہ	تفصیل افسران: رسالدار	تفصیل افسران: نائب رسالدار	تفصیل افسران: جمعدار	تفصیل افسران: کوت دفعدار و دفعدار	تفصیل افسران: میزان	جوان	میزان کل	میزان سال گذشتہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
رجمنٹ فتح جنگ	رسالہ اول تعداد	یک	وردی میجر یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ دوم تعداد	یک		یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ سوم تعداد	یک		یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ چہارم تعداد	یک		یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ پولیس تعداد	یک		یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

سپاه

نقشه مظهر تعداد نفری و تنخواه سپاه پیاده اقسام مختلف ریاست رامپور بابته سال [illegible]

نام صیغه	تعداد کمیدانی	تفصیل افسران: صوبه دار	جمعدار	حوالدار	نائیک	میزان افسران	جوانان	میزان سپاه	میزان از سال گذشته	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
پلٹن نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
تنخواه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شاگرد پیشه نفری	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
تنخواه	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نوبت خانه نفری	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
تنخواه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] نفری	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	جدید
تنخواه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
بین باجه نفری	یک	یک	.	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
تنخواه	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] نفری	.	.	.	.	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
تنخواه	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جیل کمپنی نفری	یک	یک	دو	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدید
تنخواه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پولیس کمپنی نفری	یک	.	دو	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	جدید
تنخواه	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ ہائے علی غول ریاست رامپور بابتہ سال [illegible]

نام رسالہ	نام رسالدار	تفصیل افسران: رسالدار	نائب رسالدار	جمعدار	نائب جمعدار	میزان	جوان	میزان کل	میزان کل بابت سال گذشتہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علی غول	عنایت حسین خان تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	جمال خان تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	عبدالعلی خان تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	خان بہادر خان تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	حشمت علی خان غلام جیلانی تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	حسین خان مرزا عنایت تعداد	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	مبارک شاہ خان تعداد	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان تعداد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ باڈیگارڈ و زنبورچیان بابتہ سال [illegible]

نام رسالہ	بابت رسالہ	تفصیل افسران: رسالدار	نائب رسالدار	جمعدار	دفعدار و کوت دفعدار	سپاہیان	جوانان	میزان کل	میزان کل سالانہ تنخواہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
رسالہ باڈیگارڈ	باڈیگارڈ تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
زنبورچیان	زنبورچیان تعداد	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	زنبورچیان در سالگذشتہ شامل جملہ رسالان کے تہا—
	تنخواہ	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۰	میزان تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر سلسله

۷۳-۷۴

نقشه مظهر تفصیلات آلات حرب و سنذار و جزائر و تعلیم

نام جمعیت	تفصیل آلات حرب				صله			سنذا				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	ترقی تنخواه یا جیره: نفر	ترقی تنخواه یا جیره: تومان	انعام نقد و جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
سواران	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۴	۳۹	۰	[illegible]	یک	۰	[illegible]	
پلتن	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
توپخانه	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۵	۲	۰	[illegible]		۰	[illegible]	۰
گورکها پلتن	۰	[illegible]	دو	[illegible]	۳	۳	[illegible]	[illegible]	۰	۰	یک	۰
رساله جات علی غول	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۱	۳	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰
جیل کمپنی	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	یک	۰

نقشہ جات کاروائی پولیس ریاست رامپور

من ابتدای اپریل سنہ ۱۸ء لغایۃ آخر مارچ سنہ ۱۹ء

پولیس

نمبر سلسلہ — نقشہ تفصیل مقدمات تھانہ وار و اشخاص متعلقہ و مال مسروقہ و [illegible] ۱ اپریل [illegible] لغایت آخر مارچ [illegible] — نمبر صیغہ ۱

		مقدمات					اشخاص			حال	
نمبر	نام تھانہ یا چوکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بری	قیمت مال مسروقہ	قیمت مال بازیافتہ
۱	بلاسپور	۱۰۰	۱۰۰	۳۳	۱۶	۱۷	۳۲	۲۰	۱۶	[illegible] ۱	[illegible] ۹ ۳۳
۲	اجیت پور	۱۲۵	۱۰۹	۱۴	۱۱	۳	۲۲	۱۱	۵	[illegible] ۱۴	[illegible] ۹
۳	کوتوالی	۴۱۹	۳۶۹	۱۹۰	۱۱۱	۳۹	۳۲۴	۲۱۵	۱۳۲	[illegible] ۹	[illegible] ۱۴ ۹ ۳
۴	ملک	۱۹۵	۱۹۵	۵۵	۳۴	۲	۵۵	۴۷	۱۰	[illegible] ۱۹	[illegible] ۱۳

٥	ٹانڈہ	٧٩	٧٩	١٣	٩	۴	٣٢	٢۴	٥	[illegible]	[illegible]
٦	سوار	٨۴	٨۴	[illegible]	[illegible]	١	٢٢	٢	١	[illegible]	[illegible]
٧	شاہ آباد	١٨١	١٦٣	٥٣	٣٣	١٠	٥٣	٢١	١١	[illegible]	[illegible]
٨	سیگن کھیڑہ	١۴٣	١٣١	٢٧	١١	١۴	[illegible]	١۴	٢٩	[illegible]	[illegible]
٩	کیمری	١١١	١٠٠	٧٦	٣١	١۴	[illegible]	٢١	١۴	[illegible]	[illegible]
	میزان	١۴۴٧	١٣٣٨	۴٢٥	٢٨٩	١٣٦	٧٦٥	۴٢٢	٢٣٥	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ ۱

نمبر صیغہ ۲

نقشہ تفصیل جرائم و کیفیت گرفتاری و نتیجہ من ابتداے اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء متعلق ریاست رامپور

		واردات				تعداد مفروضہ مجرمین خانہ نمبر ۳ و ۴		تعداد گرفتار شدہ		تعداد مفوضہ عدالت		تعداد سزایاب		تعداد رہائی یافتگان		زیر تحقیقات	
نام علاقہ	نام جرم	معمولہ سال گزشتہ	معمولہ سال حال	[illegible] سال گزشتہ	[illegible] سال حال	سال گزشتہ	سال حال	سال گزشتہ	سال حال	سال گزشتہ	سال حال	سال گزشتہ	سال حال	سال گزشتہ	سال حال	سال گزشتہ	سال حال
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پولیس رامپور	قتل عمد و اقدام قتل	۳	۶	۱	۵	۲	۷	۱	۵	۴	۵	×	۱	+	۴	×	۱
	رہزنی	۵	۱	۵	۱	۱۷	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۳	۰	۳	۰	۰
	قتل انسان	۱	۵	۱	۴	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	سرقہ بالجبر	۰	۸	۰	۱	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰	۱	۰	۴	۰	۰
	آتش زنی شرارتاً	۰	۱	۰	۱	۰	۸	۰	۸	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

زهرخورانی	٠	١	٠	١	٠	٩	٠	٩	٠	٩	٠	١	٠	٥	٠	٠
[illegible]	٠	١	٠	١	٠	٢	٠	٢	٠	٢	٠	٢	٠	٠	٠	٠
[illegible]	٣٠	٣	٢	١	٣	١	٢	١	٢	١٠	٠	١	٠	٠	٠	٠
اعلام	٠	٣	٠	٣	٠	٧	٠	٧	٠	٧	٠	٤	٠	٣	٠	٠
[illegible]	٠	٨	٠	١	٠	٨	٠	١	٠	١	٠	١	٠	٠	٠	٠
سکه قلب	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١	٠	٠	٠	٠
[illegible]	٠	٢٠	٠	٦	٠	١٠	٠	٦	٠	٦	٠	٣	٠	٣	٠	٠
ضرب شدید	٥	٢٠	٣	٤	٥	١٠	٤	٦	٤	٦	٣	٤	٢	١	٠	٠
سرقت	٧٩٨	٩٩٩	٢٢٢	١٧٤	٧٩٨	٩٩٩	٢٤٩	٤٢٦	٢١٧	٤٢٦	١١٠	٣٢١	١٧	١٠٥	٠	٠
[illegible]	٢٥	٢١	٠	١٠	٢٥	٢١	٠	٦	٠	٦	٠	٤	٠	٢	٠	٠
نقب زنی	١٤٩	٢٦٣	٠	١٦	٩٨	٢٧٠	١٣	١١٦	١٣	١١٦	٥	٧٥	٨	٤١	٠	٠
[illegible]	٠	١٩	٠	٧	٠	٧	٠	٦	٠	٦	٠	٥	٠	٠	٠	١
حبس بیجا	٠	٤	٠	٣	٠	٥	٠	٥	٠	٥	٠	٥	٠	٠	٠	٠
[illegible]	٠	١	٠	١	٠	٢	٠	٢	٠	٢	٠	٢	٠	٠	٠	٠
بدمعاشی	٠	٣٥	٠	٣٩	٠	٤٥	٠	٤٥	٠	٤٥	٠	٤٠	٠	٥	٠	٠
[illegible]	٠	١٥	٠	٥	٠	٧	٠	٧	٠	٧	٠	٦	٠	١	٠	٠
	٩١٤	١٤٣٠	٢٤١	٢٠٩	٨٤٩	١٤٣٥	٣٨٠	٩٧٥	٢٥٤	٩٨٤	١٣١	٤٨١	٢٧	١٧٧	X	٢

نمبر سلسلہ ۱۱

نمبر صیغہ ۳

پولیس

نقشہ قسم مقدمات قبول و سال و کیفیت سراغ برائے ابتدا اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

[illegible]	مقدمات سرقہ								
	[illegible]	نسبت	[illegible]	نسبت	[illegible]	نسبت	[illegible]	نسبت	
بلاسپور	۱۳۷	[illegible] ۱۵/	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
[illegible]	۲۲۹	[illegible] ۱۱/	۲۵	سالوسہ	۰	۰	۲۵	سالوسہ	
کوتوالی	۱۴۰	[illegible] ۰۷/	۱۵	[illegible] ۰۱۴/	۰	۰	۱۵	[illegible] ۰۱۴/	

ملک	۳۱۳	[illegible]	۴۲	[illegible]	۲۲	[illegible]	۰	۰	
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سوار	۲۰۰	[illegible]	۱۸۳	[illegible]	۰	۰	۱۸۳	[illegible]	
شاہ آباد	۲۲۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	یک	[illegible]	۲۴	[illegible]	
سنگھوں گوشہ	۲۲۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۰	۰	۱۴	[illegible]	
کیرے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	۱۳۹۹	[illegible]	۳۰۴	[illegible]	۲۳	[illegible]	۲۶۱	[illegible]	

نمبر سلسلہ ۱۲

پولیس

نمبر صیغہ ۴

نقشہ مظہر تعداد و تنخواہ ملازمین پولیس ریاست رامپور ابتدا یکم اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

نام محکمہ	سپرنٹنڈنٹ پولیس	محافظ دفتر	انسپکٹران تھانہ جات	تھانہ داران	جمعداران [illegible]	[illegible]	[illegible] تھانہ جات [illegible]	[illegible] پولیس [illegible]	[illegible] پولیس [illegible]	[illegible]	[illegible]	اخراجات [illegible]	میزان کل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

تعداد	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]
تنخواه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ١٢ ر ٢٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible] ١٢ ر ٢٥

نمبر سلسلہ ۱۳

پولیس

نمبر صیغہ ۵

نقشہ تفصیل آلات حرب و سزا و جرمانہ و تعلیم و مدت ملازمت ملازمین پولیس ریاست رامپور من ابتداے اپریل سنہ [illegible] لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء

تفصیل آلات حرب				جملہ				سزا						تعلیم				مدت ملازمت				تفصیل عہدہ‌ہای دیگر علیحدگی ملازمین				[illegible]	[illegible]	کیفیت
تعداد جنگی پاس بندوق تمنچے		تعداد جنگی پاس تلوارین		ترقی تنخواہ				موقوف		جرمانہ یا تنزل		سزاے قید بحکم حاکم		تعداد خواندہ		تعداد زیر تعلیم		تعداد ملازمین سال اول	تعداد ملازمین [illegible] پانچ سال	تعداد ملازمین [illegible] دس سال	تعداد ملازمین زائد از دس سال	مستثنیٰ	انعام	[illegible] پنشن و انعام	خطاب			
سوار	جوان	سوار	جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان	افسر	سوار یا جوان											
۱۲۰	۹۰	۱۲۰	۳۴۱	۲۹	۲۰	۱	۲	۳	۲ سوار ۲۰ جوان	۱۵	۲۰	۰	۵	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوار ۴	۰	۰	۰

نقشہ حوالگی مجرمین جو ریاست سے روانہ علاقہ انگریزی ہوئے من ابتدا ۱- اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت تاریخ

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم بقید تھانہ	نوعیت مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۱	چھدا طفل نو سالہ	تھانہ شاہ آباد	بصیغہ لاوارث	فوجداری مراد آباد	۱۰- اپریل سنہ ۱۸۸۸ء
۲	جاور الوان	رامپور	مال مشتبہ بدعوہ سلیم اللہ مستغیث برآمد ہوا از تھانہ داؤد خان مقید جیلخانہ رامپور بدیگر مقدمہ سرکاری انقضائے میعاد چالان آن گردید ہ —	فوجداری بریلی	۹ مئی سنہ ۱۸۸۸ء
۳	[illegible]	کہار م پور تھانہ شاہ آباد	بمقدمہ قیمت گاؤ میش [illegible]	"	[illegible] جون سنہ ۱۸۸۸ء
۴	[illegible] راس اسپ مادہ	باشندہ بھیری تھانہ بھیری گرفتار شدہ تھانہ اجیت پور	بمقدمہ برآمد اسپ مادہ مسروقہ [illegible] باشندہ [illegible] پورہ تھانہ کھیا —	"	۲۸ جون سنہ ۱۸۸۸ء
۵	انواری [illegible] گاؤ مسروقہ	افضل پور تھانہ سونڈہ گرفتار شدہ تھانہ سوار	بمقدمہ برآمدگی گاؤ مسروقہ [illegible] باشندہ بہاپور تھانہ سونڈہ —	فوجداری مراد آباد	۳۰ جون سنہ ۱۸۸۸ء
۶	چھدا نجارہ [illegible] سماۃ چھوٹیا نابالغہ گرفتار شدہ فوجداری رامپور	باشندہ ضلع مراد آباد	بمقدمہ فرار کردہ آوردن سماۃ چھوٹیا نابالغہ	"	۷ جولائی سنہ ۱۸۸۸ء
۷	مداری حلوائی	سیفنی تھانہ شاہ آباد	بمقدمہ فرار کردہ آوردن — عبد الکریم طفل —	فوجداری بریلی	۱۲ جولائی سنہ ۱۸۸۸ء
۸	سوبھا زرگر	نرکھیڑہ تھانہ سوار	بمقدمہ قتل عمد کلیان پسر بھوانی ساکن جگنا تھ پور	"	۱۵ جولائی سنہ ۱۸۸۸ء

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	توضیح مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۹	چھیدا	باشندہ علاقہ ترائین گرفتار شدہ تھانہ سوار	بمقدمہ برآمد راس مسروقہ گلو گھوسی ساکن علاقہ رودرپور	فوجداری ترائین	۱۵ جولائی سنہ ۱۸۵۸ء
۱۰	مسمی شہزن سیواتی	باشندہ علاقہ ترائین	بمقدمہ صدر	"	"
۱۱	مسمی نبی بخش معہ مسماۃ سعیدا	ساکن رامپور تھانہ ٹانڈہ	بمقدمہ فرار کردہ آوردن مسماۃ مسطورہ	فوجداری مراد آباد	"
۱۲	گلشن سنہا معہ راس بچھڑہ مسروقہ	موضع اہرو تھانہ رامپور	بمقدمہ برآمد راس مسروقہ تن تعلق مدعی	فوجداری بریلی	"
۱۳	مسمی چھیدا نورباف معہ گاو میش مسروقہ	باشندہ ضلع بدایون گرفتار شدہ رامپور	بمقدمہ سرقت راس لہو نورباف	فوجداری بدایون	"
۱۴	یک راس گاو مسروقہ بخش خریدکنندہ الہی بخش [illegible]	گرفتار شدہ فوجداری رامپور	بمقدمہ سرقت راس محب اللہ ساکن ضلع مراد آباد	فوجداری مراد آباد	۳ اگست سنہ ۱۸۵۸ء
۱۵	گاو میش مسروقہ فروخت ساختہ نقوشا مدعا علیہ	گرفتار شدہ [illegible] رامپور	بمقدمہ برآمد گاو میش مسروقہ مسماۃ [illegible] مسروقہ نقوشا مدعا علیہ کہ در فوجداری مراد آباد گرفتار است	"	۵ ستمبر سنہ ۱۸۵۸ء
۱۶	منور شاہ فقیر	کیولار تھانہ ملک	بمقدمہ سرقت راس نرگاو امرت کہار	فوجداری بدایون	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۵۸ء
۱۷	مسمیان الطاف بشے چھٹن عرف گمن معہ اسباب برآمدہ مسروقہ	ساکنان جہال گنج تھانہ ٹانڈہ	بمقدمہ بہولا مستغیث گرفتار کرانندہ سب انسپکٹر لاہور	فوجداری مراد آباد	"

بقیہ نمبر سلسلہ ۱۴ ...

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	نوعیت مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۱۸	مسمی کلیس؟ شیخ مع مال مسروقہ برآمدہ	ساکن موضع چک گہڑ؟ تہانہ سوار	بمقدمہ برآمد مال مسروقہ عبدالرزاق مدعی	فوجداری ترائین	۱۸۹۸ء ۲۸ اکتوبر
۱۹	مسمیان امیر و بہادر خان مع اسباب مسروقہ برآمدہ	ساکنان موضع سیوہر؟ گجرہا تہانہ بلاسپور	بمقدمہ سرقہ اسباب حسب سرکار مدعی	"	۱۸۹۸ء ۲۹ اکتوبر
۲۰	مسمی [illegible]	ساکن بیگم آباد تہانہ ملک	بمقدمہ سرکار مدعی بنام چوکھی؟ مدعا علیہا علت سرقت	فوجداری بریلی	۱۸۹۸ء ۱۱ نومبر
۲۱	مسمی [illegible] مع نرگاو مسروقہ	ساکن موضع ... تہانہ وزیرگنج ... شدہ تہانہ جسپت؟ پور	بمقدمہ سرقت اس؟ مونیا چمار مدعی	فوجداری ضلع ایٹہ	۱۸۹۸ء ۲۹ نومبر
۲۲	... گلابی ... مراد آباد ... علیہ ... سپردہ	۔	بمقدمہ سرقت اس؟ گلابی مدعی	فوجداری مراد آباد	۱۸۹۹ء ۸ جنوری
۲۳	یسین خان	ساکن موضع چک گردیا تہانہ ٹانڈہ	بمقدمہ سرقت اسباب عبدالرزاق مدعی	فوجداری ترائین	۱۸۹۹ء ۷ فروری
۲۴	کاظم طفلک خیاط	باشندہ مراد آباد رسیدہ کوتوالی رامپور	بمقدمہ سبیل الطریق آوارہ	فوجداری مراد آباد	۱۸۹۹ء ... مارچ
۲۵	داود خان	باشندہ رامپور	بمقدمہ سرقت چادر بسم اللہ شاہ مدعی بعد انقضاء میعاد قید ... روانہ نمودہ	فوجداری بریلی	۱۸۹۹ء ۹ مارچ
x	۔	۔	۔	۔	۔

نقشہ مجرمین جو علاقہ انگریزی سے ریاست میں طلب کیے گئے اور پہونچے من ابتداء ۱-اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	نوعیت مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۱	مسمی ممبر میواتی	شیش گڈھ ضلع بریلی	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۱	ریاست رامپور	۲۵-اپریل ۱۸۸۸ء
۲	مسمی مادھو میواتی	〃	〃	〃	〃
۳	رام دیال اہیر	تھانہ سیوہارہ ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۵	〃	۲۶ ستمبر ۱۸۸۸ء
۴	گدھا کوار	تھانہ چھجلٹ ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۱	〃	۱۴ مارچ ۱۸۸۹ء
۵	مہتا رام اہیر	〃	〃	〃	〃
۶	گنگا اہیر	〃	〃	〃	〃
۷	سیوا ٹھاکر	تھانہ چندوسی ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۴۱۱	〃	۲۵ مارچ ۱۸۸۹ء
۸	ہولاسی ٹھاکر	〃	〃	〃	〃
۹	مسماۃ چینا اہیرن	〃	〃	〃	〃
۱۰	مسماۃ گوکلا اہیرن	〃	〃	〃	〃

نقشه کارها تغییر است

نقشہ تفصیلی کارہائے تعمیرات ریاست رامپور من ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

نمبر شمار	نام موضع	نام کام	خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		کام نو تعمیر				
		تعمیرات				
۱	رامپور	مہمان خانہ جدید	٠	ساعه لعه ۳ /	ساعه لعه ۳ /	
۲	"	اصطبل جدید	معه ۱ / ۱۱ ۹	عه ۳ / ۳ ۹	للعه ۵ / ۳ ۹	
۳	"	تعمیر لین رسالہ	٠	عه ۲ / ۶ ۹	عه ۲ / ۶ ۹	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴	″	لین گور کہا	٠	الما لیہ ″ ۲۶	الما لیہ ۲۶	
۵	″	تعمیر ڈاک بنگلہ جدید	٠	ا ما یحہ ″ ۲ر ۳ ۲	ا ما یحہ ″ ۲ر ۳ ۲	
۶	″	تعمیر کوٹھی باغ کرم خان	عماللوصہ ار ۳ ۲	٠	عماللوصہ ار ۳ ۲	
۷	″	کوٹھی دلکشا	سمعہ ″	الما سہ ″ ۲ر ۲۶	للعم ما سہ ″ ۲ر ۲۶	
۸	″	تعمیر ڈاک بنگلہ قدیم	۱۸ الہ ۱۲ر	للعہ ۳ر	۱۸ ابیہ ۴ر	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۹	"	ترمیم و اضافہ مکانات صدر	۰	۱۱ر	۱۱ر	
۱۰	"	ترمیم و اضافہ کوٹھی روشن علی	۵ر ۲۶۰	۳ر ۲۱	۹ر ۳۸	
۱۱	"	مکانات باغبانان باغات مختلف	۰	۱۳ر ۲۱	۱۳ر ۲۱	
۱۲	"	نواب دروازہ	۰	۱۱ر	۱۱ر	
۱۳	"	باروت خانہ	۱۰ر ۲۹	۳ر ۲۹	۱۴ر ۲۳	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۱۴	ملک امپور	تھانہ کیہری	۰	۹ر ۲ ۲	۹ر ۳ ۲	
۱۵	پٹوائی	سرائے پٹوائی	۴ر ۹ ۲	۰	۴ر ۲۹	
۱۶	دہمورہ	سرائے دہمورہ	۰	۰	۰	
		میزان کل	۳ر ۲ ۲	۹ر ۲۰	یک لکھہ ۱۳ر ۳ ۲	
		سٹک				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل
			روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱۷	رامپور و بلاسپور	سڑک رامپور و بلاسپور	۰	صمالاالوصہ ۱۵ ار	صمالاالوصہ ۱۵ ار
۱۸	رامپور و سوار	بلندی سڑک و پل قریب دروازہ ڈونگرپور	۰	مالہ ۳۴ ار	مالہ ۳۴ ار
۱۹	ملک و نیوری	سڑک جدید ملک و نیوری	مالہ	۰	مالہ
۲۰	رامپور و شاہ آباد	بلندی سڑک رامپور و شاہ آباد	۰	الوعہ ۱۵ ار ۳۴	الوعہ ۱۵ ار ۳۴
۲۱	رامپور	سڑک جدید پیش قلعہ	۰	مالہ ار ۲۶	مالہ ار ۲۶

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۲	رامپور	دلکشا پارک	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۳	"	سڑک محافظت سیلاب کوسی	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۴	"	نواب گنج	۰	[illegible]	[illegible]	
		میزان	۰	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
	۱	شہر				
۲۵	رامپور	نہر کوسی	[illegible] ۲۵	[illegible] ۱۱ ۱	[illegible] ۱۱	
۲۶	"	نہر ترائی	•	[illegible]	[illegible]	
۲۷	بلاسپور	پونچکی بلاسپور	•	[illegible]	[illegible]	
۲۸	کشن پور	پونچکی کشن پور	•	[illegible] ۴	[illegible] ۴	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		میزان	[illegible] ۴۵	[illegible] ۱۰	[illegible] ۳	
		صفائی شہر				
۲۹	رامپور	نکاسی آب وصفائی شہر	[illegible] ۱۲	[illegible] ۶ر ۹	[illegible] ۲ر ۹	
	ر	**متفرقات**				
۳۰	رامپور	مسند نشینی نواب مشتاق علیخان بہادر عرش آشیان -	[illegible] ۵ر ۹	[illegible]	[illegible] ۵ر ۹	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۳۱	رامپور	کام خفیف متعلق تیاری اشیاء وغیرہ بناؤ بگاڑ محکمجات	[illegible] ۱۲ ار	[illegible] ۱۵ ار ۱۰ پ	[illegible] ۹ ار ۱۰ پ	
۳۲	رر	چپراس	[illegible] ۱۲ ار	[illegible] ۸ ار ۴ پ	[illegible] ۹ ار ۷ پ	
۳۳	رر	بوجہ خانہ	٠	٠	٠	
۳۴	بھٹہ خشت	بھٹہ خشت	[illegible] ۹ ار ۷ پ	[illegible] ۶ ار ۴ پ	[illegible] ۱۵ ار ۱۱ پ	
۳۵	رامپور	خرید اوزار	[illegible] ۹ ار ۵ پ	[illegible] ۱۵ ار ۶ پ	[illegible] ۹ ار ۴ پ	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۳۶	رامپور	مزار نواب عرش آشیان	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۷	رامپور	گرای سرائے رامپور	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۸	،،	رست ہوس ران پور	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۹	رامپور	کوٹھی جدید منجو صاحب بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۰	،،	دیوانخانہ مدار المہام صاحب بہادر	۰	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۱	رامپور	مکانات شاگرد پیشہ	۰	[illegible] ۱۳ / ۳ ۳ ; [illegible] ۳ / ۹	[illegible] ۱۳ / ۳ ۳ ; [illegible] ۳ / ۶ ۲	
			[illegible] ۱ / ۳	[illegible] ۶ / ۹ ۲	[illegible] ۸ / ۱ ۲	
۴۲		تنخواہ عملہ چیف انجینیری	[illegible] ۳ / ۹ ۲	[illegible] ۶	[illegible] ۹ / ۹ ۲	
		مرمت				
۴۳	〃	خورشید منزل و رنگ محل	[illegible] ۱۰	[illegible] ۴ / ۲	[illegible] ۲ / ۴	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۴	رامپور	کوٹھی ہا باغات بیرون شہر	[illegible] ۴ر ۶	[illegible] ۱۱ر ۱۰	[illegible] ۴	
		کچہریات				
۴۵	"	کچہری	[illegible] ۵ر ۲	[illegible] ۱۲ر ۴	[illegible] ۱ر ۶	
۴۶	"	تحصیل حضور	[illegible] ۱۵ر ۳	[illegible] ۱ر ۳	[illegible] ۶	
۴۷	ملک	تحصیل ملک	۰	[illegible] ۷ر ۹	[illegible] ۹	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۸	شاہ آباد	تحصیل شاہ آباد	۰	[illegible]	[illegible]	
۴۹	سوار	تحصیل سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۰	رامپور	کوالتوالی شہر	[illegible]	۰	[illegible]	
۵۱	"	تھانہ شہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۲	"	تھانجات بیرونجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماهی اول	خرچ ششماهی دوم	میزان الکل	
			روپیه	روپیه	روپیه	
۵۳	رامپور	کانجی هوس	[illegible] ۱۴ / ۲۶	[illegible] ۲ /	[illegible]	
		متفرقات	[illegible] ۱۳ / ۱۳	[illegible] ۴ / ۹	[illegible] ۲ / ۳	
۵۴	"	مکانات سرکاری و دکانات	[illegible] ۶ / ۱۱	[illegible] ۱۱ / ۱۱	[illegible] ۲ / ۱۰	
۵۵	"	چاه‌ها	[illegible] ۱۱ / ۴	[illegible] ۴ / ۳	[illegible] ۱۵ / ۹	
۵۶	"	کشتیها	[illegible] ۱۳ / ۴?	[illegible] ۱ / ۴	[illegible] ۱۳ / ۹	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۵۷	رامپور	دروازہائے شہر	۱۴ / ۴ / ۴	۴ / ۸ / ۴	۳ /	
۵۸	″	اشیاء وغیرہ بنابر دیگر محکمجات	۲ / ۹ / ۴	۹ / ۱۰ / ۴	۱۲ / ۷ / ۴	
۵۹	″	میگزین	.	۸ / ۱۱ / ۴	۸ / ۱۱ / ۴	
		باغات				
۶۰	″	مکانات باغبانان	۱۵ / ۹ / ۴	۸ / ۸ / ۴	۸ / ۵ / ۴	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
٦١	رامپور	اسکول طفلان	صہ ۹ر ۶۶	للعہ ۹ر ۶۶	لوعہ ۳ر	
			۱۱ معہ ۹ر ۸ ۶۶	اما لہ ۱۰ر ۶۶	لما لہ ۷ر ۶۶	
٦٢	″	اسکول دختران	۱۱ للعہ ۸ر ۲ ۶۶	اما لوسہ ۷ر	سا لہ ۷ر ۶۶	
			۱۱ معہ ۹ر ۸ ۶۶	اما لہ ۶۶	لما لہ ۱۰ ۸ ۶۶	
٦٣	″	جیل خانہ	سا للعہ ۹ر	٠	سا للعہ ۹ر	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		مساجد و زیارات				
۴۴	رامپور	مساجد	۱۵ ر ۵	۶ ر ۱۰	۷ ر ۳	
۴۵	〃	زیارات	۱۰ ر	۲ ر ۱	۱ ر ۱	
			۹ ر ۵	۱۳ ر ۱۱	۱ ر ۱	
		سرای				

			خرچ ششماہی دوم	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۶	"	شہر	[illegible]	•	[illegible]	
۴۷	"	بیرونجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۸		صفائی شہر و نکاسی آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		شفاخانہ				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۶۹	رامپور	شفاخانہ صدر	[illegible] ۲ ر ۶۹	[illegible] ۱۵ ر ۴۳	[illegible] ۱ ر ۴۹	
۷۰	〃	شفاخانہ صدر	[illegible] ۴ ر ۳ ۴۳	.	[illegible] ۴ ر ۳ ۴۳	
		کارخانجات				
۷۱	〃	فیل خانہ	[illegible] ۴ ر	[illegible] ۷ ر ۱۱ ۴۳	[illegible] ۱۱ ر ۱۱ ۴۳	
۷۲	〃	شتر خانہ	[illegible] ۱۵ ر ۴۳	[illegible] ۱۱ ر ۳ ۴۳	[illegible] ۱۰ ر ۴۹	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۷۳	رامپور	گاؤخانہ	۱۱/ ۱۱ ۹	۲/ ۱۱ ۹	۱۴/	
۷۴	″	تازیخانہ	۶/ ۶ ۲	۰	۶/ ۶ ۲	
۷۵	″	سلحخانہ	۰	۲/	۲/	
۷۶	″	کھانچی	۱/ ۶ ۲	۲/ ۶ ۲	۳/	
۷۷	″	چیران	۲/	۱۱/ ۱۴ ۹	۱۳/ ۳ ۲	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۷۸	رامپور	اصطبل	۰	ساوعه ۱۱ر ۱۰پ	ساوعه ۱۱ر	
۷۹	״	توشہ خانہ	معه ۲ر ۲۶	۰	معه ۲ر ۲۶	
۸۰	״	فراش خانہ	سه ۱۴ر ۲۶	سه ۳ر ۹	لعه ۲ر ۲۳	
۸۱	״	برق خانہ	مالعه ۵ر ۲۸	الـسالعه ۹ر ۲۳	الـسالعه ۱۱ر ۱۱	
۸۲	״	بارود خانہ	اعه ۳ر [illegible]	اسه ۱۴ر	امه ار ۲۶	

			خرچ ششماهی اول	خرچ ششماهی دوم	میزان کل	
			روپیه	روپیه	روپیه	
	رامپور		۲ ر ۹ ع	۹ ر ۷	۱۲ ر ۳۴	
۳	″	لین رساله	۳ ر ۳ ع	ا ر	۴ ر ۳ ع	
۴	″	نوبت خانه	•	۲ ر ۱۰ ع	۲ ر ۱۰ ع	
			۳ ر ۳ ع	۳ ر ۱۰ ع	۷ ر ۱۰ ع	
		[illegible]				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل
			روپیہ	روپیہ	روپیہ
۵۵	رامپور	سڑک شہر	[illegible] ۱۰ / ۶ ۳	[illegible] ۱۰ ۳	[illegible] ۱۱ / ۴ ۳
۵۶	”	سڑک رامپور و سوار	[illegible] ۱۳ / ۳ ۳	[illegible]	[illegible] ۱۳ / ۳ ۳
۵۷	رامپور و شاہ آباد	سڑک رامپور و شاہ آباد	[illegible] ۹ / ۶ ۳	[illegible] ۹ / ۳ ۳	[illegible] / ۲
۵۸	رامپور و چرا	سڑک رامپور و چرا		[illegible] ۹ / ۶ ۳	[illegible] ۹ / ۶ ۳
۵۹	رودرپور و شیش گڈہ	سڑک رودرپور و شیش گڈہ	[illegible] ۱۱ / ۶ ۳	[illegible] / ۳	[illegible] ۱۴ / ۶ ۳

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل
			روپیہ	روپیہ	روپیہ
۹۰	رامپور و ملک	سڑک رامپور و ملک	۱۲ ر ۳ ۲	۰	۱۳ ر ۳ ۲
۹۱	رامپور و بلاسپور	سڑک رامپور و بلاسپور	۱ ر ۹ ۲	۴ ر ۳ ۲	۶ ر
			۱۱ ر ۳ ۲	۱۰ ر ۱۰ ۲	۶ ۱ ۲
		آبپاشی			
۹۲	رامپور	نہر کوسے	۲ ر ۱۰ ۲	۱۵ ر ۵ ۲	۲ ر ۳ ۲

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		جائداد سرکاری واقع ضلع مذکور				
۹۳	نینی تال	کوٹھی بروک ہل		[illegible] ۸ر	[illegible] ۸ر	
		سڑک مراد آباد نینی تال	[illegible] ۱۵ر	[illegible] ۹ر	[illegible] ۵ر	
			[illegible] ۱۵ر	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۱۳ر	
			یک لاکھ [illegible] ۱۰ر	یک لاکھ [illegible] ۱۰ر	دو لاکھ [illegible] ۴ر	

هو اللہ المستعان

حصہ سوم

مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) حسابات مداخل ومخارج

امسال بہ تجویز واہتمام سید علی حسن خانصاحب بہادر ریونیو ممبر کونسل حسابات خزانہ کی نہ صرف اصلاح ضروری بلکہ اردو زبان مین کیش بک یعنی کتاب جمع خرچ قریب قریب کتاب مروجہ خزانہائی اضلاع انگریزی مرتب ہوئی ہے پہلے قاعدہ تہا کہ آمدنی اور خرچ کی مختلف کتاب ہر مہینے مین ابتدائی طور پر لکہی جاتی تہی جس سے نہ صرف حساب فہمی مین دقت بلکہ انتشار بہی ہوتا تہا اب اسی کتاب سے کل مختلف رقوم کا حساب باقاعدہ بلا دقت معلوم ہوسکتا ہی اسی کتاب سے خزانے کی وصول باقی روزانہ مترتب ہوتی ہی جس مین خزانہ صدر اور تحصیلات کے خزانون کی روزانہ آمدنی وخرچ نہایت وضاحت سے دکہایا جاتا ہے۔

ہر قسم کے سکون کی تعداد و تفصیل معلوم ہوتی ہی اب اوسکی بہی اصلاح اسطور پر کی گئی ہے کہ اندراج اور واپسی اور خرچ کے لیے رجسٹر و نقشے تجویز و مرتب کرادی گئے ہین جسمین بلحاظ ضروریات ریاست کے مناسب و موزون خانے رکہے گئے ہین تحصیلات سے روزانہ سیاہے اور جمع خرچ آتے ہین جو حسابات سررشتہ صدر مین شامل کیے جاتے ہین اور کل حسابات آمد و خرچ کتب آوارجہ مین اپنی اپنی مدات مناسب مین کہتیای جاتے ہین تاریخ وار افزون نکالی جاتی ہے جسکے بجٹ کی مدات سے تطبیق ہوتی ہے۔ بجٹ آمد و خرچ کا سلسلہ ترتیب ریاست مین بالکل ایک جدید کام ہے۔

نواب عرش آشیان کے عہد حکومت مین صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر مدار المہام ریاست کی تحریک و تجویز سے اس ضروری کام کا اہتمام و انتظام شروع ہوا۔ اور پہلی صورت بجٹ کی ریاست مین دسمبر ۱۸۸۳ع مین نظر آئی بعد اوسکے مدات و طریقہ و ترتیب مین یوماً فیوماً اصلاح و ترقی ہوتی گئی۔ اب غالباً اوسکی حالت اسحد کو پہنچ گئی ہے کہ اوسکی نسبت یہہ کہنا کہ وہ اپنی سن شباب کو پہنچا چاہتا ہے نامناسب نہوگا۔

اندراج رقوم کی متعلق بلاپس و پیش یہہ کہا جاسکتا ہی کہ قابل اطمینان و اعتماد ہین

(۲) خزانہ

دار الریاست رامپور مین دو خزانے ہین ایک کو خزانہ عامرہ کہتے ہین اور دوسریکو خزانہ کلان

خزانہ عامرہ سے مصارف و مداخل روزانہ متعلق ہین - خزانہ کلان وہ خزانہ ہے جس مین خزانہ عامرہ سے وہ روپیہ جو ضرورت سے زائد جمع ہوجاتا ہے منتقل کیا جاتا ہی اور وقت اخراجات و ضرورت زائد وہان سے روپیہ لیا جاتا ہے پرامیسری نوٹ اور اشرفیان وغیرہ بہی یہان محفوظ رہتی ہین خزانہ کلان صرف حسب ضرورت گاہ گاہ کہلتا ہے اور اوسمین تین مختلف کنجیون کے قفل لگائے جاتے ہین -

(۳) اہتمام حصول فراہمی زر

واضح رہے کہ خزانہ کلان مین نقد روپیہ کے علاوہ اشرفیان اور پرامیسری نوٹ بہی ہین - نواب خلد آشیان کلب علیخان بہادر کے عہد مین اس خزانے کے روپیہ کا مجموعہ ایک کرور پانچ لاکہہ روپیہ تہا جو بیکار رکہا ہوا تہا نواب عرش آشیان کے عہد حکومت مین مدار المہام وقت کی تجویز اور ممبران کے مشورت سے یہہ روپیہ پرامیسری نوٹ کی خریداری مین صرف کیا گیا جس سے ایک کافی پرامیسری نوٹ کا جمع ہوگیا ہے اور موجب معقول انتفاع ریاست ہے -

پہلے پرامیسری نوٹ کے منافع متفرق خزانون سے وصول ہوتے تہے - جس مین بیفائدہ خرچ بہی ہوا کرتا تہا اب سب نوٹ خزانہ مرادآباد پر بدل لیے گئے ہین اور قطعات کا تعدد بہی رفع کردیا گیا ہے -

(۴) انتظام خزانون کا

بہ تبعیت صاحب ممبر مال خزانہ عامرہ کا اہتمام دیوان صدر کے سپرد ہے
خزانہ کلان کی کنجیان صاحب پریزیڈنٹ بہادر اور صاحبان جوڈیشل و ریونیو
ممبر کے پاس رہا کرتی ہین جو خاص پروانگی سے بصورت خاص بموجودگی
ہر سہ اصحاب محتشم الیہم کھولا جاتا ہے اور یہہ خزانہ کلان بغیر حکم
تحریری صاحب پریزیڈنٹ بہادر نہین کھولا جاتا ہے۔

(۵) تحصیلات کا روپیہ

سابق مین دستور تہا کہ تحصیلات مین روپیہ خزانچی کے تو سط پٹواری کے ذریعے سے آیا جایا
کرتا تہا یہہ دستور نامناسب اور پیچیدہ دیکھا گیا اسلیے اب باضابطہ پروانے بطور چک کے
صدر خزانے سے جاری ہوتے ہین اور سب تنخواہ سیاہے مین مجرا ہوتے ہین

(۶) تقرر سررشتہ آڈٹ

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی تحریک اور صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز
اسی سال کے موسم سرما مین سررشتہ آڈٹ ایک نیا اور مفید سررشتہ قائم کیا گیا
جسکے افسر صاحبزادہ محمد یاد علیخان مہتمم بندوبست مقرر ہوی ہین

حسب ضرورت ریاست اس سررشتہ کے لیے دستور العمل مرتب و مطبوع ہوا ہے۔
کل حسابات ریاست کے اس سررشتہ مین جانچ ہوتی ہے جہان نہ صرف میزان ستوفی
کی تنقیح ہوتی ہے بلکہ رسیدات کا باضابطہ شامل ہونا دیکھا جاتا ہے اور اسکی تنقیح بھی ہوتی
ہے کہ اس رقم کی منظور شدہ بجٹ مین گنجایش ہے یا نہین اور خرچ کے لیے عہدہ دار مجاز کا
حکم کاغذات مین تلاش کیا جاتا ہے جب کسی حساب مین کوئی نقص پایا جاتا ہے اوسکی
کیفیت سررشتہ آڈٹ سے پیش ہوتی ہے صاحب ریونیو ممبر بحیثیت ممبر فنانشل کے مناسب
کارروائی اور ضروری تحقیقات فرماتے ہین اس طریقے سے تنقیح حسابات کی ظاہر ہے
کہ کس قدر ریاست کو ضرورت تھی اور اس سے جو نفع پہنچا اور احتمالات رفع ہوئے اونکا
اس موقع پر ذکر کرنا تحصیل حاصل ہے -- اس سررشتہ سے جسقدر امید نفع کی ہے وہ بیان
کی محتاج نہین ہے -- اس موقع پر مین یہہ بھی ظاہر کیا چاہتا ہون کہ سول اکونٹ کوڈ
(ضابطہ حساب) و دیگر سرکلر ہائے ضروری متعلقہ سررشتہ آڈٹ جا بجا سے صاحب
ریونیو ممبر بہادر فراہم اور بہم پہنچاتے ہین ہمہ تن مصروف ہین اور اونکا قصد ہے
کہ ان ضوابط کا اردو مین ترجمہ صحیح کرا کے بنظر ضروریات ریاست اوس سے لین
اور ایک ضابطہ خاص ریاست کے لیے مرتب کر کے شایع کرین -- درحقیقت افسوس
ہے کہ ابتک اس سررشتہ کا کوئی ایسا ضابطہ نہ تھا کہ جس سے مفصل کارروائی کا طریقہ
معلوم ہوسکے گورنمنٹ پریس مین اس سررشتہ کی کارروائی کے ضوابط بطور راز کے
محفوظ رہتے ہین اور یہی وجہہ ہے کہ ابتک اس ریاست کے لیے اس کام کا ضابطہ کامل

مرتب نہو سکا لیکن صاحب ریونیو ممبر بہادر چونکہ اس کام کیطرف خاص طور پر
جیساکہ اوپر ذکر ہو چکا ہی متوجہ ہین اسلیئے امید ہے کہ سال آیندہ کی رپورٹ مین
تکمیل ضابطہ ہونیکا تذکرہ لکہنے کا موقع ملیگا۔ اس موقع پر یہہ بہی ذکر کرنا ضروری
معلوم ہوتا ہے کہ پہلے یہہ کام حسابات کی جانچ کا دیوان صدر یا سپرنٹنڈنٹ
کارخانجات سے متعلق تہا مگر کار ہای متعلقہ مین مصروفیت انکو اس کام کی پوری طور پر
جیساکہ چاہیے انجام دہی مین مانع ہوا کرتے تہے۔

(۷) تقسیم تنخواہ

ریاست مین تقسیم تنخواہ کا سررشتہ جداگانہ ہے جو سررشتہ بخشیگری کے نام سے موسوم
اس سررشتے مین ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ہر آورد و گوشوارہ مرتب ہو جاتا ہی اور
روپیہ اوسکے موافق خزانے سے برآمد ہو کر اس سررشتہ کے ذریعے سے کل ملازمین
اہل قلم و اہل سیف کی تنخواہین افسران سررشتہ کے ہاتہون سے تقسیم ہوتی ہین۔

(۸) وظائف صاحبزادگان

وہ اصحاب اہالی خاندان جنکو ریاست سے وظائف اور پنشن دیجاتی ہے سالوٹ ہین۔ بعض
علاوہ قدیمی اور موروثی ہین اور اکثر عنایات فرمانروائی وقت کی نظر سے ہر دو رشن پر منحصر ہین
نواب عرش آشیان مشتاق علیخان بہادر کی مسند نشینی کے وقت بعض اہل خاندان

ہوگئے ایسے خاندانون کا شمار تقریبًا ۱۵ تک پہونچ گیا یہ کبھی رامپور اور اکثر مرادآباد جاکر رہنے لگے اور اطاعت و انقیاد فرمانروای وقت سے کنارہ کیا اسوجہہ سے وقتًا فوقتًا اونکے وظائف اور تنخواہین مسدود ہونے لگین لیکن اسپر بہی جسنے رئیس سے اپنی عفو قصور کی درخواست کی رئیس نے اپنی بلند ہمتی اور عاطفت خسروانہ سے چشم پوشی کی اپریل ۱۸۸۴ء مین جب نواب عرش آشیان مشتاق علیخان بہادر کے لیئے خلعت کا دربار منعقد ہوا اوسوقت عمومًا سب اہالی خاندان جو رئیس و حکومت کے خلاف تہے رامپور مین آگئے اور اکابر دربار مین بہی شریک ہوے لیکن بعد چندے معلوم ہوا کہ یہہ آمد رامپور عارضی اور مبنی بر مصلحت واقع ہوئی تہی اسلیئے بعض مرادآباد کو پہر چلے گئے اور یہہ سب امور اونکی مسدودی تنخواہ کے باعث ہوے —

ماہ نومبر ۱۸۸۴ء مین جو روبکار لکہا گیا جسمین غیر حاضرین کے اسما تشریح کے ساتہہ مندرج ہین اوسکی نقل یہان درج کیجاتی ہے —

نقل روئداد و تجویز اجلاس کابل کونسل انتظامی ریاست رامپور بتاریخ ۸ ماہ نومبر ۱۸۸۴ء

آج مثل روبکار اجلاس خاص حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم دربارہ ترتیب فہرست اہل خاندان جو خلاف مرضی رئیس وقت سے غیر حاضر ہین مع نقشہ اسمائے ممبران کونسل خاندان پیش ہوے —

تجویز ہوئی کہ صاحبزادہ حیدر علیخان - صاحبزادہ ہدایت علیخان - بنی بیگم صاحبہ دیوڑہی

صاحبزادہ ہدایت علیخان - صاحبزادہ محمد علیخان عرف چھٹن صاحب - امامی بیگم ڈیوڑھی چھٹن صاحب
عباسی بیگم شہریار دولہا - رضا علیخان - نظام الدین خان - ڈیوڑھی نظام الدینخان -
خورشید زمانی بیگم ڈیوڑھی قربانعلیخان - صاحبزادہ محمود علیخان - ڈیوڑھی محمود علیخان
نجف علیخان - ہادی یار خان - احسان اللہ خان - قدرت اللہ خان - علاء الدین خان
محب علیخان عرف ننا صاحب - انیس آدمی ایسے ہین جو جادہ اطاعت و فرمانبرداری
رئیس وقت سے منحرف ہین اور بیرون حدود ریاست مقیم ہین حسب دستور قدیم
مسلہ ریاست تنخواہ اشخاص غیرحاضر کی قابل مسدودی ہے - منشا جناب نواب
لفٹنٹ گورنر بہادر یہی ہے کہ جب تک یہ اشخاص حاضر حضور نواب صاحب بہادر
ہوکر اپنے عفو تقصیرات نہ کرالین اور اطاعت و وفاشعاری نہ کرین تنخواہ
نہ دیجائے - حضور پرنور دام ملکہم و اقبالہم نے بھی اس تجویز کو منظور فرمایا -
ایک خط اطلاعی معرفت دارالانشا بجناب ایجنٹ بہادر ریاست مرسل ہو - اور اجلاس
صاحب ریونیو ممبر بہادر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

ذکر صاحبزادہ محب علیخان بہادر عرف ننا صاحب

انکا وظیفہ زمانہ دراز سے بند تھا بصورت عدم مسدودی انکو حساب کی رو سے ایک لاکھ
۱۰۴ ہزار دو سو تین روپیہ دسّانے پنشن و عنایت کے مل چکے ہوتے نواب خلد آشیان نے
اپنی فیاضی سے یہ پچھلا روپیہ تمام و کمال تین چار مہینے کے عرصے مین بہ تعین اقساط ماہوار
انکو دلا دیا - صاحبزادہ صاحب موصوف نے قبل وصول پانے کے متفرق طور پر رئیس کے

حضور مین آمد و شد رکھی لیکن بعد وصول روپیہ کے بحصول رخصت مراد آباد چلے گئے جہان سے ابتک واپس نہین آئے - اس تمام تشریح سے ثابت ہے کہ اپریل ۱۸۹۹ء کے بعد اہالی خاندان غیر حاضر کی تعداد بہت گھٹ گئی تھی اور نواب عرش آشیان نے منجملہ [illegible] کے [illegible] کی معذرت کو منظور فرمالیا صرف [illegible] باقی رہے ہے جنکے حق مین روبکار نومبر ۱۸۹۹ء کو لکھوانا پڑا —

واضح رہے کہ کونسل انتظامی ہمیشہ اس امر مین کوشش کرتی رہی ہے کہ صاحبان خاندانی جو غیر حاضر ہین اون سے اور رئیس وقت سے صفائی ہو اور رئیس کو اونکی طرف سے اطمینان ہو اونکو رئیس سے عقیدت پیدا ہو لیکن کونسل کو اس اپنی کوشش مین پوری کامیابی نہونیکا افسوس ہے وہ چاہتی ہین وظائف تنخواہ مین ایسی آزادی حاصل ہو جائے کہ رئیس وقت کے دائرہ اطاعت و انقیاد سے خارج ہونیکے پر بھی ہمیشہ وظائف ملتے رہین ایسی کوشش مین کامیابی معلوم — برٹش گورنمنٹ ایسی درخواست و تحریک کو کیونکر منظور کرتی جو باعث اتلاف حقوق رئیس اور مضر ریاست ہو —

(۹) قانونگو اور پٹواری

پٹواری اور قانونگو کی کیفیت زمانہ سابق وحال

پہلے پٹواری کے کاغذات دیہی کی نگرانی و جانچ کا انتظام نہ تھا - ادخال کاغذات دیہی کا وقت مقرر نہ تھا - پٹواری کے کام کا کوئی دستور العمل مرتب نہ تھا - پٹواریون کے پاس

دیہات کے نقشے وخسرے بہی بنتے تہے - ہر سال پچہلے سال کے کاغذات کی نقل کچہہ تہوڑی فرضی
ردوبدل کرکے پٹواری تحصیل مین داخل کردیا کرتے تہے اونکی تنخواہ بہی ششماہی
گذرنے کے بعد تقسیم ہوا کرتی تہی وقت تقرر پٹواری جدید کوئی امتحان اوسکی لیاقت کے
موازنے کا نہین ہوا کرتا تہا عموماً نذرانہ پر انحصار تقرر تہا جس کسی نے سب سے زیادہ نذرانہ
دیا اوسکا تقرر ہوجاتا تہا اسوجہ سے اکثر کم لیاقت اشخاص پٹواری مقرر ہوجاتے تہے پٹواریونکا
اپنے علاقے مین آباد ہونا لازمی نہتہا قانونگوی تحصیل کو سات روپے ماہوار ملتے تہے جنرل
اعظم الدین خان بہادر حال وائس پریزیڈنٹ نے اپنی عہد مدار المہامی مین اپنی خلقی
فراست سے جیسا کہ سال گذشتہ کی رپوٹ سے ظاہر ہے اس سنگین نقص کی ضروری
اصلاح کی بنیاد ڈالی اور جب سید علی حسن خان صاحب بہادر ریونیو ممبر کی خدمات برٹش گورنمنٹ
سے اس ریاست کو سپرد ہوئین انکی تکمیل ہوئی اب دستور العمل پٹواریان وقانونگویان
مطابق حالات ومعاملات ریاست مرتب ہوگیا ہو ممالک مغربی شمالی کے قواعد سے مشابہ اور
اکثر امور مین مطابق ہے - اس دستور العمل کی پٹواریونکو تحصیلات مین تعلیم ہو رہی ہے یا
جہان اسکے لیے مدارس قائم کیے گئے ہین کاغذات کے اوخال کا وقت مقرر کیا گیا ہے پٹواریون
سے نقل نقشہ وخسرہ کی خانہ پری موقع پر کرائی جاتی ہے جس سے وہ اپنی بقیہ کاغذ مرتب
کرتے ہین ہر تحصیل مین ایک گرداور اور ایک رجسٹرار قانونگو کا تقرر ہوا ہے جو پٹواریون
کے کام وکاغذات کی نگرانی اور جانچ کرتے ہین پہلے جو شخص قانونگو کے لقب سے پکارا جاتا
تہا وہی اب رجسٹرار قانونگو ہوگیا ہے جسکو بجاے سات روپے کے دس روپے ماہوار ملتے

جاتے ہین اور ایک کو بارہ روپے ملتے ہین اور گرداورقانونگویون کی تنخواہ اسوقت پچیس روپے
سے لیکر تیس روپے تک ہے علاوہ اسکی تحصیلات مین دو اپرنٹس دس دس روپے
ماہوار پر گرداورقانونگو کی پیشدستی کے لیے مقرر ہوی ہین صاحب ڈائرکٹر زراعت
و تجارت سے ایک ہوشیار آدمی طلب ہوکر صدر قانونگوئی پر مقرر کیا گیا ہی جو تحصیلات کے
قانونگویون کے کام کی نگرانی کے ساتہہ پٹواریون کے مدرسون کا بہی ناظر ہے۔ تنخواہ پٹواریونکی
ماہ بماہ تقسیم ہوتی ہے جو زیر تعلیم ہین اونکی تنخواہ کا حصہ مناسب اونکے گماشتونکو دیا
جاتا جو وہی کام کرتے ہین وقت تقرر پٹواری جدید اوسکا امتحان صاحب ریونیو ممبر کی
حضور مین ہوا کرتا ہی۔ قدیم قاعدہ پٹوار یسی نذرانہ لینا بالکل نامناسب سمجہکر مسدود
کردیا گیا ہے پٹواریون کو اونکے حلقے مین آباد کرنیکی کوششین اور فکر مین ہور ہی ہین
چنانچہ سال زیر رپورٹ مین تقریبًا پچاس پٹواری اپنی اپنی حلقے مین آباد ہوگئے ہین۔

حالات مدارس و مدرسین و تعلیم پٹواریان

ہر تحصیل کے مدرسے مین جیسا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہی ایک ایک مدرس سند یافتہ مقرر ہے
جنکے ماہوار پہلے دس دس روپے مقرر ہوے تہے مگر امسال بلحاظ اونکی کارگذاری کے بارہ بارہ
روپے ہوگئے ہین مدرسہ واقع رامپور کے مدرس کی تنخواہ پہلے پندرہ روپے تہی امسال
اوسکی تنخواہ مین بہی پانچروپے کا اضافہ بلحاظ اوسکی کارگذاری و لیاقت کے منظور ہوا ہی
مدارس کے کورس مین حساب کسور عام و اعشاریہ تک اور پیمائش تختہ مسطح سے علاوہ دستور العمل

امیدواروں زیرتعلیم کا امتحان لیاجاتا ہے باوصف اسکے کہ مدارس جدید قایم ہوے ہین اور
پٹواری تعلیم سے بے بہرہ تھے جب بہی لیے پٹواریون اور امیدوارون نے اپنی محنت اور ولدہی
اور مدرسین کی توجہ خاص سے سنکامیابی حاصل کی ہے اس تعداد مین ۲۲ ملازم پٹواری
اور ۱۹- امیدوار داخل ہین نقشہ نمبر سلسلہ ۱ و نمبر صیغہ ۱ سے تفصیل کامیابان ہر مدرسے کی واضح
ہوگی ترغیب تعلیم کی ضرورت سے امیدوارون کے لیئے دو دو روپیہ ماہوار کے دو وظیفے حضور تحصیل کے
مدرسے مین جو شہر رامپور مین واقع ہے مقرر کیے گئے ہین - جب کوئی عہدہ دار بتقریب دورہ
تحصیلات مین پہونچکر امتحان لیتا ہے تب بنظر ترغیب و تحریص نقد و ضروری کارآمد کتابین بطور
انعام تقسیم کرتا ہے کامیاب پٹواریون کو عموماً اور جنہون نے اپنی کاغذات دہی وقت معینہ پر
داخل کردی ہین اونکو خصوصاً ایک اور دو روپیہ ماہوار کی ترقی دی گئی ہے چونکہ کامیاب
پٹواریون کی حسب لیاقت قدر کی گئی ہے اور فوائد تعلیم سے اونکو واقفیت ہوچکی ہے
اسلیے سال آیندہ مین کامیابی کی امید قوی ہوتی ہے اور بوقت کامیابی کے جو سند
دیجاتی ہے نمونہ اوسکا نمبر سلسلہ ۲ و نمبر صیغہ ۲ پر معطوف رپورٹ ہے —

حلقہ بندی پٹواریان

سابق کی حلقہ بندی ایسی بے ترتیب و نادرست تہی کہ اوسکی اصلاح دفعتاً ہونا محالات سے سمجہا گیا ہے
اکثر بڑے بڑے حلقون کی تنخواہین کم اور چہوٹے چہوٹے حلقون کی تنخواہین زیادہ ہین حلقے کے
دہات ایک جگہہ ہم سرحد و ہم سوانہ ہونیکی عوض مین پراگندہ و دور دراز مسافت پر
واقع ہین حلقے ایسے چہوٹے چہوٹے کثرت سے ہین جنکی ماہوار چار روپیے سے

زائد نہین ہے اور بعضی حلقون پر دو دو آدمی مامور ہین - جنکی کام کی مناسب تفریق
نہین ہے اور تنخواہ اونکی حساب کی رو سے قلی سے بہی کم ہے صاحب ریونیو ممبر بہادر نے اسکی
اصلاح کا ضروری سمجھکر اس کام کی طرف اپنی توجہ خاص مبذول فرمائی ہے اور حلقہ بندی جدید
انتظام منظوری جلسہ کامل در پیش ہے - یہ اہتمام ترتیب فہرست و نقشہ جات ضروری جو
اسکام کے لیے مطلوب ہین بطور خاص مولوی فرید الزمانخان صاحب ضمناً اور عبد الکریم خان صاحب صدر
قانونگو کو سپرد کیا گیا ہے دونون عہدہ دار اپنی قابلیت اور تجربہ کے لحاظ سے اسکام
کیلیے موزون ہین اور امید ہے کہ جلد یہ کام بصورت احسن انجام کو پہنچے - آخر کو ارباب
ریجنسی کونسل کی پیشگاہ سے منظوری ہوگی جس سے موجودہ نقص مشرحہ بالا رفع ہوسکیگا
دیہات کی حلقہ بندی مناسب اور پٹواریون کی تنخواہ پانچ روپے کی بارہ روپے تک مقرر کرنا
صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز مین داخل ہے -

نقشہ نمبر سلسلہ نمبر صیغہ سے واضح ہے کہ ـــ طلبہ ماقبل سال اور ـــ سال زیر
رپورٹ کے ختم سال پر زیر تعلیم تھے -

(۱۰) بندوبست علاقہ جدید

تمہید و کیفیات تجویز جمع و مقدمات

اس ریاست مین علاقہ جدید اوس علاقہ کا نام ہے جو زمانہ غدر کے خیرخواہی کے
صلے مین برٹش گورنمنٹ سے عنایت ہوا تھا یہ علاقہ ریاست کی تحصیلات شامل کیا گیا

و بلاسپور و ملک مین واقع ہے تحصیل شاہ آباد مین علاقہ جدید کے ۲۴۷ موضع ہین تحصیل
بلاسپور مین ہے اور تحصیل ملک مین ... و نیم دیہات جسکا مجموعہ ... و نیم
منجملہ ان دیہات کے ... و نیم مین سالم زمینداری سرکار ابد قرار کی ہے جن مین سے ایک
تحصیل شاہ آباد و ایک تحصیل بلاسپور و ... و نیم تحصیل ملک مین واقع ہین جنکا
بندوبست مستاجرانہ مثل علاقہ قدیم ہوتا ہے بقیہ ۱۰۹ دیہات مین صرف جزوی
حصص و املاک منضبطہ مقبوضہ سرکار ہین ورنہ کل زمینداروں کے قبضہ مین ہین جو متفرق
اقوام ہین یعنے برہمن ٹھاکر جاٹ کورمی و دیگر اقوام اہل ہنود زمیندار ہین اور بعض دیہات
مین مسلمان بھی زمینداری پر قابض ہین ان دیہات کا بندوبست گذشتہ بست ۲۰ سالہ
من ابتدای ۱۲۷۵ فصلی لغایت ۱۲۹۴ فصلی ریاست کے زیر اہتمام ہوا تھا جسکی میعاد منقضی
ہونے پر اب پھر بندوبست مطابق میعاد گذشتہ بست ۲۰ سالہ تجویز کیا گیا ہے ان دیہات
مین کوئی گانو ایسا نتہا جسکا بندوبست بوجہہ بردو برآر ہونیکے پنج سالہ کیا جاتا —
صاحب مہتمم بندوبست بذات خاص ان دیہات مین ابتدای پیمایش سے گشت کرتے رہے
ہین اور اپنی مختلف اوقات کی گشت مین حالات و کیفیات اقسام و چکہای زمین و وسائل آبپاشی و
حالت کاشتکاران و زمینداران و نیز اخراجات دیہی و ذاتی زمینداران تحقیق
تفتیش کرتے رہے ہین چنانچہ بعد تحقیق کے اونہون نے تحصیلات شاہ آباد و بلاسپور مین
مدارج چکوک کے ۳ اور تحصیل ملک مین ۴ یعنے اول و دوم و سوم و چہارم قایم کیے
اور اونکی تحقیق سے پرتے قسموار زمین کی لگان کے مرتب ہوئے جسکی منظوری پیشگاہ ... کا

سرکار سے صادر ہونے کے بعد بحساب مـ۵ و ملـ۵ علی العموم
جمع ان دہات کی تجویز کی گئے —

قانونگویون اور پٹواریون کا انتظام معقول نہونے سے جسکا ذکر اپنی موقع پر تفصیلی ہوگا ان دہات کے انتقالی حالات کافی طور پر نہ مل سکے اور جسقدر تحصیلات سے بہم پہونچے وہ رجسٹر تجویز جمع مین درج ہو گئے ہین —

صاحب مہتمم بندوبست لکھتے ہین کہ بمقابلہ بندوبست گذشتہ و پیوستہ کے زمیندارون کو اپنی اپنی دہات مین اسباب ترقی کے کافی موجود ہین ہر گانون مین کہادی و گوہانی رقبہ بقدر حیثیت کے دہ پایا جاتا ہے — پیداوار فصلین مین اچہے ہوتی ہے بعض ذی مقدرت زمیندار پیداوار غلہ کو بانتظار گرانی نرخ جمع رکہتے ہین —

زمین بنجر کثرت سے بمقابلہ گذشتہ کے تردد ہو گئی ہے اور ہوتی جاتی ہے باستثنا چند متعدد دہات کے مین نہر و چاہ ہای پختہ و خام سے آبپاشی ہر گانون مین ہوتی ہے — جن دہات مین نہر سے آبپاشی ہوتی ہے اونکی پیداوار بمقابلے دوسرے دہات کے بڑہی ہوئی ہے —

صاحب مہتمم بندوبست نے کاغذات تشخیص جمع کے بہمہ وجوہ مرتب کر کے صاحب یونیو ممبر بہادر کے یہان پیش کیے تب صاحب ممدوح نے بذات خاص اپنی دورے مین قرب و نواح کے زمیندارون کو جمع کر کے ضروری حالات اونسے زبانی دریافت کیے اور اونکے عذرات اور رائین نسبت تشخیص جمع کے سنین — تحصیل بلک کے دورے مین اکثر دہات کا خود اس غرض سے معائنہ کیا کہ حالات نیابت بدجمع کے معلوم ہون اور چونکہ صاحب ممدوح نے ممالک مغربی و شمالی کے اضلاع مین

سررشتہ بندوبست کا کام کیا ہی جسکا اونکو ایک قسم خاص کا تجربہ و ملکہ بہی ہے پہلی اونہون نے اصلی نکاسی حیثیت موضع حالات زمینداران قوت پیداوار اقسام آراضی کاشتکاران - اقسام آبپاشی قرب بعد بازار اور سڑک موضع وغیرہ پر کامل غور و احتیاط سے لحاظ کرکے جمع مشخصہ صاحب مہتمم بندوبست کی مناسب ترمیم تجویز فرمائی جو بعد منظوری کونسل اور نواب عرش آشیان بذریعہ مہتمم بندوبست سنائی گئی - نقشہ نمبر سلسلہ ۴ نمبر ضمیمہ ا سے ہر تحصیل کی کیفیت موضع وار جمع مجوزہ صاحب مہتمم بندوبست و جمع مجوزہ صاحب ریونیو ممبر بہادر و منظور شدہ کونسل و نواب عرش آشیان مع رقبہ دیگر امور ضروری واضح ہین —

نقشہ ذیل کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ مقابلہ جمع بندوبست گذشتہ کے صاحب مہتمم بندوبست نے کسقدر اضافہ تجویز کیا تہا صاحب ریونیو ممبر بہادر نے اوسمین کسقدر کمی کی اور منظوری کونسل و نواب عرش آشیان بندوبست حال مین کسقدر اضافہ ہوا —

نام تحصیل	تعداد دیہات	جمع بندوبست گذشتہ	جمع حال تجویزہ مہتمم بندوبست	جمع حال تجویزہ ممبر صاحب مال	منظورہ کونسل اور نواب عرش آشیان
مالک	[illegible]	[illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]
شاہ اباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	(۱۰۹) [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]

اس سے ظاہر ہے کہ سرکار نے صاحب مہتمم بندوبست کی مجوزہ جمع کو مناسب کمی کے ساتھہ منظور فرمایا ہے جسکے اعلان اور جمع سنانیکے بعد زمینداران دہ کیطرف سے مالگذاری حسب ذیل ہوئی ہے —

عذرداری اضافہ جمع دیہات علاقہ جدید تحصیل ملک
من ابتدا ۱- اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نام تحصیل	منفصلہ							کیفیت
	مسترد شد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ملک	ما[illegible]	۰	یک	دو	[illegible]	[illegible]	ماسے	
	[illegible]							
بلاسپور	+	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شاہ آباد	یک	۰	۰	۰	۰	۰	یک	
میزان	ما[illegible]	۰	یک	دو	[illegible]	[illegible]	ما[illegible]	

نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] مقدمات عذرداری جمع کے دائر ہوئے جس میں سے صرف [illegible] سالم مواضع کے اور [illegible] پٹیات وجایداد مفروقہ کے ہیں۔ اسلئے بلحاظ تعداد مواضع اور پٹیات کے جو نہایت کثرت سے ہیں یہ عذرداری کی تعداد زیادہ نہیں ہے جن کا نہایت غور و تامل سے ہر طرح پر عذرات کی کامل تحقیق وکافی اطمینان کے بعد فیصلہ ہوا ہے۔ ۱۰۰ مقدمات زیر فیصلہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ۱۳- اکتوبر ۱۸۸۸ء کو جمع سنائی گئی ہے

اوسکے بعد مقدمات دائر ہونے لگے ظاہر ہے کہ ایسے مقدمات کا مثل معمولی مقدمات کے جلد تصفیہ نہیں ہو سکتا ہے —

ہر مقدمے مین صاحب مہتمم بندوبست سے نہایت شرح وبسط کے ساتھ کیفیت طلب ہوتی ہے چنانچہ مقدمات صاحب مہتمم بندوبست کے یہان جو تطلب کیفیت بہیجے گئے ہین اونمین سے بدرج کیفیت واپس آنیکو باقی بہی ہین —

اسی موقع پر ایک نقشہ اضافہ لگان وتخفیف وتبدیل شرح نقشی وبٹائی کا تحصیلوار درج کیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ تحصیل بلک مین اضافہ لگان کے نمبر ۹ اور تبدیل شرح کے ۱ اور تخفیف لگان کا صرف ایک مقدمہ دائر ہوا۔ یہ تعداد بلحاظ دیہات بندوبست شدہ جنکی تعداد ۳۴۷ ہے بہت ہی کم ہے تحصیل شاہ آباد مین صرف لگان کے ۱ للعہ اور تحصیل بلاسپور مین صرف تبدیل شرح نقشی کے ۲ مقدمات دائر ہوے —

منفصلہ

نام تحصیل	قسم مقدمات	بقیہ مقدمات گذشتہ	دائر شدہ بانتظام	منتقل شدہ از یا بہ	بانفصال	کل	باقی	کیفیت
ملک	اضافہ لگان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تخفیف لگان	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	
	تبدیل شرح نقشے	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تبدیل شرح بٹائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	میزان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	اضافہ لگان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بقیہ کسی قسم کے مقدمات اس تحصیل مین دائر نہین ہوے
[illegible]	تبدیل شرح نقشی	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	دو	بشرح صدر
میزان الکل		[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ بالا سے ظاہر ہے کہ منجملہ [illegible] مقدمات دائرہ کے صرف [illegible] مقدمات زیر فیصلہ ختم سال پر باقی رہی - واضح رہی کہ یہ تعداد مقدمات دائرہ من ابتدا نومبر ۱۸۶۹ع سے یعنی پانچ مہینے کے مقدمات دائرہ و منفصلہ مین ایسلی بلحاظ مدت دوران اونکی تعداد ماہانہ فیصلے کی قریب چالیس کے ہوتی ہی جو کم نہین ہے - اور [illegible] زیر باقی وہ ہین جو ختم سال کے آخر حصے مین دائر ہوے -

مصارف بندوبست

صاحب مہتمم بندوبست کی تحریر سے واضح ہے کہ کل خرچ جو سرکار کو اہتمام بندوبست مین ہوا [illegible] ہی اسمین تنخواہ ملازمین من ابتدائے جون ۱۸۶۶ء لغایت مارچ ۱۸۶۹ء [illegible] شریک ہے بقیہ [illegible] مصارف پیمایش اور تیاری کاغذات بندوبست مین صرف ہوا اسکے علاوہ عملہ ماہوار [illegible] اسوقت تک بغرض انصرام بقیہ کار ہای پس ماندہ ملازم و کارگزار رہے جسکی تفصیل یہ ہے۔

میزان	محرر	محرر	منصرم
۳ نفر	یک	یک	یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱۱) پیمایش

ارادہ تھا کہ اس سال مین گیٹ اسٹرل ریونیو سروی کی ایک جماعت بغرض پیمایش بلائی جاے اور جن دہات کے نقشے اور جابست مواضع نادرست ہین اونکی پیمایش یعنے علمی پیمایش ہو۔ لیکن صاحب چیف انجنیر بہادر اور صاحب سرویر جنرل کے تحریرات ہوئین اون سے معلوم ہوا کہ خرچ اسکام مین اسقدر سے بہت زاید ہوگا اور معمولی پیمایش تختہ مسطح کے ذریعہ سے ہمارا کام قریب قریب اوسیکے چل جائیگا لہذا اس تجویز کو ہنوز ملتوی رکہا گیا اور امسال اون دہات مین پیمایش کا کام آخر سال مین بنگرانی [illegible] قانونگو شروع کرایا گیا ہے جہان زمین و ریاہ برد و برآمد ہوئی ہے و [illegible]

استداد زمانہ سے ازکار رفتہ ہوگئی ہین چنانچہ ختم سال زیر رپورٹ مین سات گائون کی پیمایش تمام اور کاغذات تیار ہوے جنکی پیمایش کا مجموعی خرچ تخمیناً [illegible] ہوا ہے چونکہ ابھی کامل تصفیہ نہین ہو چکا ہے اسوجہ سے واقعی خرچ اس موقع پر ظاہر نہین کیا جا سکتا۔

نام تحصیل	نام موضع پیمایش شدہ
حضور تحصیل	بیدرا
״	نواب گنج
״	گہنیام پورہ
״	محمود پورہ
شاہ آباد	منصور پورہ
״	شاہ آباد
״	بچہوری

(۱۳) مالگذاری

سال حال کا مطالبہ مالگذاری مع ابواب نقشہ نمبر ۵ و نمبر ۶ ضمیمہ سے واضح ہوگا کہ اونیس لاکہہ چہپن ہزار سات سو ستانوے روپیہ پندرہ آنہ گیارہ پائی تہا اور مشمول [illegible] روپیہ زر فاضلات گذشتہ اٹہارہ لاکہہ ایکہزار نو سو سینتالیس روپیہ دو آنہ چہہ پائی وصول ہوا اور بعد منہائی فاضلات سات ہزار پانسو اکسٹھ روپیہ نو آنہ ایک لاکہہ چہتر ہزار چار سو گیارہ روپیہ چودہ دو آنہ دو پائی باقی

سب سے زیادہ باقی تحصیل شاہ آباد مین اور سب سے کم تحصیل بلاسپور مین نقشہ مذکورہ بالا دکہا رہا ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۲۲ و نمبر صیغہ ۲ جس سے کیفیت تحصیل وصول بقایا سنین ماضیہ ظاہر ہوتی ہے وہ بہی سب سے زیادہ تعداد باقی کی تحصیل شاہ آباد مین دکہا رہا ہے اور سب سے کم باقی سنین ماضیہ کی تحصیل ملک مین ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۲۳ و نمبر صیغہ ۳ سے واضح ہوگا کہ سال زیر رپورٹ مین بعلت بقایا مالگذاری صرف پانچ مقدمون مین جائداد باقیدار نیلام کرکے مطالبہ سرکار وصول کیا گیا ہے اور اوس کا مجموعہ صرف ... ہی۔ سال گذشتہ مین باقیداروں کی جائداد نیلام ہوئی تہی اوس سے ... وصول آئے تہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۲۴ و نمبر صیغہ ۴ سے واضح ہونا تحصیلوار نیلام مستاجری دیہات خام کا سب کی بابتی ظاہر ہی۔ سال زیر رپورٹ مین منجملہ ... مواضع خام تحصیل کے ... تحصیل خام مین نیلام اور خریداران نیلام کے نام اونکا معاملہ مستاجری کیا گیا۔ صرف دو مواضع ... زیر انتظام خام تحصیل چلے آتے ہین اونکا بندوبست مستاجری نہوسکا۔ منجملہ ان دیہات نیلام شدہ کے ... مواضع کا کرر نیلام بوجہ عدم تکمیل ضمانت وغیرہ کرنا پڑا جس سے تحصیل سوار و بلاسپور و ملک کے دیہات جو شمار مین ... ہین ال... روپیہ کا بقابلہ نیلام اول اضافہ ہوا اور تحصیلات شاہ آباد و حضور تحصیل و خاص تحصیل مین ... روپیہ کی کمی پر نیلام ختم ہوا۔

دستور قدیم مستاجری

نواب خلد آشیان کے عہد مین مستاجری پر دیہات کی بندوبست کرنیکا یہ طریقہ تہا کہ مستاجر کو درخواست بہ تعین مالگذاری گذرنے پر اون سے اضافے کی فرمایش کیجاتی تہی اہلکاران و ملازمین

سکے ذریعہ سے ہر تحصیل مین مستاجرونکو ترغیب و تحریص اضافہ کی ہوتی تھی اور سالہا سال
تک بانتظار اضافہ موضع خام تحصیل رکھا جاتا تھا اور آخر کو ہر طرح کے اضافہ مین جد و جہد
بلیغ ہونیکے بعد اوس مستاجر کے نام جو سب سے زیادہ رقم دینی کا اقبال کرتا تھا
منظور کرکے بندوبست کر دیا جاتا تھا۔ اکثر مستاجر تباہ و پریشان ہوجاتے تھے اور اکثر قبل ختم
میعاد مستاجری کے استعفا داخل کرتے تھے۔ بخلاف اوسکے صاحبزادہ جنرل اعظم الدینخان بہادر کے
عہد مدار المہامی سے وہ سالہ نکاسی موضع کا نقشہ مرتب و طبع کرا کے مشتہر کر دیا جاتا ہی اور نیلام کی
تاریخ و وقت کا تعین ہوکر جلسہ عام مین نیلام ہوتا ہے ہر شخص اپنی خوشی و اندازہ کے موافق
اضافہ کرتا ہے جب رقم حیثیت موضع کے موافق ہوجاتی ہے تب بلا انتظار اضافہ اوسیوقت
نیلام ختم کیا جاتا ہے بعض دیہات کا نیلام دیدہ و دانستہ آمدنی و حیثیت موضع سے کم صرف بخوف
پیدا ہونیکے سے تاریخ معینہ پر ختم کر دیا جاتا ہے اور جلسہ و تاریخ آیندہ پر نیلام ملتوی
نہین کیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ طریقہ بمقابلہ طریقہ سابق کے بلحاظ رفاہ عام و بہبودی ملک کے
زیادہ مناسب و بہتر ہے صرف اس انتظام مالگذاری مین جو سہولت اور اصلاح ہوئی اوسکی
بابت جنرل صاحب بہادر کی رائی صائب اور تدابیر معقول بہت تحسین کے لائق ہین۔ ابھی تک
پٹواریون کا کاغذ بہت عمدہ نہونے کے باعث وہ سالہ نکاسی کی اوسط نقشے صحت کامل تر
نہین ہوتے ہین مگر اس بارہ مین صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ممبر مال کو
توجہ بلیغ ہے جو اوسکے اور ایسا نیلام شامل اوخیال رکھا گئیں و تجربہ مین قاصر رہتے ہین اونکے

دستور تجربہ ریاست کے اون سے وصول ہوتا ہے ہمارہ مین ایک دستور العمل جدید مرتب ہوا ہے معاملات مستاجری دیہات و مقدمات متعلقہ مالگذاری مین لالہ پریسمری داس صاحب و محمد اصغر علیخانصاحب و محمد نادر شاہ خانصاحب اسسٹنٹ ممبران کونسل سے بہت مدد ملتی ہے یہ لوگ پرانے تجربہ کار اہلکار اس ریاست کے ہین اور ان معاملات کو بالخصوص خوب جانتے ہین صاحب ممبر مال کو اسموقع پر اونکے شکرگذار ہونیکا اظہار ضرور ہے۔

(۱۳) جائداد بیرون ریاست

اضلاع سرحدی علاقہ انگریزی مین مثل اضلاع مراد آباد و بدایون وغیرہ کچھہ دیہات و املاک متعلقہ ریاست موجود ہین جنکے سال زیر رپورٹ کی آمدنی تفصیلوار نقشہ نمبر سلسلہ ۹ و نمبر صیغہ سے واضح ہوگی دیوان کے کاغذات سے اسا مرحمہ مصارف جو جائداد بیرون ریاست مین پڑے واضح ہوتی ہین اسکے علاوہ مرمت کوٹھی بریلی و نینی تال و جائداد مراد آباد مین ۱۵؏ روپیہ خرچ ہوا ہے

(۱۴) پرمٹ

اس مدمین کرایہ مکانات و دکانہای نزول و آمدنی نمک و محصول عبور دریا اور مختلف الاقسام خفیف مداخل شامل ہین تفصیل نقشہ واسلباقی نمبر سلسلہ و نمبر صیغہ سے واضح ہے سب بڑی رقم آمدنی نمک کی ہے جسکا مدت دراز سے ایک ٹھیکہ دار ہے - پانچہزار من پختہ نمک کا محصول ریاست کو معاف ہے اور اسیکا ۱۲۰؏ روپیہ سالانہ کا ٹھیکہ ہے -

سالانہ خرچ عملہ پرمٹ کا دیوان صدر کے کاغذات سے بالللعہ ہے اور سال زیر رپورٹ مین ال[illegible] مرمت مکانات و دکانات نزول مین خرچ پڑے یہہ خرچ ہر سال گھٹتا اور بڑہتا رہتا ہے۔

نقشہ کمی و بیشی (مرتبہ کچہری تحصیل و دستخطی تحصیلدار حضور تحصیل) کے ملاحظہ سے واضح ہے کہ سال زیر رپورٹ مین بمقابلہ گذشتہ مطالبہ مین صرف ال[illegible] کی بیشی تھی — اس نقشہ کا نمبر سلسلہ ۱۱ و نمبر صفحہ ۲ ہی

(۱۵) تذکرہ حالات آبپاشی

اقسام آبپاشی - ریاست مین ایک نہر جدید دریا کوسی سے باہتمام بلیغ نکالی گئی ہے اور تحصیلات حضور تحصیل و [illegible] مین یہہ نہر گذرتی ہے جہان کے دہات کو اپنی پانی سے سیراب کرتی ہے — نہر سے جو آبپاشی ہوتی ہے اوسی آبپاشی جدید کہتے ہین دوسری قسم آبپاشی کی آبپاشی قدیم ہے - یہہ وہ قسم ہے جو بیشتر [illegible] باندھ کر [illegible] سے گول اور چوگرد انکالکر آبپاشی ہوتی ہے

محصول نہر جدید - نہر جدید کوسی سے آبپاشی کا محصول دو سال تک سرکار نے اپنی رعایا اور مالگذارون کو بنظر رعایت و پرورش معاف کیا سال دوم مین حسب تجویز کونسل انتظامی شرح رسوم حسب ذیل بنظر کمال رعایت قرار پائی ہے -

نام	قسم آبپاشی		
	ڈال		توڑ
گندم ودیگر اجناس	فی بیگھہ خام		فی بیگھہ خام
نیشکر	۲/		۳/
باغات	۲/		۳/

نہر کوسی سے ابھی تک تقسیم پانی کی درست نہین ہے اس سے گول اور چوگرا موقع مناسب سے اور بہی نکالی جائینگی اور بعض جگہہ جو سلسلہ گول کا ناتمام اور لیول اوس کا ناقص ہے اوسکی اصلاح ہوگی ان سب کامون کے لیے صاحب چیف انجنیر بہادر کے تحت مین ایک ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہین اونکا نام منشی نعیم اللہ ہے اونکی خدمات گورنمنٹ سے مستعار لی گئی ہین یہہ بہی تجویز ہے کہ کوسی مین بعض اور دریاؤن کا پانی بہی ملایا جاوے تاکہ نہر مین کافی خزانہ ہو جاوے اس نہر کی ترقی وسایل آبپاشی کے لیے سرکار کی توجہ خاص مبذول ہے اور ہر قسم کی تجاویز مناسب اور کوششین عمدہ در انکے متعلق عمل مین لائی جاتی ہین

تفصیل آبپاشی قدیم گول وچوگر کے ذریعون سے تحصیلات مین جن جن دریاؤن سے آبپاشی ہوتی ہے اوسکی تفصیلی کیفیت تحصیلوار نقشہ ذیل سے واضح ہے —

نمبر	نام تحصیل	نام شہر یا پانڈری	تعداد وردات جنکی آبپاشی ہوتی ہے
۱	حضور تحصیل	گہوگہ	۳۱
۲	”	ناہل	۳۳
۳	تحصیل سوار	گہوگہ	۱۶
۴	”	باہ	۴۶
۵	”	ہرئی	۱
۶	”	نیلپیا	۱۳
۷	”	گہوسگے	۶
۸	”	پپیلا	۴
۹	”	ناہل	۳۶
۱۰	”	راج پہرنی	۷
۱۱	تحصیل بلاسپور	بہنگل	۵۰
۱۲	”	گوہبہری	۳۳
۱۳	”	ہرئی	۷
۱۴	”	”	۹
۱۵	”	رپٹنی	۲۷
۱۶	”	سہجنی	۱۴
۰	۰	میزان	۳۳۳
۱۷	بلاسپور	کچہیا	۹
۱۸	”	ناہل	۱۸
۱۹	”	بہکرڑا	۴۵
۲۰	”	”	۴
۲۱	”	جہیل الکاہنڈہ	۵
۲۲	”	بہگمیا	۹
۲۳	ملک	پیلا کہار بذریعہ بینڈہ جوائی	۱۶
۲۴	”	بذریعہ بنیاڈہ بہرو آسپور	۱۷
۲۵	”	بینڈہ گا نگمن	[illegible]
		میزان	۱۲۳
		میزان کل	۴۵۶

نقشہ بالا سے واضح ہے کہ ۵۶۴ دیہات کی آبپاشی بذریعہ کول اور چوکرے کے ہوتی ہے جنمین
مختلف تحصیلات کے دیہات ہین اور ۶۲ نالہ سے ۷۷ دیہات کو پانی پہونچایا جاتا ہے تحصیل سوار مین
باہ چھیاسٹہ مواضع کو اور تحصیل بلاسپور مین ہگل ۵ مواضع کو پانی پہونچایا جاتا ہے

آمدنی رسوم آبپاشی رسوم آبپاشی جدید کی کیفیت اوپر بیان ہو چکی ہے۔
قدیم کی یہہ کیفیت ہے کہ علاقہ قدیم کے دیہات مین تقریباً ہر تحصیل و دیہات کی آبپاشی
مختلف ہے کسی موضع مین فی روپیہ آدھ آنا اور کسی مین پاؤ آنا لیا جاتا ہے۔ بعض مواضع مین
فیصدی بارہ آنے یعنی ڈیرہ پائی سے بھی کم مقرر ہے بینڈا ہرداس کی نہر پانی سے جو زمیندار
مستفید ہوتے ہین اون سے فیصدی پانچ روپیہ جمع بندوبست پر رسوم لینی کا دستور ہے۔ اور بینڈا ابو اف
پانی سے مستفید ہونیوالے زمینداروں سے جمع بندوبست پر صرف ڈھائی روپیہ فیصدی
مالگذاری پر لیے جاتے تھے علاوہ اسکی بینڈا ونکی بندش کیوقت تہہ خانجات کی مٹی اور گھاس بمقدار
معینہ سے بینڈ ون پر پہونچانا زمینداروں کے ذمہ ہے جسکی قیمت سرکار سے بشرح معینہ
آمدنی رسوم مین دیجاتی ہے ایک تہہ خانہ کی مٹی کی قیمت ایکروپیہ مقرر ہے جو طولاً و عرضاً چار درعہ و
عمقاً ایکدرعہ کھودا جاتا ہے اور اسیطرح چھپہ گٹھے گھاس کی قیمت ایک روپیہ مقرر ہے جو زمینداران بینڈا
کی بندش وقتکی مٹی اور گھاس پہونچانے مین غفلت کرین تو ایسی حالتین اونکو حسب اقرار خود دیا
(جسوقت ہین کہ ملازمین سرکار کو بلحاظ ضرورت اپنی اہتمام سے مٹی اور گھاس خریدنا پڑے)
مٹی اور گھاس کی قیمت المضاعف دینا پڑتی ہے۔
آمدنی ما ستثنائے کرو قیمت کے علاوہ ایک غیر معمولی آمدنی بھی ہے یعنی علاوہ زمینداران مستحق کے

اگر قرب و نواح کے غیر مستحق زمیندار پانی لینا چاہین تو اونکو بہ قیمت مناسب مجوزہ حاکم مجاز پانی
دیا جاتا ہے اور اوس آمدنی کا حساب علحدہ داخل سرکار ہوتا ہے۔

مصارف آبپاشی جن دہات قدیمہ مین فی روپیہ آدہ آنہ پرتہ آبپاشی کا مقرر ہے اونکی گول اور چوگڑ کی صفائی کا خرچ و تنخواہ ملازمین ذمہ سرکار ہے اور جن دہات پر پاؤ آنہ فی روپیہ اور بارہ آنہ فیصدی مقرر ہے اونکے مصارف کے مختلف طریقے جو قدیم جاری تہے وہی اب بہی بنظر مناسب قائم ہین یعنی بعض بعض دہات مین گول اور چوگڑ کی صفائی کا خرچ ذمہ مالگذاران دہ ہے اور اوسکے ساتھہ بعض دہات مین تنخواہ ملازمین آبپاشی بہی ذمہ مالگذاران و بعض دہات کی حسب شد آمد قدیم ذمہ سرکار ہے۔ بعض دہات مین صفائی گول وغیرہ کا خرچ بمقدار حصص معینہ ذمہ سرکار و مالگذار دونون کے ہے مثلاً تحصیل سوار کے اکثر دہات مین جو خرچ صفائی کا پڑتا ہے اوسکے دو خمس ذمہ سرکار اور تین خمس ذمہ مالگذار ہوتے ہین جسکے لیے پچہ و اصطلاحی لفظ مستعمل ہے مینڈا ہردامن پور کے مصارف کا یہہ حال ہے کہ زمینداروں سے جو پرتہ لیا جاتا ہے وہ بنام مینڈا اور چوگڑ کی کہدائی و صفائی گول و دیگر اخراجات متعلقہ آبپاشی مین خرچ ہوتا ہے اور سال آخر پر جو کچہہ بچتا ہے وہ خزانہ سرکار مین داخل اور بمنزلہ توفیر رسوم آبپاشی شمار کیا جاتا ہے۔

مینڈہ جوائی سے چونکہ صرف ڈہائی روپیہ فیصدی وصول کیے جاتے ہین اسلیے گولون کی صفائی زمینداران دہ سے متعلق ہے۔

اسموقع پر یہہ امر بہی ظاہر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دونون مینڈہون مندکرہ صدر کے

صفائی وغیرہ کا انتظام پہلے زمینداران متعلقہ کے متعلق تہا مگر اونکی باہمی نااتفاقی سے جب حالت
انتظامی ابتر ہونے لگی تب برضامندی اونکی سرکار کو انتظام اپنے ذمے لینا پڑا۔

ذکر معافی بیگار بکار آبپاشی علاقہ قدیم مین زمانہ قدیم سے یہہ دستور تہا
کہ ملبہڑون کی بندش کے وقت دیہات متعلقہ کی رعایا سے مٹی بتعین تہہ خانجات بلا اجرت لیجاتی تہی
جسکو بیگار کہا کرتے تہے اور اسیطرح ضرورت کیوقت ملازمین آبپاشی بہاوڑے وغیرہ کا کام بہی
رعایا سے بلا اجرت لیا کرتے تہے صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خانصاحب بہادر جو رعایا
کے سچے دوست ہین اور جو ملازمین سرکار کے ایسے بیجا دباؤ کو ایک عرصہ دراز سے بنظر
اکراہ دیکہہ رہے تہے اونہون نے اپنے عہد مدار المہامی مین اس دستور کے توڑنے کی طرف اپنی توجہ
خاص مصروف کی اور اس دستور کو قطعاً بند کر دیا جو انواع و اقسام کی جبر و زیادتی کا باعث
تہا یعنی رعایا نالان اور پریشان تہی اور ملازمین سرکار کو رعایا پر بیجا دباؤ ڈالنے کا موقع تہا
اونکی اس سچی نیکی سے ظاہر ہے کہ جہان ملازمین کے ہاتہہ سے بیجا دباؤ کے موقع گئے وہان اونکی
ناخوشی کا باعث ہوا۔ وہان
سرکار پر بہی مزدوری کا بار کثیر پڑا رسوم جو پاؤ آنہ اور آدہ آنہ کے حساب مقرر تہے ان
اخراجات زائد کے لیے کافی نہوئی اور سررشتہ کی کیفیت سے جب معلوم ہوا کہ آمدنی حالیہ اخراجات
ضروری کے لیے غیر مکتفی ہے تب مجبورانہ اضافہ رسوم کی تجویز کرنا پڑی اور بجاے پاؤ آنہ کے آدہ آنہ
اور بجاے آدہ آنے کے ایک آنہ بعوض معافی بیگار کے بڑہانا پڑا اس تجویز کا علاقہ متعلقہ مین اعلان کر دیا
گیا ہے اور میعاد مناسب عذرداری کے لیے مالگذارون کو دی گئی ہے اسکے آخری فیصلہ کا

ذکر سال آیندہ کی رپورٹ مین دکھایا جائیگا۔

ذکر ملازمین وکارروائی تحصیل رسوم آبپاشی

آبپاشی قدیم وجدید کے رسوم کی تحصیل و وصول صاحب ریونیو ممبر بہادر سے متعلق ہے تحصیلات مین دو علاقہ دار چالیس چالیس روپیے ماہوار کے آبپاشی کے کام کے لیے مقرر ہین علاقہ دار اول سے آبپاشی اور میناکی کی پیمایش پرگنہ حضور تحصیل وسوار وشاہ آباد کے متعلق ہے انکی ماتحتی مین عملہ حسب ذیل ہے۔

نائب	محرر	جمعدار	سپاہی
یک	یک	یک	

علاقہ دار دوم سے کام مثل علاقہ دار اول تحصیلات بلاسپور و ملک کا متعلق ہے اور اونکی ماتحتی مین عملہ حسب ذیل ہے۔

نائب	محرر	سپاہی
دو	دو	دس

کھدائی چوکڑے اور کولے یہ کام صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی زیر نگرانی بتوسط صاحب چیف انجینیر ریاست ہوتا ہے اور علاوہ ملازمین مصدرالذکر کے اسکے لئے اور سیر وغیرہ بھی مقرر ہین نقشہ نمبر سلسلہ ۱۲ نمبر صیغہ ۵ سے آمدنی وخرچ آبپاشی کا تفصیلاً واضح ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۱۳ و نمبر صیغہ ۵ سے تفصیل مصارف تحصیلوار ظاہر ہے۔

(۱۶) ابکاری

گذشتہ زمانے سے ریاست مین انتظام بھنون خام کا رائج تھی مگر عہد خلد آشیان مین انتظام بھنون کا موقوف ہوگیا تھا اب مین ابتدا جولائی ۱۸۹۷ء لغایت جون ۱۸۹۸ء ٹھیکہ بھنون کا

[illegible] روپیہ کی جمع پر انتظام ہوا تھا۔ لیکن اکثر حصہ [illegible] علاقہ انگریزی
اتصال ہونیکی وجہسے ریاست کو اپنی [illegible] بھٹیان توڑنا پڑین جس سے [illegible] کا
خسارہ اوٹھانا پڑا بہرحال [illegible] بھٹیان [illegible] کی جمع پر قائم ہین اسمین سال حال کی
[illegible] وصول اور [illegible] باقی دائرالوصول ہے۔ اسکے علاوہ [illegible] طلبانہ کی
آمدنی ہوئی پس مجموعہ بھٹیون اور طلبانہ کی کل آمدنی کا [illegible] ہوا اس مین سے
[illegible] صفائی شہر مین صرف کیا گیا [illegible] آبکارون کو واپس دیا گیا اور [illegible]
خزانہ سرکار مین داخل ہوے۔ سال حال کا بندوبست [illegible] بھٹیون کا سن [illegible] جولائی
لغایت جون [illegible] کی جمع پر ہوا منجملہ اوسکے [illegible] بابت [illegible]
منہا ہونیکے بعد خالص رقم واجب الوصول [illegible] ہے۔

تفصیل بھٹیون کی

[illegible] بھٹیان جنکا اوپر ذکر ہوچکا ہے فہرست ذیل سے اونکا تعداد و تحصیل وار ظاہر ہوگا۔
حضور تحصیل [illegible] سواد [illegible] بلاسپور [illegible] مالک [illegible] شاہ آباد [illegible]۔ ان کے علاوہ چند شکمی
بھٹیان بھی ہین مثلا کیمرڈی واقعہ تحصیل بلاسپور کی بھٹی مین [illegible] اور خاص بلاسپور
کی بھٹی مین تین بھٹیان اور اسیطرح چند مختلف اور بھی ہین جنکا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے
اور مشمول اصل بھٹیون کے کل کا مجموعہ [illegible] ہے۔

قاعدہ تحصیل زر آبکاری

پہلے تحصیل زر آبکاری کا کام [illegible] آبکاری ہی [illegible]

مگر اب بنظر سہولت و انتظام مناسب سمجھا گیا ہے کہ کام تحصیل وادخال زر آبکاری کا تحصیلات متعلقہ
کے تفویض کر دیا گیا ہے۔

تقرر عہدہ دار آبکاری

آبکاری کا کام سپرنٹنڈنٹ کارخانجات سے جن سے بہت سے کارخانے متعلق ہیں
اور عدیم الفرصت رہا کرتے ہیں ۔ [illegible] اگست [illegible] کو نکال لیا گیا اور حسب تجویز جلسہ کانل ایک
سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے نام سے بغرض انتظام انسداد خفیہ و ناجائز فروشی شراب
مقرر کیا گیا جسکا ماہواری صرف سرکار پر شمول عملہ وغیرہ ۱۴ روپیہ پڑتا ہے۔

شرائط لائسنس

(اجازت نامہ)

اجازت نامہ شراب فروشی کے معاہدات و شرائط یہ ہیں۔

۱ اول درخواست یکسالہ کے ساتھ منجملہ رقم سالانہ کے دو ماہہ رقم کی ضمانت داخل کرے۔

۲ دوسرے بموجب تقرر اقساط روپیہ برابر داخل خزانہ سرکاری ہوتا رہے۔

۳ سوم بصورت عدم ادخال قسط بار طلبانہ کی زیر باری اوٹھانا پڑیگی۔

۴ چہارم اگر تین قسطیں داخل سرکار نہونگی تو نہ صرف نیلام و بست جدید ہوگا بلکہ ضمانت مثلہ ضبط ہوگی
نیلام و بست جدید میں اگر نقصان سرکار کا ہو تو آبکار کی ذات و جائداد منقولہ
غیر منقولہ سے تحصیل زر کمی کی سبیل کیجائیگی۔

اوقات شراب فروشی

پہلے صاحب ریونیو ممبر بہادر نے شراب کے بکنے کا وقت شہر رامپور مین چھہ بجے صبح سے دس بجے رات تک مقرر فرمایا تھا اور دیہات مین بغیر پابندی وقت آبکار اپنی شراب بیچنے کے مجاز کیے گئے تھے مگر بعدہ حسب درخواست سپرنٹنڈنٹ پولیس رامپور مین آبکار چھہ بجے صبح سے ۹ بجے رات تک شراب بیچنے کے مجاز کیے گئے اور دیہات مین صبح سے سات بجے رات تک آبکارون کو بیچنے کی اجازت دیگئی اور سات بجے رات سے صبح تک شراب بیچنے کی ممانعت کردیگئی

حالت انتظامی

ریاست مین خفیہ طور پر کثرت سے شراب بنتی اور بکا کرتی تھی۔ سال اول مین جب اسکا منجانب سرکار انتظام کیا گیا۔ تب آبکارون کو انسداد خفیہ فروشی پر کامل بھروسا ہونیسے جمع بڑہانے مین تامل تھا مگر اب کہ اونکو سرکار کے معدلت و انصاف پر بھروسا ہوا اور معلوم ہوگیا کہ اونکو ہرطرح کی جائز رعایت اور انسداد خفیہ فروشی مین سرکاری عہدہ دار مستعد ہین اونہون نے کشادہ پیشانی سے ٹھیکون پر خود بخود اضافے دیے۔ چنانچہ سال دوم مین بمقابلہ سال اول کے [illegible] کا اضافہ اسکی شہادت کیلئے کافی وثیقہ ہے نقشہ نمبر سلسلہ ۱۸ نمبر صیغہ ۱ سے ہر تحصیل کی بھٹیون کی تعداد اور سال زیر رپورٹ کی تحصیل اور وصول باقی کی کیفیت واضح ہوگی۔

(۱۰) افیون و مسکرات

افیون کی کاشت سے اسوقت تک ریاست کو کوئی نفع نہین پہونچا ہے سال گذشتہ مین علاوہ

محصول زمین کے جو سرکاری تھی ۱۱؍ روپیہ تنخواہ منصرم اور مالیون وغیرہ مین خرچ پڑا
اور افیون صرف ڈیڑھ سیر سے کچھہ زیادہ پیدا ہوئی اب دو منتخب اشخاص ریاست کی طرف سے
بہ تجویز صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر سررشتہ زراعت و تجارت مین بمقام کانپور
بغرض حصول تعلیم اس فن خاص کے بھیجے گئے ہین جو وہان اسوقت زیر تعلیم ہین ان لوگون کے
عام طور پر فن زراعت و تجارت مین وہان تعلیم ہو رہی ہے اور ریاست سے انکو مناسب ماہوار
پہونچتی ہے ان کے وہان سے واپس آنیکے بعد امید قوی ہے کہ ریاست مین ہر قسم کی زراعت و
تجارت مین معتدبہ ترقی ہوگی اور اسی ضمن مین کاشت افیون ریاست کو ایک بڑے نفع
اور آمدنی کے باعث ہوگی جو اسوقت تک مطلق نفع بخش نہین ہے۔ سرکار انگریزی سے بابت
افیون کا محصول ریاست کو معاف ہے اور منجانب ریاست اسکا ٹھیکہ دار مقرر ہے جو سالانہ
رقم انعام سرکار مین داخل کرتا ہے اور محصول پروانہ سررشتہ دار الانشا علاوہ ٹھیکہ کے بھی
سے بمقدار مناسب و ضرورت افیون خرید کر ریاست کے مختلف مقامات مین بیچتا ہے
یہی ٹھیکہ دار بھنگ اور چرس و مدک و دیگر مسکرات بھی بیچنے کا مجاز ہے جنکا محصول رقم
متذکرہ صدر مین شریک ہے پرمٹ کی آمدنی مین یہ آمدنی بھی شریک ہے۔

(۱۸) اسٹامپ

نواب خلد آشیان کے عہد مین تیاری اسٹامپ کا کام کسی عہدہ دار سے متعلق نتھا اسٹامپ
کی مہر جواہر خانہ مین محفوظ رہتی تھی اور عندالضرورت اپنے سامنے چند صاحبون کو جمع کرکے

مہراونکو بالمشافہ ہدایت کے ساتھہ دیدیا کرتے تھے جو اپنی نگرانی سے سادے کاغذات پر مہر کردیا کرتے تھے نواب عرش آشیان کے عہد میں جون ۱۸۸۱ء کو یہ کام مولوی ظہور الحق صاحب کے سپرد ہوا جو اسوقت عدالت خفیفہ کے حاکم ہین ۔ مہر اسٹامپ کی بدستور جواہر خانہ مین محفوظ رکہی جاتی ہے اور خزانچی کی درخواست پیش ہونے پر مولوی صاحب جواہر خانہ سے مہر طلب کرکے اپنی نگرانی و اہتمام مین سادے کاغذون پر بقدر ضرورت مہر کراکے بعد درج رجسٹر با خذ رسید خزانچی یا اونکے گماشتہ کو حوالہ کردیا کرتے ہین۔

تیاری اسٹامپ

سال گذشتہ کے دس مہینے مین من ابتداے جون ۱۸۸۱ء لغایت مارچ ۱۸۸۲ء [illegible] قطعات اسٹامپ و ٹکٹ طلبانہ وغیرہ قیمتی [illegible] تیار ہوئے تھے سال زیر رپورٹ کے بارہ مہینے مین [illegible] قطعہ قیمتی [illegible] تیار کیے گئے ۔ سال گذشتہ کی اونہین دس مہینون کے قطعات اور قیمت مقابلہ کرنے سے تفاوت ذیل نکلتا ہے۔

مدت	قطعات	قیمت
من ابتداے [illegible] ء تغایت مارچ ۸۸ء	[illegible]	[illegible]
من ابتداے ۸۸ء تغایت مارچ ۸۹ء	[illegible]	[illegible]
تفاوت	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۵۰ و نمبر صیغہ ۱ سے تفصیل تیاری اسٹامپ و تفصیل تیاری

کاغذ طلبانہ وغیرہ کے ظاہر ہوتی ہے

خرچ تیاری اسٹامپ وغیرہ

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۵۱ و نمبر صیغہ ۲ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا کہ سال زیر رپورٹ میں صرف مبلغ ۱۴۷ تنخواہ ملازمین و قیمت کاغذ وغیرہ میں خرچ ہوا ہے سال گذشتہ کے دس مہینے کے خرچ (من ابتدا جون سنہ ۸۷ء لغایت مارچ سنہ ۸۸ء) سے مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال زیر رپورٹ کے ان دس مہینوں میں (ابتدا جون سنہ ۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۸۹ء) ما صہ ۹ ر ۹ پائی سے زیادہ خرچ ہوا اسکی تفصیل یہ ہے

میزان	قیمت کاغذ	سایر خرچ	تنخواہ ملازمین	مدت
ما لعہ ۲ ر	لعہ ۲ ر ۹ پائی	صہ ۲ ر ۳ پائی	لعہ ۱۴ ر	من ابتدا جون سنہ ۸۷ء لغایت مارچ سنہ ۸۸ء
سا للعہ ۹ ر ۹ پائی	ما صہ ۳ ر ۶ پائی	سہ ۲ ر ۶ پائی	ما للعہ ۳ ر ۹ پائی	من ابتدا جون سنہ ۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۸۹ء
ما صہ ۶ ر ۹ پائی	دہ	سہ ۳ پائی	للعہ ۶ ر ۹ پائی	تفاوت

تنخواہ کی مابین استقدر رقم سال زیر رپورٹ میں اضافہ ہونیکی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ سال کے مہینوں میں محرر کو تنخواہ کچھہ دنوں چھہ روپیے کچھہ دنوں سات روپے اور ایک مہینے میں آٹھہ روپے ملی ہے۔ امسال محرر کی تنخواہ آٹھہ روپے ہے۔ دفتری جسکو صرف چار روپے تنخواہ ملتی تھی پانچ روپے سال زیر رپورٹ میں اوسے دی گئی علاوہ اسکے بنظر کثرت کام کے سہ ماہی آخر سے

بجاے ایک دفتری کے دو دفتری پانچ پانچ روپیہ ماہوار کے نوکر رکھے گئے۔ ولیضا سے امید ہے کہ سال آیندہ مین جہان تک بلا ہرج و دقت ممکن ہوگا سرکاری کفایت کا خیال ملحوظ رکھینگے۔

تقسیم اسٹامپ

نقشہ نمبر سلسلہ [illegible] و نمبر صیغہ [illegible] اسٹامپ ادہ ٹکٹ طلباو غیرہ کے ماہوار تقسیم جو ہر تحصیل و عدالت مین ہوا ہے

قیمت	قطعات	مدت
[illegible]	[illegible]	بقایاے سال گذشتہ
[illegible]	[illegible]	واپسی از تحصیلات عدالتین
[illegible]	[illegible]	کل
[illegible]	[illegible]	خالص تقسیم اندرون سال
[illegible]	[illegible]	باقی موجودات

تقابل سال گذشتہ

مثل تیاری اسٹامپ کے تقسیم اسٹامپ کا بھی حساب سال گذشتہ کا من ابتداے جون [illegible] لغایت مارچ [illegible] دفتر [illegible] [illegible] انہین دس مہینون کے سال زیر رپورٹ کا [illegible] کرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔

مدت	قطعات	قیمت
من ابتداے جون سنہ [illegible] لغایت مارچ سنہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
من ابتداے جون سنہ [illegible] لغایت مارچ سنہ [illegible]	[illegible]	[illegible] ١٥
تفاوت	[illegible]	[illegible]

آمدنی اسٹامپ

واصلباقی نویس کے کاغذات سے ثابت ہے کہ سال گذشتہ مین [illegible] روپیہ آمدنی اسٹامپ کا داخل خزانہ ریاست ہوا تھا سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ بہ آمدنی اسٹامپ مین وصول و جمع ہوا اس بیشی کا باعث ظاہر ہے کہ لوگ اپنے معاملات کو عدالتوں اور سررشتہ ہاے ریاست مین بلحاظ دادرسی کے اب زیادہ رجوع کرتے ہین جہان بہ مقابلہ زمان گذشتہ اونکی توجہ خاص سے سماعت کیجاتی ہے اور دوسرا سبب خفیف یہ بھی ہے کہ پہلے عرایض معمولاً چار آنہ کے کاغذ پر لکہے جاتے تھے اب وہ عرایض جنکے تصفیہ و جواب کے عرضگذار کو خواہش ہوتی ہے کہ اوسی روز ہو جاے آٹھ آنہ کے کاغذ پر لیے جاتے ہین چونکہ کچہری کی حاضر باشی و پیروی لوگون کو شاق ہوتی ہے اسلیے اکثر آٹھ آنہ کے کاغذ پر عرضی دیکر اوسی روز جواب لیکر رخصت ہو جاتے ہین ۔

مقدمات سدسری

(۱۹) مقدمات مال سرسری

تحصیلات کا سرسری کام

مقدمات سرسری تحصیلات میں حسب تفصیل ذیل دائر و فیصلہ ہوئے

نام تحصیل	تعداد مرجوعہ جدید معہ بقایا وغیرہ	تعداد منفصلہ	باقی
حضور تحصیل	صماٮ	اماٮ	لہص
ملک	مادص	ماللعص	یک
شاہ آباد	مالاعہ	مالعہ	لعہ
سوار	امالے	مالعہ	ے
بلاسپور	مالاعہ	مالص	لاعہ
میزان	المادعہ	السالاعہ	مولعہ

مقدمات السالاعہ منفصلہ کا فیصلہ حسب ذیل ہوا

نام تحصیل	منفصلہ بلا تحقیقات	منفصلہ بلا بحث	منفصلہ بچا بیتا ذریعہ پنچ	منفصلہ بعد تحقیقات	کل
حضور تحصیل	مالے	مالعہ	یک	مالص	امالعہ
تحصیل ملک	ے	معہ	سے	لالعہ	مالاعص
شاہ آباد	ــ	مالعہ	معہ	مالے	مالعہ
سوار	مالص	مالص	.	مولعہ	مالعہ
بلاسپور	دلعہ	معہ	.	دلعہ	مالعہ
میزان	امالص	[illegible]	[illegible]	صماعہ	السالاعہ

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ بلحاظ دوران و فیصلہ مدارج تحصیلات کے حسب ذیل ہیں

اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
حضور تحصیل	سوار	شاہ آباد	بلاسپور	ملک

مقدمات معلقہ جو ختم سال پر زیر باقی ہے اون میں زائد از شش ماہ کوئی نہیں ہے

اوسط دوران

کل مقدمات منفصلہ السال بلا بحث و بلا تحقیقات کا اوسط دوران فی مقدمہ ایوم ہے اور صمات منفصلہ بذریعہ پنچایت و بعد بحث کا اوسط دوران فی مقدمہ ایام ہے جسکی تحصیلوار تفصیل حسب ذیل ہے —

نام تحصیل	منفصلہ بلا بحث و بلا تحقیقات	منفصلہ بذریعہ پنچایت و بعد بحث
حضور تحصیل	۲۵	۳۵
شاہ آباد	۲۶	۱۳
تحصیل ملک	۱۰	۴۸
تحصیل بلاسپور	۸	۵
تحصیل سوار	۲۱	۲۴
میزان	۱۰۰	۱۲۴

ہر چند حضور تحصیل کا اوسط دوران بمقابلہ دیگر تحصیلات کے بہت بڑا معلوم ہوتا ہے لیکن جب تعداد مقدمات منفصلہ و مجموعی اس تحصیل کے خیال کیا جاتا ہے تو یہ تعداد زائد نہیں ہے البتہ بلاسپور کا کام بمقابلہ ملک بلحاظ اوسط دوران قابل ترجیح

مقدمات سرسری مرافعہ

منجملہ مقدمات منفصلہ تحصیلات کے ایک سو پانچ مقدمونکا مرافعہ پیش ہوا باقی سال گذشتہ کے زیر دوران [illegible] تھے جنکا مجموعہ [illegible] ہوا اسمیں سے فیصلہ حسب ذیل ہوا ہے۔

درخواست نامنظور	یک
عدم پیروی و خارج شدہ	[illegible]
بعد بحث	[illegible]
کل	[illegible]

باقی زیر فیصلہ صرف نو ہے جنمیں زائد از سہ ماہ صرف ایک ہی ہے۔ اب اسی مد میں مقدمات منفصلہ بعد بحث جنکی تعداد [illegible] ہے تفصیل دکھائی جاتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

فیصلہ ماتحت بحال	[illegible]
فیصلہ ماتحت منسوخ	[illegible]
ترمیم	[illegible]
واپس بغرض تکمیل	[illegible]
کل	[illegible]

مقدمات جدید و بقایا کی تعداد و تفصیل یہ ہے

نام تحصیل	باقی	مرجوعہ
[illegible] تحصیل		[illegible]

خاص تحصیل	دو	[illegible]	یہہ تحصیل درمیان سال کے شکست ہو گئی ہے
تحصیل بلاسپور	دو	[illegible]	
تحصیل شاہ آباد	۰	[illegible]	
تحصیل سوار	[illegible]	[illegible]	
تحصیل ملک	۰	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible]	

مقدمات منفصلہ کی بھی اسی موقع پر تحصیلوار تشریح دکھانا ضروری ہے جو حسب ذیل ہے

نوعیت فیصلہ

نام تحصیل	نامنظور	بحال	منسوخ	ترمیم	واپس بغرض تکمیل	خارج بوجہ عدم پیروی وغیرہ	باقی
حضور تحصیل	۰	[illegible]	[illegible]	دو	دو	[illegible]	[illegible]
خاص تحصیل	یک	دو	[illegible]	۰	۰	یک	۰
بلاسپور	۰	یک	یک		یک	دو	۰
شاہ آباد	۰	[illegible]	دو	۰	دو	یک	[illegible]
سوار	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملک	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰
میزان	یک	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ حضور تحصیل کے مقدمات کا درآمد بمقابلہ دوسری تحصیلات کے

[illegible] ہے کہ عدالت ابتدائی و مرافعہ ایک ہی جگہہ واقع ہے [illegible] مرافعہ کرنا آسان ہے مگر بمقابلہ مقدمات حضور تحصیل کے جنکا مرافعہ مین فیصلہ ہوا صرف [illegible] کا بحال رہنا البتہ قابل لحاظ ہے اور اسیطرح تحصیل بلاسپور کے مقدمات منفصلہ سے کا مرافعہ ہوا جس مین صرف [illegible] بحال ہے دیگر تحصیلات مین مرافعہ کی کمی اہل معاملہ کی سہل انگاری کی دلیل ہے۔

اوسط دوران۔

اوسط دوران مقدمات کا نقشے مین مجموعاً ۳۶۲ روز فی مقدمہ دکھایا گیا ہے جسکی تحصیلوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مقدمات مرافعہ حضور تحصیل	۷۷ روزانہ
خاص تحصیل	۵۱ روزانہ
تحصیل بلاسپور	۶۹ ؍؍
شاہ آباد	۵۳ ؍؍
سوار	۶۷ ؍؍
ملک	۴۵ ؍؍
میزان	۳۶۲

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ حضور تحصیل کے مقدمات مرافعہ کے فیصلے مین بمقابلہ تحصیلات بیرونی کے زیادہ دن صرف ہوئے جسکی کوئی وجہہ خاص ظاہر نہین کی گئی

مقدمات داخل خارج حقیت

زمینداری و معافی

حقیت زمینداری و معافی کے مقدمات حسب ذیل دائر و فیصل ہوے ۔

نام سال	متدائرہ			منفصلہ			باقی		
	سال گذشتہ	سال زیر رپورٹ	میزان	سال گذشتہ	سال زیر رپورٹ	میزان	سال گذشتہ	سال زیر رپورٹ	میزان
سنہ ۱۸۹۹و۱۸۹۸ع	صہ	۱۱ اللعہ	۱۱ الفہ	صہ	۱۱مہ	۱۱ اولعہ	×	لعہ	لعہ
سنہ ۱۸۹۸و۱۸۹۷ع	لعہ	۱۱ معہ	۱۱ اولعہ	لہ	۱۱ الفہ	۱۱ معہ	ہ	[illegible]	[illegible]
تفاوت	للعہ	معہ	لعہ	للعہ	لعہ	۱۱ اعہ	ہ	للعہ	للعہ

نقشہ صدر سے واضح ہے کہ سال زیر رپورٹ مین ۱۱ الفہ مقدمات زیر فیصلہ یعنی بمقابلہ سال گذشتہ لعہ زیادہ تھے یہہ مقدمات جس قدر پیچیدہ ہوتے ہین اونکی تفصیل کی یہان گنجایش نہین ہے ۔ منجملہ انکے ۱۱ مہ کا فیصلہ ہوگیا اور بمقابلہ صہ سال گذشتہ کے صرف لہ زیر فیصلہ باقی ہے اور یہہ گیارہ وہ مقدمات ہین جو آخر سال مین دائر ہوے اسلیئے اسموقع پر یہہ کہنا بیجا نہین معلوم ہوتا کہ کل متدائرہ کا فیصلہ ہوگیا جو صاحب ریونیو ممبر بہادر کی توجہات خاص کی شہادت ہے

سال زیر رپورٹ مین کوئی معافی کسی قسم کی کسیکو عطا نہین ہوئی۔ ہان ایک معافی دوامی بوجہہ لاوارثی اور چہہ جین حیاتی بوجہہ انتقال معافیداران ضبط ہوئین۔ اراضی معافی دوامی ۸۹ بیگہ اور جین حیاتی ۱۰۰ بیگہ ہے جسکا مجموعہ ۱۸۹ بیگہ ہوتا ہے

مرافعہ ثانی

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۸ نمبر ضمیمہ ا سے واضح ہوگا کہ منجملہ للعہ مقدمات مرافعہ سرسری اور ۵ اضافہ لگان یکطرفہ فیصلہ ایک مقدمے کا بھی نہین ہوا اور مجموعًا دونون اقسام مین سے ۵۸ کا فیصلہ بعد بحث ہوا اور ساتہ بوجہہ عدم پیروی اور بطور سرسری خارج و ناسنظور ہوئی۔ ۱۵ ختم سال پر زیر دوران رہے۔ مقدمات منفصلہ کی نوعیت حسب ذیل ہے

حکم ماتحت بحال	ـــ
” منسوخ	لعہ
” ترمیم	للعہ
واپس بغرض تکمیل	ـــ
کل	للعہ

اوسط دوران

مقدمات اپیل سرسری مین اوسط دوران فی مقدمہ ۳۰ روز ہے جنمین تعطیلات بھی شامل ہین اور مقدمات اضافہ لگان کا اوسط دوران فی مقدمہ اسی طرح ۔ روز ہے جو زیادہ نہین ہے۔

نقشہ جات متعلقہ حصہ سوم

نمبر سلسلہ ۱ — نمبر صفحہ ۱

قانونگویان و پٹواریان

گوشوارہ طلباء کامیاب مدارس پٹواریان ریاست [illegible]

نمبر	نام مدرسہ	تعداد طلباء کامیاب			
		پٹواری	امیدوار	[illegible]	
۱	شہر رامپور	۵	۳	۱۱	
۲	بلاسپور	۴	٠	۴	
۳	شاہ آباد	۲	٠	۲	
۴	ملک	۲	۲	۴	٠
۵	سوار	۲	٠	۲	
میزان	٠	۲۴	۹	۱۹	

قانونگو اور پٹواری

نمونہ سارٹیفکٹ بیاراہبیو کے پٹواریوں کے امتحان کا

نمبر سلسلہ ۲ — نمبر صفحہ ۲

مہر سرکاری

مسمی ولد قوم عمر سال ساکن تحصیل
ضلع پٹواری حلقہ تحصیل نے پٹواریوں کے مدرسہ میں تعلیم پائی
اور امتحان ششماہی منعقدہ ماہ سنہ ۱۸ء میں بحیثیت شریک امتحان ہو کر حسب گوشوارہ مندرجہ ذیل نمبر
کامیابی حاصل کئے لہذا نامبردہ کو یہ سارٹیفکٹ کامیابی امتحان کا عطا کیا جاتا ہے فقط۔

مضامین امتحان	نمبر مفروضہ	نمبر محدودہ	نمبر حاصلہ	مختصر کیفیت چال چلن کے
حساب				
پیمائش رقبہ				
پیمائش موقع				
دستور العمل پٹواریوں کا				
املا				
میزان				

دستخط پریزیڈنٹ کمیٹی امتحان المرقوم ماہ سنہ ۱۸ء

مددگار قانونگو

ممبر کونسل صیغہ مال

علاقہ گوجرہ چواری

نمبر سلسلہ ۳ — نمبر صفحہ ۳

نقشہ سالانہ حاضری طلبہ و خرچ مدارس چواریان ریاست رامپور من ابتدا یکم اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء

نمبر شمار	نام مقام مدرسہ	تعداد طلبہ جو آخر سال موجود رہے	اوسط حاضری			خرچ				تعداد طلبہ زیر تعلیم					کیفیت
				لازم	میزان	خرچ تنخواہ طلبہ لازم	تنخواہ مدرسین	دیگر اخراجات	میزان	الف ب تا یکماہ	یکماہ سے سہ ماہ تک	سہ ماہ سے شش ماہ تک	شش ماہ سے یکسال تک	ماقبل یکسال	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
1	شہر رامپور	45	9-2517	15-1492	24-4309	رائعہ	0	0	0	13			4	25	
2	بلاسپور	21	8-181	9-484	11-212	اٹھا سے	0	0	0	4	2	3	2	10	
3	سوار	14	2-27	8-8	10-27	سالعہ	0	0	0	5	0	1	4	4	
4	شاہ آباد	24	3-29	13-92	16-181	اٹھا سے	0	0	0	3	2	6	4	9	
5	ملک	28	3-3	14-34	17-27	جامعہ	0	0	0	3	4	3	2	15	
	میزان	132	19-2917	60-2392	80-2309	سالانہ ۔/۹				29	9	15	12	63	

بندوبست

نمبر سلسلہ ۳ — نمبر صفحہ ۱

نقشہ مظہر جمع مجوزہ جدید دیہات تحصیلات شاہ آباد و ملک و

بلاسپور ـ

من ابتدای اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۸ء

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			رقبہ [illegible]	جمع	شرح [illegible]	رقبہ [illegible]	جمع	شرح [illegible]
۱	ملک	نوہڑیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	//	جگت پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	//	محمد پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	//	کہکوپا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	//	کیبولپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	//	جٹ پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	//	فضیہ پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	//	ٹیپلوناگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	//	جانف نگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	//	دوباوٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠

بموجب ترمیم ممبر مال

رقبہ مزروعہ بحساب بیگہ پختہ	جمع	پرتہ اوپر رقبہ مزروعہ کے	پرتہ بیشی جمع بندوبست وگذشتہ بحساب فیصدی بموجب خانہ نمبر ۱	جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	تاریخ سنانے جمع کی	سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	میعاد بندوبست	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸٫۵۳	[illegible]	۱۳ اکتوبر ۱۸۶۸ء	۱۲۷۵ فصلی / ۱۲۸۱ فصلی	۱۲ برس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴٫۲۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴٫۲۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹٫۷۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳٫۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳٫۴۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵٫۹۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸٫۰۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲٫۰۵	[illegible]	〃	〃	〃	دہ بندامین (?) رقبہ اراضی کوہی نیل (?) ملکیت سرکار دولتمدار وقت علاوہ جمع اسکا ٹھیکہ ہونا چاہیئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴٫۴۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]		۰	[illegible]	۰	۰	۰	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			تعداد رقبہ مزروعہ بحساب ایکڑ	جمع	شرح فی ایکڑ بحساب رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ مزروعہ بحساب ایکڑ	جمع	شرح فی ایکڑ بحساب رقبہ مزروعہ
۱۱	[illegible]	بسنت پور	[illegible]	[illegible]	۱۲ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹ ۳
۱۲	״	دہرمو پورہ	[illegible] ۱	[illegible]	۱۲ ۹ [illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	۱۲ ۷ [illegible]
۱۳	״	کرپیا بلتو	[illegible] ۴	[illegible]	[illegible] ۷	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۴	״	لڈ دیا	[illegible] ۱۵	[illegible]	۱۲ ۲ [illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۵	״	ایچن گھیڑا	[illegible]	[illegible]	۱۲ ۹ [illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible] ۱
۱۶	״	گرپیا پیڑاوا	[illegible] ۱	[illegible]	۱۳ ۹ [illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible] ۶
۱۷	״	دھنیلی	[illegible] ۱۱	[illegible]	۱۰ ۵ [illegible]	[illegible] ۵	[illegible]	[illegible] ۱
۱۸	״	بہونرکی	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible] ۲	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible] ۹
۱۹	״	بڑہ پورہ	[illegible] ۱۲	[illegible]	۱۰ ۴ [illegible]	[illegible] ۱۸	[illegible]	[illegible] ۸
۲۰	״	کرپیا پانڈہ	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۱ [illegible]	[illegible] ۱۸	[illegible]	۱۵ ۱۱ [illegible]
			[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰

بموجب بندوبست [illegible]

رقبہ مزروعہ بحساب بیگہ پختہ	جمع	پرتہ او پر رقبہ مزروعہ کے	پرتہ بیشی جمع بندوبست وکمی بحساب فیصدی بموجب خانہ	جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	تاریخ سنانے جمع کی	سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	میعاد بندوبست	کیفیت
[illegible]	الـــــ	[illegible]	۲۶،۴۹	الـــ	۱۳ اکتوبر ۹۹	سنہ ۱۳۰۵ فصلی لغایت سنہ ۱۳۱۴	دس سال	
[illegible] ۱۵	الـــــ	[illegible]	۳۲،۲۴	الـــ	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۳۶،۱۱	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	۳۲،۳۶	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۵	الســا	[illegible]	۵۲،۳۸	الســا	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	۲۰،۹۹	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]	۳۹،۸۳	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	۲۹،۴	الســا	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۸	[illegible]	[illegible]	۲۶،۲۴	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible] ۱۸	[illegible]	[illegible]	۳۳،۶۵	[illegible]	؍؍	؍؍	؍؍	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]				

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ: [illegible]	بندوبست گذشتہ: جمع	بندوبست گذشتہ: [illegible]	بندوبست حال: [illegible]	بندوبست حال: جمع	بندوبست حال: [illegible]
۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۳ر ۳پا	[illegible] ۱۳	[illegible]	۱۴ر [illegible] پا
۲۲	//	[illegible]	[illegible] ۴	[illegible]	۱۳ر ۸پا	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹پا
۲۳	//	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۴ر ۱پا	[illegible] ۱	[illegible]	۹ر ۷پا
۲۴	//	[illegible]	[illegible] ۷	[illegible]	۱ر	[illegible] ۸	[illegible]	۱۰ر ۷پا
۲۵	//	[illegible]	[illegible] ۱۹	[illegible]	۱۱ر ۲پا	[illegible] ۱۴	[illegible]	۶ر
۲۶	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ر ۲پا	[illegible] ۷	[illegible]	۷ر ۳پا
۲۷	//	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۴ر ۷پا	[illegible] ۳	[illegible]	۱۳ر
۲۸	//	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۴ر ۱پا	[illegible] ۹	[illegible]	۱۰پای
۲۹	//	[illegible]	[illegible] ۱۱	[illegible]	۶ر ۸پا	[illegible] ۱۳	[illegible]	۱۵ر ۳پا
۳۰	//	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۱ر ۲پا	[illegible] ۱۴	[illegible]	۲ر ۱۰پا
٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۰۳۰۷	[illegible]	۱۳ [illegible] اکتوبر	[illegible]	سال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴،۹۰	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۲۱،۳۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵،	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	۵۵،۶۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳،۳۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱،۵۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶۰۶۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۲۴،۴۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۶،۹۱					
[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	

			بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۳۱	[illegible]	چین پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	//	دیوری خورد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	//	سنار کھیڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	//	مچھانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	//	سنوتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۶	//	حرمت نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	//	رنجپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	//	ایمین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	//	سیسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	//	سہاگ سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبرال			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	جنس	[illegible]						
کالیسکه ۱۲	الـ"	عکر ۴ ۴ پای	۲۱٫۸۲	الـ	۱۳ ۲۸۹ سنه ۱۸ الکتوبر	ابتدای ۱۲۹۵ الی غایه ۱۳	سال	
ساچه ۶	لاماصه	عکر ۴ پای	۲۰٫۹۳	لاماصه	"	"	"	
سامسکه ۱	لاماصه	عکر ۶ پای ۳	۱۵٫۱۴	لاماصه	"	"	"	
[illegible] ۱۶	الاماصه	عکر ۲ پای ۲	۸ ۸۲	الاماصه	"	"	"	
[illegible] ۱۷	الـ"	عشر ۱۵ ۴ پای	۱۵٫۲۷	الـ	"	"	"	
[illegible] ۵	الـ"	عکر ۵ پای ۱	۲۹٫۷	الـ	"	"	"	
[illegible] ۱۱	الساصه	عکر ۵ پای	۳۲٫۰۹	الساصه	"	"	"	
[illegible] ۶	اعلى	عکر ۵ پای ۱۵	۱۳٫۰۸	اعلى	"	"	"	
[illegible] ۱۷	الـصه	عکر ۲ پای ۱۷	۱۶٫۸۲	الـصه	"	"	"	
سالوه ۹	الساصه	عکر ۱۱ پای ۳	۴۸٫۰۸	الساصه	"	"	"	
[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]				

نمبر شمار	[illegible]	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۴۱	پرگنہ [illegible]	کوکڑیا بہاٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	〃	چندپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۳	〃	بکنیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۴	〃	اکونارہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۵	〃	جسوناگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۶	〃	سنگرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۷	〃	بہوجپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸	〃	گنگاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹	〃	کنگانگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۰	〃	کلیانپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر بال								
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶٫۹۳	[illegible]	۱۳ — ۱۸ [illegible] اکتوبر	ابتدائی [illegible] لغایت [illegible]	[illegible] سال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴٫۰۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳٫۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۲٫۸۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵٫۳۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶٫۶۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱٫۱۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹٫۶۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۶٫۸۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶٫۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ: رقبہ مزروعہ	بندوبست گذشتہ: جمع	بندوبست گذشتہ: شرح فی ایکڑ مزروعہ	بندوبست حال: رقبہ مزروعہ	بندوبست حال: جمع	بندوبست حال: شرح فی ایکڑ مزروعہ
۵۱	[illegible]	هردوا	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]
۵۲	//	جوهرا	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۳	//	گجرولہ	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۴	//	میوڑی	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]
۵۵	//	ببورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۶	//	سبہاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷	//	ہمت گنج	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]
۵۸	//	پنپیان	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۵۹	//	بهنیوڑی	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۰	//	اودی پور	[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب شرح مالگزاری [illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۶/۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸/۴۲	[illegible]	//	//	//	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸/۹۱	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۸/۹۴	[illegible]	//	//	//	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰/۲۶	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۱۲	[illegible] مع قطعات منضبط	[illegible]	۱۰/۳۳	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۳۰/۹۹	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۰/۲۱	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	۹/۸۰	[illegible]	//	//	//	
[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]	۲۰/۴۴	[illegible]	//	//	//	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بندوبست حال			بندوبست گذشتہ					
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]	نام موضع	نام تحصیل	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میگھانگلہ	[illegible]	۴۱
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جوائی	″	۴۲
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	راسمر ٹانڈہ	″	۴۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	دھیری	″	۴۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پیپریا ایزاوہ	″	۴۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۹	عنایت پور	″	۴۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳	نثرہ	″	۴۷
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹	ہدانگلہ	″	۴۸
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	سلہی	″	۴۹
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۴	ہرواس پور	″	۵۰
	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰

بموجب ترمیم ممبر مال								
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	۳۱،۰۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۲۰،۷۵	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۴،۳۱	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۲	[illegible]	[illegible]	۱۲،۰۶	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۷	[illegible]	[illegible]	۱۶،۰۵	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۲۸،۵۶	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	۱۳،۳۳	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۳۴،۶۵	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۳۵،۳۴	[illegible]	"	"	"	
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۳۰،۳۶	[illegible]	"	"	"	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]				

نمبر مسلسل	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			رقبہ [illegible]	جمع	شرح [illegible]	رقبہ [illegible]	جمع	شرح [illegible]
۷۱	[illegible]	منگانگلہ	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۷۲	"	لکھمی پور شنو	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]
۷۳	"	شیام پور	[illegible] ۱۷	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۴	"	میاں کپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]
میزان			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
میزان کل			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

اوسط پرتہ جات بندوبست گذشتہ [illegible]

اوسط پرتہ جات بندوبست حال [illegible]

اوسط بموجب تجویز مہتمم بندوبست حال [illegible]

کمی بیشی

بیشی رقبہ و جمع بندوبست حال مجوزہ مہتمم بندوبست بنسبت بندوبست گذشتہ

کمی بیشی جمع مجوزہ ممبر بال بموجب بندوبست سابق و تجویز حال

بیشی رقبہ	بیشی جمع	بیشی بموجب بندوبست سابق	کمی بموجب تجویز حال
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فی روپیہ [illegible]

فی روپیہ بیشی [illegible]

مرتبہ صاحب مہتمم بندوبست

بموجب ترمیم ممبر مال

[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
لما و بیگھہ ۱۴	الـما ؍ //	عـہ ۳ پا ۲ ؍	۱۶ ؍ ۳۶	الـما ؍ //	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ما لا حسکہ ۱۶	الـما ؍ //	عـہ ۵ پا ۱۲ ؍	۲۰ ؍	الـما ؍	//	//	//	
اما سکہ	مالـہ	عـہ ۱ پا ۱۳ ؍	۲۶ ؍ ۴۵	مالـہ	//	//	//	
مامو سکہ ۱۳	الـما //	عـہ ۵ پا ما ؍	۱۳ ؍ ۵۰	الـما	//	//	//	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	
مالا سکہ ۵ ۳ //	یک لاکھ مالـہ //	۰	۰	یک لاکھ مالـہ	۰	۰	۰	

کمی پرتہ فی روپیہ
ا ؍ ۶ پائے

پرتہ سابق بموجب کھیت بندوبست سابقہ ہین

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۱	[illegible]	غزندپور	[illegible] ۷	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]
۲	〃	گہارم پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]
۳	〃	نندگانون	[illegible] ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]
۴	〃	تاج پور	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]
۵	〃	غیب اللہ پور	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۶	〃	چکرپور	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]
۷	〃	گنگاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]
			احتمالی			[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]
۸	〃	پروتہ	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]
۹	〃	لودہی پور	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۰	〃	اوسی	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]

[illegible]	جمع	بموجب ترمیم ممبر بال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible] ۹	۱۲۷٫۰۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۱۰۰٫۰۲	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۱۲۰٫۰۰	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۲۶٫۸۴	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۱۰۶٫۱۴	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۲۳٫۰۸	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]	۶۸٫۸۰	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	۳۹٫۷۱	[illegible]	″	″	سال [illegible]	
[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]	۱۱۸٫۵۲	[illegible]	″	″	سال [illegible]	
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۲۹٫۰۳	[illegible]	″	″	″	
[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۱۹٫۱۳	[illegible]	″	″	″	

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام موضع	بندوبست گذشتہ: رقبہ	بندوبست گذشتہ: جمع	بندوبست گذشتہ: شرح فی بیگہ	بندوبست حال: رقبہ	بندوبست حال: جمع	بندوبست حال: شرح فی بیگہ
۱۱	[illegible]	گہونی	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۷	[illegible]	[illegible]
۱۲	〃	کہیدیلی ... پور	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۳	〃	بہڑیا	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]
۱۴	〃	بہونرکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۱۵	〃	بہوبیت ... پور	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	〃	اونچاگاؤں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]
۱۷	〃	ماہ کمہ	[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	〃	بہوبیتا پور	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible] ۱۱	[illegible] ۱۷	[illegible]	[illegible]
۱۹	〃	معمورپور سراوتی بڑولی	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	〃	سوناوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]
۲۱	〃	نبی گنج	[illegible] ۹	[illegible]	مستقل [illegible] ۱۲	[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]

بموجب ترمیم ممیز بالا

[illegible]	جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ١٧	[illegible]	عصر ١٠ [illegible]	١٣٦ر١٤	[illegible]	[illegible]	٩٥ ١٢ [illegible]	[illegible] سال	
[illegible] ١٢	[illegible]	عصر ٩ [illegible]	١٥٨ر٧٩	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ١١	[illegible]	[illegible]	١٢٥ر٠٠	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ١٤	[illegible]	١٥ [illegible]	١٠٥ر٣٤	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ٨	[illegible]	[illegible]	١٢٩ر٦٢	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ٢	[illegible]	[illegible]	١١٨ر٤٢	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ٢٧	[illegible]	عصر ٩ [illegible]	١٤١ر٥١	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ١٨	[illegible]	عصر ١٢ [illegible]	١١١ر٦٨	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	عصر ١٣ [illegible]	١٢٢ر٥٠	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ١٥	[illegible]	عصر ٦	١١٠ر٢٩	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ٥	[illegible]	عصر ١٣ [illegible]	٧٥ر١٠	[illegible]	〃	〃	〃	

			بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]				احتمالی	مالوسکہ ۱۹	ما و عما	عمصر ۱۱ پا
۲۲	"	آنوا	سالوسکہ ۴	ماصہ	عمصر ۴ پا	مالالوسکہ ۴	ساموہ	عمصر ۸ پا
۲۳	"	سوجیت	امالوسکہ ۱۸	سام	عمصر ۳ پا	مالوسکہ ۱	لماموسہ	عمصر ۶
			—	—	۰	—	—	۰

تحصیل بلاسپور

۱	[illegible]	بہولاپور	مابسکہ ۱۰	سامہ	عمصر ۱۳ پا	مالوسکہ ۲	اماموسہ	عا ۳ پا ۱۱
۲	"	منصورپور	اما ۳ بیگہ	ساموہ	عمر ۱۱ پا	ماسکہ ۱۳	لالوسہ	عا ۳ پا
۳	"	اہرو	الماسکہ ۷	سما	عمصر ۱۲ پا	الماسکہ ۸	سمالسہ	عا ۱۱ پا
۴	"	اورنگ نگر	امالوسکہ ۱۰	لالسہ	عمر ۱۲ پا	اماسکہ	مالسہ	عمصر ۱۵ پا
۵	"	سوہپور	مالسکہ ۲	السہ	عمصر ۱۲ پا	مالوسکہ ۱۵	السہ	عا ۳ پا ۲

بموجب ترمیم ممبر مال — رقبہ مزروعہ بحساب بیگہ پختہ	جمع	شرح اوپر رقبہ مزروعہ کے	شرح بیشی جمع بندوبست گذشتہ بحساب فیصدی بموجب خانہ نمبر ۱	جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	تاریخ سے نافذی جمع کی	سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	میعاد بندوبست	کیفیت
[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	۲۴٫۸۹	[illegible]	۱۱ نومبر ۱۸۹۸ء	[illegible] فصلی	صہ سال	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲۳٫۲۲	[illegible]	"	"	عہ سال	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۱۱۶٫۶۶	[illegible]	"	"	"	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	
۰	۰	۰	۱۲۶٫۲۴	[illegible]	۱۶ جنوری ۱۸۹۹ء	[illegible] فصلی	عہ سال	جمع مجوزہ صاحب مہتمم بندوبست کی ترمیم ممبر صاحب بہادر مال نے نہیں کی یہ حکم ہوا تھا کہ جس کسی کو عذر ہو اپیل باقاعدہ کرے
۰	۰	۰	۱۳۰٫۲۲	[illegible]	"	"	"	
۰	۰	۰	۱۲۷٫۷۷	[illegible]	"	"	"	
۰	۰	۰	۱۱۸٫۰۵	[illegible]	"	"	"	
۰	۰	۰	۱۱۹٫۶۴	[illegible]	"	"	"	

			بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۶	[illegible]	بیلتا بجی نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	〃	اسٹرپور گوپال پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	〃	سمسونہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	〃	کرسولہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	〃	نرسوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر مال — رقبہ مزروعہ بحساب بیگہ پختہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
بموجب ترمیم ممبر مال — جمع	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
بموجب ترمیم ممبر مال — پرتہ اوپر رقبہ مزروعہ کے	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
پرتہ پیشی جمع بندوبست گذشتہ بحساب فیصدی بموجب خانہ نمبر ۱	۱۱۶٫۹۶	۱۳۶٫۸۶	۱۲۴٫۶۶	۱۱۷٫۶۵	۱۲۰٫۹۶	۱۲۰٫۸۵	۱۱۵٫۰۸	٠
جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ ثانی جمع کی	۱۶ جنوری سنہ ۱۸۹۵ء	″	″	″	″	″	″	٠
سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	سنہ ۱۳۰۲ فصلی	″	″	″	″	″	″	٠
میعاد بندوبست	۱۰ سال	″	″	″	″	″	″	٠
کیفیت								

نمبر صیغہ ۱

مالگذاری

نمبر سلسلہ ۔ نقشہ مطالبہ و وصول باقی من ابتدا[illegible] اپریل لغایت ماہ[illegible] بابت مالگذاری مع ابواب

نمبر	نام تحصیل	بقایا روپیہ	بقایا آنہ	بقایا پائی	مطالبہ حال روپیہ	مطالبہ حال آنہ	مطالبہ حال پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	فاضلات گذشتہ روپیہ	فاضلات گذشتہ آنہ	فاضلات گذشتہ پائی	وصول نقد روپیہ	وصول نقد آنہ	وصول نقد پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	باقی روپیہ	باقی آنہ	باقی پائی	فاضل روپیہ	فاضل آنہ	فاضل پائی
۱	سوار	۰	۰	۰	[illegible]	۹	۳	[illegible]	۶	۶	[illegible]	۱	۵	[illegible]	۶	۱۱	[illegible]	۸	۳	[illegible]	۷	۸	[illegible]	۹	۶
۲	بلاسپور	۰	۰	۰	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۶	۹	[illegible]	۱۳	۰	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۱۵	۳	[illegible]	۱۳	۶
۳	حضور تحصیل	۰	۰	۰	[illegible]	۱	۳	[illegible]	۱	۳	[illegible]	۱۲	۹	[illegible]	۱۳	۰	[illegible]	۱۰	۵	[illegible]	۷	۳	[illegible]	۰	۶
۴	شاہ آباد	۰	۰	۰	[illegible]	۹	۰	[illegible]	۹	۰	[illegible]	۱۰	۹	[illegible]	۱۳	۰	[illegible]	۷	۹	[illegible]	۱۳	۳	[illegible]	۱۳	۰
۵	ملک	۰	۰	۰	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۱۱	۳	[illegible]	۵	۰	[illegible]	۰	۳	[illegible]	۱	۶	[illegible]	۱۲	۳
۶	خاص تحصیل	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۹	[illegible]	۰	۵	[illegible]	۹	۹	[illegible]	۵	۹	[illegible]	۱۵	۶	[illegible]	۱	۳	۰	۰	۰
	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۸	۹	[illegible]	۸	۹	[illegible]	۲	۰	[illegible]	۱	۲	[illegible]	۱۵	۲	[illegible]	۱۲	۸	[illegible]	۰	۹
	دیہات خام	۰	۰	۰	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲	۰	۰	۰	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان کل				[illegible]	۱۵	۱۱	[illegible]	۱۵	۱۱	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۸	۱۰	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۱۲	۸	[illegible]	۰	۹

نمبر سلسلہ ۶ ‏ نمبر ضمیمہ ۲

مالگذاری

نقشہ یادداشت بقایا مالگذاری معہ ابواب مع ابتدا یکم اپریل سنہ لغایتہ مارچ سنہ ریاست رامپور

نمبر	نام تحصیل	تعداد بقایا ماضیہ نہایت سال حال (روپیہ)	آنہ	پائی	وصول از سال زیر رپورٹ (روپیہ)	آنہ	پائی	منہائی معافی (روپیہ)	آنہ	پائی	باقی (روپیہ)	آنہ	پائی	کیفیت
نمبر	۱	۲			۳			۴			۵			۶
۱	سوار	[illegible]	۱۵	۸	[illegible]	۱۱	۹	[illegible]	۱	۴	[illegible]	۲	۶	
۲	بلاسپور	[illegible]	۴	۰	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۱۰	۳	[illegible]	۲	۳	
۳	تحصیل حضور	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۶	۹	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۱۱	۰	
۴	شاہ آباد	دو لکھہ [illegible]	۱۱		[illegible]	۱۰		[illegible]	۷		لک [illegible]	۱۰	۰	
۵	ملک	[illegible]	۲	۹	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۸	۹	
۶	تحصیل خاص	[illegible]	۲		[illegible]	۰	۲	[illegible]	۳	۲				
	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]	۲	۰	[illegible]	۶	۲	[illegible]	۲	۳	

سال زیر رپورٹ	سنین ماضیہ
لک	ے لکھہ
[illegible]	[illegible]
۱۴ آنہ ۲ پائی	۱۵ آنہ ۹ پائی

سال زیر رپورٹ	سنین ماضیہ	سال زیر رپورٹ	سنین ماضیہ
[illegible]	دو لکھہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰ آنہ ۳ پائی	۱۴ آنہ [illegible]	۱۳ آنہ ۱۰ پائی	۶ آنہ ۹ پائی

نمبر سلسلہ ۷ نمبر صیغہ ۳

مالگذاری

نقشہ نیلام جائداد غیر منقولہ جو بعلت بقایا مالگذاری نیلام ہوئے

مورخہ یکم اپریل ... لغایت مارچ ...							
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد زر نیلام جو بعلت باقی سیاہہ ہوا	تاریخ سیاہہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	حضور تحصیل	کرنپورہ	غضنفر احمد خان	نیلام مکان	[illegible]	۱۲-جون	[illegible]
۲	خاص تحصیل	کرا	رحیم شاہ	نیلام مکان	[illegible]	۲۶-اپریل	[illegible]
۳	خاص تحصیل	اجیت پور	غلام رسول	نیلام جائداد	[illegible]	۲۰-جولائی	[illegible]
۴	خاص تحصیل	رامپور	جعفر خان	قیمت باغ	[illegible]	۲۰-ستمبر	[illegible]
۵	بلاسپور	گدا نسیم گنج	احمد نبی خان	قیمت دو بسوہ موضع جہان	[illegible]	۱۰-اپریل	[illegible]
۶	بلاسپور	گدا نسیم گنج	احمد نبی خان	قیمت بسوہ موضع جہان	[illegible]	۱۲-مئی	بشرح صدر
۷	بلاسپور	جہونا گر	محمد نبی خان	نیلام اسباب	[illegible]	۲۶-مارچ	[illegible] مطالبہ
۸	ملک	بانسنگلی	رام چندر	نیلام یکمنزلہ مکان	[illegible]	۱۸-اگست	[illegible]
۹	سوار	چاولپورہ موانسے	جبو خان	قیمت باغ	[illegible]	۲-ستمبر	[illegible] مطالبہ
	میزان				[illegible]		

مورخہ یکم اپریل ... لغایت مارچ ...							
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد زر نیلام جو بعلت باقی سیاہہ ہوا	تاریخ سیاہہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سوار	[illegible]	غلام محمد خان	دو قطعہ آراضی خشت [illegible]	[illegible]	۳-جولائی	[illegible] مطالبہ
۲	سوار	مدہو پورہ	سید ابن علی	ملک معافی بھوانی پور	[illegible]	۱۴-مارچ	[illegible] مطالبہ
۳	بلاسپور	کیوا نگرہ	جعفر خان	یکقطعہ مکان	[illegible]	۱۰-جولائی	[illegible] مطالبہ
۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible] باغ معافی	[illegible]	۲۲-جولائی	[illegible] مطالبہ
۵	حضور تحصیل	باغ ملک اللہ	حسین خان	یکقطعہ مکان	[illegible]	۲۲-جنوری	[illegible] مطالبہ
	میزان				[illegible]		

صفحہ ۱

نقشہ نیلام اور دہات خام کا ...

نمبر سلسلہ

	تاریخ	بیت						
۳ بقایا دہات خام سال گذشتہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
تعداد موضع — جو اندر سال زیر رپورٹ کے خام نیلام ہوئے: ۴ بوجہ عدم ادائے باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۵ بوجہ خجوریت استاسبے اقرار و ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
۶ بباعث فوت و فرار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
۷ منقضی میعاد ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹ میزان الکل معہ بقایا	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰ جو اندر سال زیر رپورٹ نیلام ہوئے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱ جمع سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ ۹ — **جائداد بیرون ریاست** — نمبر صفحہ ۱

وصلباقی آمدنی جائداد دیہات وغیرہ بیرون ریاست من ابتداے ۱ اپریل ۱۸۹۸ء لغایتہ ۳۱ مارچ ۱۸۹۹ء

نمبر	نام پرگنہ	نام موضع	بقایا	مطالبہ حال	میزان	وصول	باقی	کیفیت
۱	بلاری	رسولپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۲	"	اعظم نگر جوہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۳	امروہہ	صادق پور پوکر عرف کمیری	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۴	"	ملک کرنپور	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۵	ٹھاکردوارہ	رہٹہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۶	"	جاسا پور	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۷	متعلقہ بیلاری سیوہارہ	محلی منو رتیے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

کیفیت	باقی	وصول	میزان	مطالبہ حال	بقایا	نام موضع	نام پرگنہ	نمبر
بوجہ فرار ٹھیکہ دار خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	املاک آنولہ مع باغات	آنولہ	۸
از ۹۶ خام [illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	سلطانپور [illegible]	سنبھل	۹
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		میزان	
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	میزان [illegible]	

پرت

نمبر سلسلہ — نقشہ واصل باقی رقوم ہر ست من ابتداء اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء — نمبر صفحہ ۱

نمبر شمار	نام قسم	ابتدا و انتہا	بقایا جمع	جمع	میزان	وصول	باقی
۱	ہٹی سامہر و نمک لاہوری سلطانپورے	من ابتداء اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۲	روشنائی سامہر	״	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]
۳	محصول چوانہ بھیم گجاں	״	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۴	ہٹی مسکرات شہر [illegible]	״	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible] شاہ آباد	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	اور مسکرات	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۷	گہوڑہ گاؤخانہ	״	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	محصول عہدہ گہاٹ متعلقہ ریاست رامپور	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	گوبر و ریتی وغیرہ ہر دو گاؤخانہ	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	گوبر و کین بیاگنج	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	آخور اصطبل سرکار	״	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹھیکہ [illegible]	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باقی	وصول	جمع میعادی	بقایا	ابتدا انتہا	نام رقم	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بهٹی شوره	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	بہار درخت ثمر ... واقع گنبد ... شاہجہان	۱۴
۰	[illegible]	[illegible]	۰	رر	اراضی ... تالاب ... فیلخانه ...	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	انگشت ... بار ... سرکار	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	رر	... اراضی ... واقع ... دروازه	۱۷
۰	[illegible]	[illegible]	۰	رر	بہار درخت ... وغیره	۱۸
۰	[illegible]	[illegible]	۰	رر	روغن ... گهٹی	۱۹
۰	[illegible]	[illegible]	۰	رر	گوبر گاو ... خانه	۲۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	کرایه دوکانات و مکانات و سرایان ...	۲۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	کرایه اراضی ... رسان گوسفندان	۲۲
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رر	کرایه اراضی رسان ...	۲۳
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	رر	بهٹی سنگ ...	۲۴
۰	[illegible]	[illegible]	۰	رر	آمدنی ...	۲۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	جمله

نمبر سلسلہ ۱۱ — نمبر صیغہ ۲

پرمٹ

نقشہ جمع وکمی بیشی رقومات پرمٹ متعلقہ ریاست رامپور من ابتداے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

جمع				وصول				باقی				کیفیت
سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible] وصول ماہ اپریل میں ہوگیا

نمبر صفحہ ۱

آبپاشی

نقشہ تعداد آمدنی و خرچ صیغہ آبپاشی مورخہ یکم اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نام تحصیل	مقدار کل آمدنی	مقدار کل خرچ	کمی یعنی نفع	بیشی یعنی نقصان	کیفیت
تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۵ ر	۰	[illegible] ۱۵ ر ۹ پ	
تحصیل سوا[illegible]	[illegible] ۵ ر ۳ پ	[illegible] ۱۴ ر ۳ پ	[illegible] ۹ ر ۱۱ پ	۰	
تحصیل [illegible]	[illegible] ۷ ر	[illegible] ۸ ر ۹ پ	[illegible] ۱۴ ر ۱۱ پ	۰	
تحصیل [illegible]	[illegible] ۹ ر ۶ پ	[illegible]	[illegible]	۰	
تحصیل شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
	[illegible] ۸ ر ۹ پ	[illegible] ۹ ر	[illegible] ۹ ر	[illegible] ۱۵ ر ۹ پ	

نمبر سلسلہ ۱۳

نمبر صفحہ ۲

نقشہ مصارف آبپاشی تحصیل وار مورخہ اپریل شـ لغایت مارچ شـ

نام تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	متفرق اخراجات		کیفیت
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
تحصیل سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
ملک	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
شاہ آباد	سار	۰	۰	۰	سار	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

وصول باقی آبکاری من ابتدای یکم اپریل ۱۸۸۸ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۹ء

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱۲	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۱	تحصیل حضور	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تحصیل خاص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	یہ تحصیل شکست ہو کر بقیہ تحصیلات میں منقسم ہو گئی ہے
۹۶	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ تیاری کاغذات اسٹامپ

ابتدائے اپریل سنہ ۱۰۰۰ء لغایت مارچ سنہ ۱۰۰۹ء

اسٹامپ

نمبر سلسلہ ۱۵ — نمبر صفحہ ۱

نقشہ تیاری کاغذات اسٹامپ وطلبانہ وغیرہ من ابتداے اپریل ۱۸ء لغایت مارچ ۱۹ء

ماہ	ایک آنے سے آٹھ آنے تک		اسٹام ایک روپیہ		اسٹام دو روپیہ		اسٹام تین روپیہ		اسٹام چار روپیہ		اسٹام پانچ روپیہ		اسٹام چھ روپیہ		اسٹام نو روپیہ		اسٹام دس روپیہ	
	تعداد قطعات	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت
اپریل ۱۸ء	اعما قطعہ	الـــ عہ	۲۵ قطعہ	۲۵ عہ	۲۰ قطعہ	للعہ	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	صہ	۰	۰	۱۰ قطعہ	لعہ	۱۰ قطعہ	مام
مئی ۱۸ء	اـــ قطعہ	حا ـعہ ۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
جون ۱۸ء	الـــ قطعہ	لما ـعہ	۱۰۰ قطعہ	مام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	صہ	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	مام
جولائی ۱۸ء	اـــ قطعہ	نما ـعہ	۱۰۰ قطعہ	مام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اگست	[illegible] قطعه	[illegible]	۱۰۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سپتمبر	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.		.	.	.	.	.
اکتوبر	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	۱۰ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	۵ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.
نومبر	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
دسمبر	[illegible] قطعه	[illegible]	۱۰۰ قطعه	[illegible]	۲۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	۲۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.
جنوری	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	۱۰ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	۵ قطعه	[illegible]
فروری	[illegible] قطعه	[illegible]	۵۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
مارچ	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	[illegible] قطعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تیاری کاغذات اسٹامپ طلبانہ وغیرہ من ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ع لغایۃ مارچ ۱۸۹۹ع

اسٹامپ بیس روپیہ		اسٹامپ پچاس روپیہ		اسٹامپ سو روپیہ		اسٹامپ دو سو روپیہ		اسٹامپ پانسو روپیہ		تعداد قطعات ماہوار	میزان قیمت اسٹامپ ماہوار
تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	٠	٠
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible] قطعہ	[illegible]
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible] قطعہ	[illegible]
ہ قطعہ	ما	دو قطعہ	ما	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible] قطعہ	[illegible]
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible] قطعہ	[illegible]

[illegible] قطعه	[illegible]	دو قطعه	[illegible]	یک	[illegible]	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
[illegible] قطعه	[illegible]	[illegible] قطعه	[illegible]	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
[illegible] قطعه	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] قطعه	[illegible]	یک	[illegible]	•	•	•	•	[illegible] قطعه	[illegible]

بقیہ نقشہ ۱۲ تیاری کاغذات اسٹامپ و طلبانہ وغیرہ من ابتدائی اپریل ۹۸ء لغایت مارچ ۹۹ء

ماہ	ٹکٹ طلبانہ ایک آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ ایک آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ دو آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ دو آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ چار آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ چار آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ چھ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ چھ آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ آٹھ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ آٹھ آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ بارہ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ بارہ آنہ قیمت	ٹکٹ عرضی ایک آنہ تعداد	ٹکٹ عرضی ایک آنہ قیمت	ٹکٹ عرضی چار آنہ تعداد	ٹکٹ عرضی چار آنہ قیمت	نقل فارم ایک آنہ تعداد	نقل فارم ایک آنہ قیمت	تعداد ٹکٹ ہائے [illegible]	میزان قیمت [illegible]
اپریل ۹۸ء	۰	۰	۸ ٹکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]
مئی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]
جون	۰	۰	۰	۰	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	۰	۰	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]
جولائی	۰	۰	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	۰	۰	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible] قطعہ	[illegible]

اگست	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
ستمبر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکتوبر	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسمبر			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فروری	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مارچ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مصارف تیاری اسٹام وغیرہ معہ تنخواہ ملازمین سن ابتدائے یکم اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نام ماہ	تنخواہ ملازمین	سائر خرچ	کاغذ: خرید بازار	کاغذ: آمدہ محافظ خانہ صدر	میزان
اپریل ۱۸۸۸ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
مئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
جون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
جولائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
اگست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
ستمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
اکتوبر	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
دسمبر	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
جنوری ۱۸۸۹ء	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]
مارچ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ ۱۱

نمبر ضمیمہ ۳

اسٹامپ

نقشۂ تقسیم کاغذات اسٹامپ

من ابتدائے ۱- اپریل ۱۸[illegible]ء لغایت مارچ ۱۸[illegible]ء

نمبر شمار	نام ماہ	بقایا سالگذشتہ		آمد فی حال		والپسی تحصیلات و عدالتین		میزان کل		مصارف		روانہ تحصیلات	
		تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
۱	اپریل ۱۸۸۸ء	۵۲۶۸	[illegible]	۴۰۰۵	[illegible]	۰	۰	۱۰۱۵۳	[illegible]	۴۳۳۲	[illegible]	۱۹۶۶	[illegible]
۲	مئی ۱۸۸۸ء	۰	۰	۲۳۰۰	[illegible]	۱۵۱۶	[illegible]	۳۰۱۱۶	[illegible]	۴۵۹۹	[illegible]	۱۷۴۰	[illegible]
۳	جون ۱۸۸۸ء	۰	۰	۳۹۴۲	[illegible]	۲۴۰	[illegible]	۴۱۹۰	[illegible]	۵۲۵۲	[illegible]	۲۱۲۴	[illegible]
۴	جولائی ۱۸۸۸ء	۰	۰	۵۶۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۵۰۰۰	[illegible]	۵۰۰۹	[illegible]	۱۵۶۰	[illegible]

۵	اگست ۸۸ء	۰	۰	۳۶۹۳	[illegible]	۰	۰	۳۶۹۳	[illegible]	۴۱۵۲	[illegible]	۶۳۵	[illegible]
۶	ستمبر ۸۸ء	۰	۰	۳۹۰۰	تمام	۰	۰	۳۹۰۰	تمام	۴۳۸۲	[illegible]	۷۴۰	[illegible]
۷	اکتوبر ۸۸ء	۰	۰	۴۵۳۳	[illegible]	۰	۰	۴۵۳۳	[illegible]	۴۹۶۰	[illegible]	۷۶۳	[illegible]
۸	نومبر ۸۸ء	۰	۰	۵۷۰۰	[illegible]	۰	۰	۵۷۰۰	[illegible]	۵۴۹۸	[illegible]	۱۷۴۹	[illegible]
۹	دسمبر ۸۸ء	۰	۰	۵۴۵۴	[illegible]	۰	۰	۵۴۵۴	[illegible]	۴۹۰۹	[illegible]	۱۰۴۱	[illegible]
۱۰	جنوری ۸۹ء	۰	۰	۵۵۳۵	[illegible]	۰	۰	۵۵۳۵	[illegible]	۵۷۷۲	[illegible]	۱۳۴۵	[illegible]
۱۱	فروری ۸۹ء	۰	۰	۵۸۴۵	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۵۹۴۵	[illegible]	۵۱۵۰	[illegible]	۱۶۹۵	[illegible]
۱۲	مارچ ۸۹ء	۰	۰	۵۰۰۰	[illegible]	۰	۰	۵۰۰۰	[illegible]	۵۲۹۶	[illegible]	۱۶۱۰	[illegible]
		۵۲۷۸	[illegible]	۵۶۳۴۷	[illegible]	۳۰۶۵	[illegible]	۶۳۴۶۰	[illegible]	۴۰۰۹۰	[illegible]	۱۶۹۶۸	[illegible]

	…سنزانہ	روانگی بعد التمین		تحصیل ملک		تحصیل شاہ آباد		حضور تحصیل		خاص تحصیل		بلاسپور		تحصیل سوار		ٹانڈہ	
	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
۳	اا سہ ۴/	۲۰۰۸	سا سہ ۱۳/	۳۲۵	اا سہ ۱۲/	۲۵۰	ا سہ	۹۰۰	الا سہ ۱۰/	۷۶۴	الا سہ ۱۲/	۳۱۵	الا سہ ۶/	۰	۰	۰	۰
۱۲	اا سہ ۹/	۱۲۳۸	الا سہ ۱۲/	۷۹۵	اا سہ ۴/	۰	۰	۴۰۵	سہ ۱۲/	۰	۰	۰	۰	۹۰۰	اا سہ	۴۰	سہ ۱۲/
۳	الـ سہ ۱۲/	۰	۰	۷۰۴	سا سہ ۸/	۵۱۰	ا سہ	۰	۰	۰	۰	۷۱۰	سا سہ ۱۲/	۲۰۰	ا سہ	۰	۰
۳۴	الـ سہ ۸/	۰	۰	۹۰	سہ ۸/	۵۰۰	اا سہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹۵۰	سا سہ ۸/	۹۰	سہ ۱۲/
۳۵	الـ سہ ۱۲/	۰	۰	۴۶۰	ما سہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	سہ ۱۰/	۰	۰	۷۵	سہ

۳۶۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۹۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲۵۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۱۰۰	[illegible]
۴۱۹۰	[illegible]	۰	۰	۳۶۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۰۰	[illegible]
۳۲۴۹	[illegible]	۰	۰	۳۶۹	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰
۳۸۸۶	[illegible]	۰	۰	۴۰۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲۸	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰
۴۴۲	[illegible]	۰	۰	۴۹۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۴۰	[illegible]	۰	۰	۹۵	[illegible]
۳۴۶۰	[illegible]	۰	۰	۴۴۰	[illegible]	۴۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۰۰	[illegible]	۳۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۶۲	[illegible]	۰	۰	۴۴۰	[illegible]	۴۳۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۴۰	[illegible]
۳۹[illegible]	[illegible]	۳۶۴۶	[illegible]	۴۷۴۹	[illegible]	۳۳۰۰	[illegible]	۱۰۰۵	[illegible]	۴۷۶	[illegible]	۳۳۴۳	[illegible]	۳۲۰۵	[illegible]	۴۹۰	[illegible]

عدالت دیوانی		عدالت فوجداری		عدالت خفیفه		بندوبست		باقی	
تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
١١٢٦	[illegible] ۱۴/	٦٠٣	[illegible] ۱۵/	١٠٠	[illegible]	٠	٠		
٩٦٠	[illegible] ۱۲/	٣٠٠	[illegible]	٢٠٥	[illegible]	٦٣	[illegible]		
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠		
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠		

.		.	.	.	.	.	.	.	.
		.	.	.	.	.	.	.	.
		.	.	.	.	.	.	.	.
		.	.	.	.	.	.	.	.
		.	.	.	.	.	.	.	.
		.	.	.	.	.	.	.	.
الماسه ٨/	٣٦٣٠	[illegible]	٦٣	موجه ٨	٣٠٥	[illegible]	١١٨٢	طاووسه ١٠/	٢٠٩٦

نمبر سلسلہ ۱۸۱ — نمبر صفحہ ۱

نقشہ اپیل سرسری من ابتداے اپریل لغایت مارچ

قسم مقدمہ	بقایا	مرجوعہ جدید	نظرثانی کے لیے نمبر سابق پر قائم ہوئے	جو کسی دوسرے طور پر نمبر سابق پر قائم ہوئے	کل	جو دوسری عدالت میں منتقل کر دی گئیں	باقی زیر فیصلہ	درخواست مرافعہ بطور سرسری نامنظور ہوئیں	بوجہ غیر حاضری یا عدم پیروی یا بوجوہ دیگر خارج ہوئیں	فیصلہ یکطرفہ: حکم ماتحت بحال رہا	فیصلہ یکطرفہ: حکم ماتحت منسوخ ہوا	فیصلہ یکطرفہ: حکم ماتحت ترمیم ہوا	فیصلہ یکطرفہ: بغرض تکمیل تحقیقات واپس کیا گیا	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	۰
نگرانی	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	دو	۰	۰	۰	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					

کیفیت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	و و	صه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible] یوم	[illegible] یوم ۵ گذشته
[illegible]	۰	و و	صه	[illegible]	[illegible]	صه	۰	[illegible] یوم	[illegible] یوم ۱۲ گذشته
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible] یوم ۲ گذشته

ھو اللہ المستعان

حصہ چہارم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

(۱) قانون معدلت

فوجداری

فہرست عدالتہاے ابتداے فوجداری۔

فہرست عدالتہاے مرافعہ فوجداری۔

مقدمات فوجداری منفصلہ حاکم فوجداری۔

مقدمات فوجداری منفصلہ حکام تحصیلات۔

مقدمات منفصلہ حاکم فوجداری کا مرافعہ اولے۔

مقدمات فوجداری منفصلہ تحصیلات مرافعہ۔

مقدمات فوجداری کا مرافعہ ثانی۔

دیوانی

فہرست عدالتہاے ابتدائی دیوانی۔

فہرست عدالتہاے مرافعہ دیوانی۔

منصفی دیوانی کا کام۔

(الف) اجرای ڈگری۔

تحصیلات کی دیوانی کا کام

(الف) کیفیت فیصلہ۔

(ب) کیفیت باقی۔

(ج) کیفیت اوسط دوران مقدمات۔

(د) کیفیت گواہان۔

(ر) خرچہ

(س) اقسام مقدمات۔

(ش) مدارج و دعاوی مقدمات۔

(ص) اجرائے ڈگری۔

(ط) بانسخ۔

(ع) قسم تعمیل۔

(ف) تفصیل از وصول شدہ۔

(ق) آمدنی طلبانہ و مذکوربان۔

عدالت خفیفہ کا کام

(ا) کیفیت انفصال و بقایا و گواہان وغیرہ۔

(ب) خرچہ۔

(ج) اقسام مقدمات۔

(د) مدارج دعاوی۔

(ر) اجرای ڈگری۔

مرافعہ دیوانی متفرق دیوانی کی فیصلہ کا

	(ا) کیفیت انفصال و بقایا وغیرہ۔ (ب) باقی۔ (ج) اوسط دوران۔ **مرافعہ مقدمات عدالتہا تحصیلات**
	(الف) کیفیت انفصال و بقایا۔ (ب) اوسط دوران۔ (ج) آمدنی زر طلبانہ۔ (ج) مقدمات نگرانی۔ (ج) تنخواہ مذکوریان اور بحث طلبانہ کی۔ **مقدمات دیوانی کا مرافعہ ثانی**
۲۔ رجسٹری۔ ۳۔ تعلیم۔ ۴۔ صفائی۔ ۵۔ معالجہ و طبابت۔ ۶۔ ڈاک۔ ۷۔ مطبع۔ ۸۔ مویشی خانہ۔	

۹- تلخیص

خاتمہ

۱- اجلاس کونسل کا کام-

۲- تذکرہ تحصیلات و عدالت ہائے جوڈیشل متعلق نقشہ جات رپورٹ

۳- تذکرہ اہلکاران جن سے تحریر رپورٹ میں مدد ملی-

لا اینڈ جسٹس

قانون و معدلت سالگزشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ سابق مین کوتوال شہر کو دیوانی کے مقدمات خفیفہ کا بیس روپے تک فیصلہ صادر کرنے کا اختیار تہا اور مقدمات فوجداری مین کوتوال کو قید سہ ماہہ کا باستثنار ترکہ و حقیت ہر قسم کا اختیار تہا۔ تحصیلات مین تحصیلدارونکو دیوانی فوجداری کا کوئی اختیار نہ تہا اون سے صرف مالی انتظام تحصیل وصول مالگذاری کا متعلق تہا۔

صاحبزادہ جنرل عظیم الدین خان بہادر نے اپنے عہد مدارالمہامی مین کوتوال شہر کو دیوانی و فوجداری مقدمات کے تصفیے کا مجاز رکہنا خلاف معدلت و انصاف سمجہکر یہ اختیارات اون سے لیلئے اور ایک عدالت خفیفہ جدید قائم کی۔ اوسکا ضابطہ مرتب کیا۔ اس ضابطے کی پوری نقل اس باب کے آخر مین درج کیجاتی ہے اوسکے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ یہ ضابطہ کیسا عمدہ و جامع ہے جسکی رو سے حاکم عدالت خفیفہ کو پچاس روپے تک اون مقدمات دیوانی کے فیصلے کا اختیار دیا گیا ہے جو ہر جہ قرضہ کرایہ اور قیمت کے معاملات سے متعلق ہون جائداد غیر منقولہ کے مقدمات بلالحاظ مقدار دعوی کے اختیار سماعت عدالت خفیفہ سے باہر ہین فیصلہ عدالت خفیفہ کا قطعی ہوگا لیکن مشرائط مناسب صیغہ نگرانی مین فریقین اپنی مقدمات پیشگاہ نواب جوڈیشل ممبر بہادر رجوع و دائر کرسکتے ہین اپل مقدمات کو یہ بہی اختیار

کر وہ اپنے معاملات کو عدالتہاے دیوانی مین بغرض استفادہ دادرسی سلسلہ تا اپیل رجوع و دائر کرین - تحصیلداران پرگنہ کو مقدمات فوجداری مین قید سہ ماہہ جرمانہ پچاس روپیے تک اور پندرہ ضرب بید کا اختیار دیا گیا ہے مقدمات دیوانی کے پچاس روپیے تک باستثنای مقدمات جائداد غیر منقولہ سماعت کر سکتے ہین جب سے یہ محکمہ قائم ہوا ہے چھوٹے مقدمات وابستہ قرضہ وغیرہ مین فریقین کو بہت آسانی ہو گئی ہے اور بہت جلد تصفیہ مقدمات کا ہو جاتا ہے اسکے علاوہ اس محکمہ کے قائم ہونے سے مفتی دیوانی کو مقدمات خفیف کے کام سے بہت بڑی سبکدوشی ہو گئی ہے جنکے یہان ابتدائی کل مقدمات دائر ہوتے تھے —

مقدمات فوجداری و دیوانی متعلقہ تحصیلداران کا مرافعہ حاکم فوجداری و مفتی دیوانی کے یہان جنکی تعریف آئندہ کیجاویگی دائر ہوتا ہے - کوتوالی شہر سے اختیارات دیوانی و فوجداری کے لیلئے اور بجاے اسکے عدالت خفیفہ قائم کیا اور علاوہ اسکے تحصیلداران پرگنات کو دیوانی و فوجداری کے اختیارات دیکر ایک ایسا انتظام کیا جسکی خوبی محتاج بیان نہین صاحبزادہ ممدوح الشان کی ذاتی توجہ اصلاح انتظامی کی دادو دہی ہی ہے —

ان عدالتون کے علاوہ ریاست مین عدالتہاے دیوانی و فوجداری و مرافعہ مرافعہ صدر بھی ہین —

عدالت دیوانی کے حاکم کو مفتی دیوانی اور عدالت فوجداری کے حاکم کو حاکم فوجداری

(مجسٹریٹ درجہ اول) کہتے ہیں عدالت مرافعہ کے حاکم کو بہ حیثیت سماعت مرافعہ دیوانی مفتی مرافعہ و بہ حیثیت سماعت مرافعہ فوجداری حاکم مرافعہ کہتے ہیں۔

مرافعہ صدر کے حاکم جوڈیشل ممبر ہیں جنکو پہلے جوڈیشل ممبر کونسل انتظامی کہتے ہیں اور اب جوڈیشل ممبر ریجنسی کونسل کہتے ہیں صاحب ممدوح الشان کا فیصلہ مقدمات مرافعہ دیوانی میں پانسو روپئے تک اور فوجداری میں تین سال تک قید کا قطعی ہوتا ہے اور مقدمات روئداد اختیار کو صاحب ممدوح اپنے ہمعصر معزز ممبران ریجنسی کونسل کی اراے کے لیے جلسہ کامل میں پیش کرتے ہیں اور بلحاظ کثرت آرا اوسکا فیصلہ ہوتا ہے پہلے عدالت العالیہ فوجداری میں مقدمات کی پیروی کے لیے کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہ تھا صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر نے ایک کورٹ انسپکٹر اس کام کے لیے مقرر کرنا ضروری و مناسب سمجھا جو عدالت العالیہ فوجداری میں منجانب سرکار پیروی کرتا ہے اور [illegible] تجویز مناسب مختار ہیں یہاں صاف نمایاں ہے [illegible] ہر قسم کی [illegible] مناسب ہوگا کہ عدالت العالیہ دیوانی کے [illegible] انحصار نہیں ہے۔

علاوہ قدم میں جو مقابلہ [illegible] نہایت صحیح و زیادہ مناسب معاف اسکے بعد ہر حاکم عدالت کے مختلف صیغوں کے کام اور نقشوں کیطرف رجوع اور اونکا تفصیلی ذکر جدا جدا کیا جاتا ہے جنمیں مقدمات عدالت العالیہ فوجداری مقدم کیے گئے ہیں اور اونکی تفصیلی فہرست یہ ہے

فہرست عدالتہائے ابتدائی فوجداری

نمبر شمار	نام تحصیل و مقام عدالت	نام حاکم جو آخر ماہ مارچ میں کام پر تھا	تفصیل اختیارات
۱	حضور تحصیل واقع رامپور	علی رضا خانصاحب	جرمانہ عہ قید سہ ماہ بید ے
۲	تحصیل و مقام بلاسپور	ظہور الاسلام صاحب	،،
۳	تحصیل و مقام ملک	ہادی حسن خانصاحب	،،
۴	تحصیل و مقام شاہ آباد	شیر زمان خانصاحب	،،
۵	تحصیل و مقام سوار	سعداللہ خانصاحب	//
۶	مقام رامپور	احمد یار خانصاحب حاکم فوجدار	ابتدائے فوجداری زاید از اختیار عدالتہائے مصدر الذکر

فہرست عدالتہاے مرافعہ فوجداری

نمبر شمار	نام مقام عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ پیرکارگذار تہا	اختیارات
۱	رامپور	احمد یار خانصاحب حاکم فوجداری	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ عدالتہاے ابتدائی نمبر ۱ لغایت ۵
۲	ر ر	محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ ہاے حاکم ابتدائی
۳	ر ر	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت مقدمات مرافعہ صدر یعنی اپیل ثانی

سال گذشتہ مین نقشے عدالتون سے نمونہ حال کے موافق سال تمام کے مرتب نہوے تھے اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ریاست مین ایسی تفصیلی رپورٹ اور ایسے جامع نقشے مرتب ہوئے ہین ان نقشونکی ترتیب کا مواد سال زیر رپورٹ مین ابتداے سال سے جمع نہین کیا گیا تہا صرف ماہ چہارم سال زیر رپورٹ سے اسکا اہتمام شروع ہوا اور جو نقشے کہ مرتب اور درج رپورٹ ہوے ہین وہ اہتمام بلیغ اور بڑی دردسر کا نتیجہ ہے سال آئندہ مین امید ہے کہ یہ وقت نقشون کی ترتیب مین بلحاظ توجہ خاص صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اوٹہانا نہ پڑیگی۔

بوجوہ صدر کارروائی ہاے سالگذشتہ کا سال حال سے مقابلہ نہین کیا جاسکتا ہے تاہم جن اعداد کا مقابلہ ہوسکتا ہے اسکا تقابل ہر عدالت کے کام کی پوری تفصیل دکہانے کے بعد کیا جائیگا۔

نقشہ نمبر ۱ تجادہ ہر عام دکہاے ہین کہ سال زیر رپورٹ مین دو ہزار چہہ سو مقدمات قابل تجویز پیش ہوی جنمین للعہ اشخاص متعلق تہے للعہ کی بوجہہ فوت و فرار مینہای ہوئی اور للعہ قابل تجویز باقی ہے اسمین السامے چالانی اور ا باللو عہ غیر چالانی تہے ان اشخاص کے حق مین باقتدار حاصلہ عدالت حسب ذیل تجویز ہوی۔

رہاشدہ	السامے	چالانی	ساعہ
		غیر چالانی	لمامہ
بری	الںامے	چالانی	ںامہ
		غیر چالانی	السامے
جنپر جرم ثابت ہو	لامہ	چالانی	ںاعہ
		غیر چالانی	ما عہ
جو باظہار رای سپرد سشن ہوی	لوعہ	چالانی	لعہ
		غیر چالانی	معہ
باقی زیر تجویز	ماموعہ	حوالات مین	لوعہ
		ضمانت و	ماعہ
		مچلکہ پر بطور خود	

اسی موقع پر قبل اسکے کہ اشخاص سزا یافتہ کے جرائم و سزاونکی تفصیل دکہائی جای تعداد مقدمات کی بہی کیفیت لکہنا ضروری معلوم ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

لنبہ ل مقدمات بقایا سابق کل مقدمات قابل تجویز الساعے تھے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے انکا بہ اقتدار حاصلہ فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت۔	۱ امات
" بوجوہات دیگر۔	ال امات
فیصلہ بہ ثبوت جرم۔	امالعہ
" بعدم ثبوت جرم۔	اماتے
جو سپرد عدالت سشن ہوے	للعہ
باقی زیر تجویز —	دلے
	السائے

واضح ہے کہ منجملہ دلے مقدمات زیر تجویز کے صرف نو مقدمات ایسے ہین جو ز آئد از سہ ماہ زیر دوران ہین اور اسمین صرف دس اشخاص متعلق ہین —

نقشہ نمبر ۲ سے تفصیل سزاؤن کی نہایت صراحت سے ظاہر ہوتی ہے —

لہا ۸۱۹ اشخاص پر جیسا کہ نقشہ نمبر ۱ مین دکھایا گیا ہے سزا صادر کیگئی جس کی تفصیل یہ ہے —

قید سخت	۸ صہ	
جرمانہ مع قید	للعہ	} سالاللعہ
جرمانہ بلا قید	سالالوے	

تازیانہ مجرد ۔	للعہ	للو
تازیانہ مع قید ۔	دو	
مچلکہ حفظ امن ۔	لل	
مچلکہ حفظ امن مع ضمانت ۔	لعہ	ماعہ
ضمانت نیک چلنی ۔	ص	
	میزان	لماعہ

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ قید کی سزا منجملہ لماعہ عدالت سے صرف ماالعہ اشخاص کو دیگئی جسکی مدت کی تفصیل یہ ہے ۔

چھہ ماہ تک ۔	ماعہ
زائد از شش ماہ تا یک سال ۔	ماعہ
زائد از یک سال تا دو سال ۔	للعہ
زائد از دو سال تا چہار سال ۔	صہ
	ماالعہ

اشخاص جنکو سزائے جرمانہ دیگئی اونکی تفصیل یہ ہے ۔

ایک روپیہ سے پچاس روپے تک ۔	ساللعہ
زائد از صہ تا سار ۔	للعہ
؍؍ سار تا صار ۔	للعہ
	ساللعہ

تفصیل سزا دیکہنے سے جو بالصراحۃ اوّلاً بیان ہو چکی ہے واضح ہو گا کہ سزائی تازیانہ صرف [illegible] اشخاص کو دیگیئی اونکی تفصیل یہہ ہے —

بارہ ضرب تک [illegible] اشخاص

بارہ ضرب سے زاید چوبیس ۲۴ تک — [illegible]

اشخاص جنکو بوجہہ عدم ادخال ضمانت حفظ امن و زرجرمانہ قیدخانے کو جانا پڑا اونکی تفصیل یہہ ہے —

عدم ادخال ضمانت حفظ امن [illegible]

〃 نیک چلنی [illegible]

〃 زرجرمانہ [illegible]

میزان [illegible]

اسی موقع پر زرجرمانہ کی بہی تفصیل وصول باقی کی دکہانا مناسب معلوم ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے —

تجویزہ محکمہ مجسٹریٹی — [illegible]

تجویزہ محکمہ مرافعہ [illegible]

میزان [illegible]

منہا سے

معاف بحکم عدالت مرافعہ [illegible]

ناممکن الوصول ساقط از وجوہ دیگر [illegible]

مدعا و نصف مدعی کو دیا گیا - [illegible]

میزان [illegible]

باقی واجب الوصول - [illegible]

وصول - [illegible]

تتمہ واجب الوصول - [illegible]

یہہ رقم زر جرمانہ [illegible] جو زیر طلب باقی ہے اسی قابل ہے کہ اسکی تحصیل کیطرف

عہدہ داران متعلقہ کافی توجہ کریں رقوم جرمانہ کا اسقدر زیر باقی رہنا مناسب ہے اور

اب اسکے متعلق صاحب جج ڈسٹرکٹ ممبر بہادر اجلاس سے ضروری کارروائی ہو رہی ہے -

نقشہ نمبر ۱۲ صراحت اقسام جرائم اور اشخاص سزایاب و بری و رہا شدہ کی تفصیل دکہاتا

ہے جسکی یہان تفصیل کرنا تحصیل حاصل ہے -

نقشہ نمبر ۱۳ گواہان کی طلبی و حاضری کی کیفیت ظاہر کر رہا ہے جس کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا

کہ اندرون سال [illegible] گواہوں کو حاضر عدالت ہونا پڑا انمیں سے صرف [illegible] گواہوں کو

عدالت مین دو روز حاضر رہنا پڑا اور بقیہ پہلے روز رخصت کر دیئے گئے -

تقابل سالہائے گزشتہ و حال

سال گزشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے -

کہ عدالت کے سامنے [illegible] مقدمات متدائرہ جدید و لقایاے گزشتہ بغرض فیصلہ پیش

ہوئے تھے جنکی کارروائی کی تفصیل یہہ ہے -

راضی نامہ ۔ { ا ل ۱۱ ۔ ۔ ۔ }
خارج شدہ ۔ { سر ۱۱ للعہ } للعہ ۔ ۔

فیصل شدہ ۔ ۔ ۔ ھا دو ۔ ۔ ۔ باقی زیر تجویز ۔ ۔ ۔ ما لہ

سال حال کی ۱۱ مقدمات متدائرہ جدید مع بقایا کی تفصیل یہہ ہے ۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت ۔ ۱۱ ۔
خارج بوجوہات دیگر ۔ ال ۱۱ ۔ } ال ۱۱ ۔
فیصلہ بعدم ثبوت جرم ۔ ۱۱ ۔
" بہ ثبوت جرم ۔ ۱۱ ۔
باقی زیر تجویز ۔ ۔ ۔

چونکہ تعداد دوران گذشتہ و حال سے اسقدر تباین ہے کہ ناخواستہ کسی ایک سال کی تعداد کو غیر صحیح سمجھنے پر قیاس مائل ہوجاتا ہے لیکن مقدمات خارج شدہ و مصالحت کی تعداد ۔ ۔ گذشتہ اور ال ۔ سال حال سے قطع نظر کرنے کے بعد جب مقدمات منفصلہ گذشتہ و حال سے تقابل کیا جاتا ہے تو یہہ تعداد صحیح معلوم ہوتی ہے جو یہ ہے ۔

تفاوت	منفصلہ سال حال	منفصلہ سال گذشتہ
۔	۱۱ ۔	ھا دو

گذشتہ رپورٹ میں تفصیل سزاؤں یعنی مدت قید و تعداد جرمانہ و سزا تازیانہ و طلب ضمانت وغیرہ کی نہیں ہے اسوجہ سے سال حال کی تفصیلات سے مقابلہ نہیں ہوسکتا ہے ۔

فوجداری کے حکام تحصیلات کا کام

نقشہ نمبر [illegible] تحصیلات دکھلاتا ہے کہ امسال [illegible] مقدمات کل تحصیلات میں قابل تجویز پیش ہوئے جن میں [illegible] اشخاص متعلق تھے جن کی بوجہ فوت و فرار رہائی ہوئی اور [illegible] قابل تجویز زیر فیصلہ باقی رہے اور [illegible] کے حق میں تجویز حسب ذیل صادر ہوا ان میں [illegible] چالانی اور [illegible] غیر چالانی تھے۔

رہا شدہ۔	[illegible]	چالانی [illegible] غیر چالانی [illegible]
بری۔	[illegible]	چالانی [illegible] غیر چالانی [illegible]
سزایاب۔	[illegible]	چالانی [illegible] غیر چالانی [illegible]
کل	[illegible]	
سپردگی باظہار رای	[illegible]	چالانی [illegible] غیر چالانی [illegible]
جملہ	[illegible]	
باقی زیر تجویز۔	[illegible]	حوالات [illegible] ضمانت یا مچلکہ پر [illegible] بطور خود [illegible]

اسی موقع پر قبل اسکے کہ اشخاص سزا یافتہ کے جرائم اور سزاؤن کی تفصیل و کہائی جای تعداد مقدمات کی بہی کیفیت لکہنا ضروری معلوم ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے بشمول مقدمات بقایا و سابق کل مقدمات قابل تجویز لائعہ تہے جنکا باقید احاطہ حسب ذیل حکام تحصیلات نے فیصلہ کیا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت	معادیہ
؍؍ بوجوہات دیگر	مالعہ
فیصلہ بہ ثبوت جرم	مایہ
؍؍ بعدم ثبوت جرم	مایہ
میزان	لمالعہ
سپردسشن	صہ
باقی زیر تجویز	یعہ
جملہ	لمایعہ

واضح رہے کہ منجملہ مقدمات یعہ زیر باقی کوئی مقدمہ زائد از سہ ماہ زیر دوران نہین ہے اور صرف یعہ اشخاص متعلق ہین۔

اوسط دوران مقدمات کی تفصیل۔

نقشہ نمبر ۳ سے تفصیل سزاؤن کی نہایت صراحت سے ظاہر ہوتی ہے

قید سخت	معالعہ

قید محض —	یک
جرمانہ مع قید —	لعہ
جرمانہ بلا قید	۱۱ مد
تازیانہ مجردہ	صہ
طالب مچلکہ حفظ امن	معہ
طالب ضمانت نیک چلنی	یک

میزان ۱۱ مد للعہ

قید

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ قید کی سزا منجملہ ۱۱ مد للعہ کے صرف معہ اشخاص کو دیگئی جسکی مدت کی تفصیل یہہ ہے —

قید تین مہینہ تک	صہ
چہہ ماہ تک	صہ
یک سال تک	معہ

میزان معہ

جرمانہ

اشخاص جنکو سزاے جرمانہ دیگئی اونکی تفصیل یہ ہے — منجملہ اونکی صرف دو کو بوجہہ عدم ادخال جرمانہ قید مین رہنا پڑا —

ایک روپیہ سے ماشہ تک   ماہوبہ

بید

تفصیل سزاؤنکی دیکھنے سے جو صراحت سے اولاً بیان ہو چکی ہے ظاہر ہوگا کہ سزائے بید صرف پانچ اشخاص کو دیگئی جنہین بارہ ضرب سے زیادہ کسیکو سزا نہین دیگئی ـ

اب اسی موقع پر زرجرمانہ کی تحصیل وصول کی کارروائی بہی دکہانا مناسب معلوم ہوتا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے ـ

مجوزہ عدالتہاے تحصیلات باستثنائے تحصیل شاہ آباد ـ   ۱۸ لعہ ۱۲/

مجوزہ عدالت مرافعہ ـ

بطور انعام ومعاوضہ دیاگیا چہہ اشخاص کو ـ   للعہ ۱/

واجب الوصول مع تحصیل شاہ آباد ـ   سا للعہ ۱۵/

وصول   مما للعہ ۱۵/

باقی   ۶

نقشہ نمبر ۳ صراحت سے تفصیل اقسام جرائم واشخاص سزایاب اور رہا و بری شدہ کی تعداد کو دکہلایا ہے جسکی صراحت اس موقع پر داخل تکرار ہوگی ـ

نقشہ نمبر ۴ سے گواہون کی طلبی وحاضری کی کیفیت ظاہر ہوتی مگر بعض تحصیلات سے اس نقشے کی خانہ پری اسوجہہ سے نہین ہوسکی کہ پہلے سے اسکا مواد جمع نتہا ـ

تقابل سالین گذشتہ وحال

سال گذشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ سامعہ مقدمات واسطے تجویز کے پیش ہوئے تھے جنکی کارروائی کی تفصیل اسطرح دکہائی گئی ہے ۔

راضی نامہ ۔	ساعہ	} اماعہ
خارج شدہ ۔	مالعہ	
تجویز شدہ ۔	ماعہ	
میزان	ساعہ	
باقی زیر تجویز ۔	معہ	

سال زیر رپورٹ سے اماعہ مقدمات پیش ودائر ہوئے جنکی فیصلہ وتجویز کی تفصیل یہہ ہے ۔

خارج بعدم پیروی ومصالحت	ماعہ	} ساعہ
؍؍ بوجوہات دیگر	مالعہ	
فیصلہ بعدم ثبوت جرم	ماعہ	
؍؍ بثبوت جرم	ماعہ	
باقی زیر تجویز وپیروشش	ماعہ	
میزان	اماعہ	

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ بمقابلہ گذشتہ حال سے تعداد مقدمات مین ماعہ کی

بنشی ہے مگر فیصلہ نہ ثبوت جرم مین چہہ کی کمی ہے۔

گذشتہ سال کی رپورٹ سے سزاؤن کی تفصیل یعنی مدت قید و تعداد جرمانہ و تازیانہ وغیرہ کی پائی نہین جاتی اس وجہہ سے سال حال کی تفصیلات سے مقابلہ نہین ہوسکتا۔

اسموقع پر تحصیلات کے کام کا باہمی تقابل مناسب معلوم ہوتا ہے بلحاظ زیادتی دوران مقدمات کے نمبر مدارج یہہ ہین۔

نمبر	نام تحصیل	تعداد مقدمات
۱	حضور تحصیل	[illegible]
۲	ملک	[illegible]
۳	شاہ آباد	[illegible]
۴	بلاسپور	[illegible]
۵	سوار	[illegible]

اور بلحاظ زیادتی اشخاص متعلقہ مقدمات تحصیلات کے نمبر مدارج یہہ ہین۔

نمبر	نام تحصیل	تعداد اشخاص
۱	حضور تحصیل	[illegible]
۲	سوار	[illegible]
۳	بلاسپور	[illegible]

۴ شاہ آباد [illegible]

۵ ملک [illegible]

مقدمات منفصلہ حاکم فوجداری کا مرافعہ اوسکے حاکم فوجداری کے مقدمات منفصلہ مین سے ۲۶ کا مرافعہ پیش ہوا جس کے تصفیے کی تفصیل یہ ہے—

خارج بوجہ عدم پیروی و مصالحت— [illegible]

مسترد— [illegible]

بحال— [illegible]

واپس بغرض تکمیل— [illegible]

ترمیم— [illegible]

میزان [illegible]

باقی زیر دوران— [illegible]

اس باقی مین زائد از سہ ماہ کوئی نہین ہے—

ان مقدمات مین اشخاص ۹۶۴ متعلق تھے جن کے حق مین جو فیصلہ صادر ہوا اوسکی تفصیل یہ ہے—

خارج بوجہ عدم پیروی— [illegible]

خارج بمصالحت— [illegible]

بحال— [illegible]

ترمیم —

مستر د —

واپس بغرض تکمیل و تجویز جدید —

میزان

باقی

اسمین زائد از سہ ماہ کوئی نہین ہے —

اسی عدالت مین بہ حیثیت سشن ۴۶ مقدمات پیش ہوے جنمین ۱۳۲
اشخاص متعلق تھے اونکا فیصلہ حسب ذیل ہوا —

بہ ثبوت جرم —

عدم ثبوت —

کل

بعد اظہار راے محکمہ صدر کو بھیجے گئے —

باقی زیر دوران —

ان مقدمات مین جیسا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے ۱۳۳ اشخاص متعلق تھے
اسمین سے دس اشخاص بوجہ فرار مفرور ہوے ۱۲۳ واسطے صدور
حکم کے باقی رہے جنکا حسب ذیل فیصلہ ہوا —

بری —

فیصلہ بہ ثبوت جرم	[illegible]
کل	[illegible]
سپرد محکمہ صدر	[illegible]
باقی	[illegible]

ان مین سے سات زیر حوالات اور دو ضمانت اور مچلکہ پر چھوڑے گئے اور زائد از سہ ماہ کوئی نہین ہے۔

تفصیل بالا سے ظاہر ہوگا کہ منجملہ [illegible] اشخاص مفوضہ کی [illegible] بری ہوئے یہ تعداد برارت ثابت کرتی ہے کہ بلاکافی ثبوت اشخاص سپرد سشن ہوئے جنکی طرف حاکم ابتدائی کو توجہ خاص کرنا ضروری ہے۔

گذشتہ سال کی رپورٹ سے چونکہ مرافعے حکام تحصیلات فوجداری و حاکم فوجداری کے شریک ہین اسوجہ سے سال حال کی کارروائی سے مقابلہ نہین ہوسکتا ہے اور منجملہ ۲۹۶ مقدمات مرافعہ کی [illegible] کا زیر دوران باقی رہا اور مقدمات سشن مین نو اشخاص کا زیر تجویز رہنا گو زائد از سہ ماہ نہین ہے تاہم بنظر احتیاط اس قابل معلوم ہوتا ہے کہ حاکم مرافعہ کے ایسے مقدمات کے جلد فیصلہ کرنے کے لیے توجہ رجوع کی جاوے۔ اس لیے کہ مقدمات فوجداری مین جسقدر فیصلہ مین جلدی کیجاوے گی اوسیقدر موجب آسایش اہل مقدمات متصور ہے۔

مقدمات فوجداری منفصلہ تحصیلات کا مرافعہ

حکام تحصیلات کی مقدمات منفصلہ میں سے پانچ کا مرافعہ پیش ہوا جنمیں للعہ اشخاص متعلق تھے ان مقدمات سے دو بطور سرسری نامنظور اور تین میں روداد موجودہ پر ترمیم کیگئی اور للعہ اشخاص متعلقہ کے چار کے حق میں فیصلہ ماتحت بحال رہا تین کے حق میں ترمیم ہوئی پانچ کے حق میں حکم ماتحت منسوخ ہوا۔

مرافعہ ثانی فوجداری

اس اجلاس میں عہ مقدمات جدید اور دو بقایا معہ واسطے فیصلہ کے پیش ہوئے ایک مقدمہ دوسری عدالت میں منتقل کردیا گیا بقیہ لہعہ میں حسب ذیل کارروائی ہوئی۔

اپیل نامنظور — یک

عدم پیروی و مصالحت — عہ

روداد موجودہ پر تجویز — معہ

باقی — معہ

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی للعہ کا فیصلہ روداد پر تجویز کیا گیا اور عدم پیروی یا مصالحت میں صرف سات فیصدی خارج ہوئے انکا اوسط دوران فی مقدمہ ۳۲ یوم ہے۔

نتیجہ یعنی للعہ فیصدی تجویز روداد اور ۳۲ یوم اوسط دوران کا کل عمدہ تھا

ماتحت سے علیحدہ ہے جس سے عدالت ہائے ماتحت کو سبق لینا چاہئے۔

فہرست عدالتہای ابتدائی دیوانی

نمبر	نام مقام عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ پر کام پر تھا	تفصیل اختیارات
۱	مقام رامپور	مولوی عبدالقادر خانصاحب	مقدمات ابتدائی دیوانی بلا لحاظ مقدار
۲	حضور تحصیل واقع رامپور	علی رضا خانصاحب	ابتدائی مقدمات دیوانی باستثنائے حقیت
۳	تحصیل و مقام بلاسپور	ظہور الاسلام صاحب	״
۴	تحصیل و مقام ملک	ہادی حسن خان	״
۵	تحصیل و مقام شاہ آباد	شیر زمان خانصاحب	״
۶	تحصیل و مقام سوار	سعد اللہ خانصاحب	״
۷	مقام رامپور	ظہور الحق صاحب	مقدمات ابتدائی دیوانی بابت زرنقد تا پنجاہ روپیہ

فہرست عدالتہای مرافعہ دیوانی

نمبر	نام مقام و عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ میں کارگذار تھا	اختیارات حاکم
۱	رامپور	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ حکام ابتدائی دیوانی باستثنائے مقدمات عدالت خفیفہ۔
۲	"	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت اپیل صدر بناراضی فیصلہ حاکم مرافعہ و عدالت خفیفہ۔

مفتی دیوانی کا کام

اس عدالت کے اجلاس میں ۲۵۷ مقدمات مع بقایا واسطے فیصلے کے پیش ہوئے جن کے فیصلے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

فیصلہ بلا تحقیقات۔	ما لو
" بلا بحث۔	بام
" بذریعہ پنچایت۔	یک
" بعد بحث۔	ما لو
میزان	سماہ

باقی —

اوسط دوران مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات و بلا بحث کا ۲۷ روز ہے اور منفصلہ
بذریعہ پنچایت و بعد بحث کا ۱۳۴ یوم ہے۔ منجملہ [illegible] گواہان کے [illegible]
کے اظہار عدالت مین قلمبند کیے گئے۔ ان مین سے مطلوبہ عدالت صرف [illegible]
تھے بقیہ گواہون کو اہل مقدمہ خود حاضر لائے اور نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ
گواہون کے اظہار بروز حاضری عدالت قلمبند ہو گئے —

نقشہ نمبر صیغہ ۲ و نمبر سلسلہ [illegible] سے مالیت دعاوی ظاہر ہوتی ہین۔ منجملہ [illegible]
مقدمات کے صرف تین ایسے مقدمے ہین جنہین تعین مالیت نہین ہو سکتا بقیہ کی مالیت
دو کرور و دو لاکھ [illegible] روپیہ جواز روے اوسط فی مقدمہ
[illegible] پڑتا ہے —

نقشہ نمبر صیغہ و نمبر سلسلہ سے اقسام مقدمات کی تفصیل ظاہر ہوتی ہے
منجملہ [illegible] مقدمات مرجوعہ کی مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ کی تعداد [illegible]
ان مین سے [illegible] بر بنائے معاہدہ تحریری و [illegible] بر بنائے معاہدہ غیر تحریری
دائر ہوئے۔ بقیہ چار متعلق جائداد منقولہ تھے جو اقسام بالا مین داخل نہ تھے
مقدمات حقیت وغیرہ کی تعداد [illegible] ہے جس مین سب سے زیادہ تعداد جائداد
غیر منقولہ کی ہے اور اوس کے بعد زیادہ تعداد مقدمات تقسیم جائداد و نکاح کی ہے
ان ہر سہ اقسام کی تعداد [illegible] و [illegible] و [illegible] علی الترتیب ہے —

مقدمات مصرحہ بالا کے علاوہ نقشہ نمبر ۱۲ صیغہ و نمبر سلسلہ سے ظاہر ہوگا کہ سال
مین چودہ مقدمات متفرق بہی دائر و فیصلہ ہوئے —

ان مقدمات کا نقشہ مین مجموعی خرچ لالعہ روپیہ دکہایا گیا ہے جسکا اوسط
فی مقدمہ للعہ ۱۲ پڑتا ہے — یہہ خرچہ مقدمات بلحاظ تعداد اوسط قیمت مقدمہ بہت ہی کم
ہے اور اپنی عدم صحت پر دلالت کرتا ہے اور اوسکی صحت سال زیر رپورٹ مین مشکل تہی
اس وجہہ سے قطع نظر کی گئی —

اجراء ڈگری

عدالت دیوانی مین — ۳۴۳ مقدمات اجراء ڈگری کے سال حال مین زیر دوران تہے
جن مین ۲۶۳ مقدمات زیر تنقیح کے تہے — ان مین سے ۱۱۴ کی تعمیل کامل اور ۳۸ کی
جزو تعمیل ہوئی — ۴۵ بلا کارروائی اور ۱۹۰ عدم پیروی مین خارج ہوئے
۳۴ زیر کارروائی باقی رہے اور ان مین صرف ۱۵ مقدمہ جائداد غیر منقولہ
عذرداری مین دائر ہوے جن مین سے بارہ کا فیصلہ ہوا اور تین زیر فیصلہ رہے —
اور مقدمات تعمیل کامل و جزو تعمیل مین صرف ۷ مقدمات مین جائداد غیر
منقولہ پر قبضہ دلایا گیا اور پانچ مین مال منقولہ و غیر منقولہ دونون مشترکا دلایا گیا
اسلئے بلحاظ تعداد کے کارروائی اجراء کی بُری نہین ہے — جن مقدمات مین تعمیل کامل و
جزو تعمیل ہوئی اون مین [illegible] روپیہ وصول ہوا اور منجملہ رقم وصول شدہ کے

[illegible] روپیہ مستحقین کو دیا گیا اور امانت ختم سال پر خزانہ سرکاری

مین باقی دادنی رہا —

از روے اوسط منجملہ ۴۳۴ مقدمات زیر تعمیل کی تعمیل کامل فیصدی [illegible] اور

جزو تعمیل فیصدی نو کی ہوئی جسکا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے اور بہ تقرر اقساط کا

تصفیہ فیصدی [illegible] ہوا اور ان موخر الذکر دونون اوسط فیصدی کو جمع کرنے

سے [illegible] حاصل ہوتا ہے۔ مقدمات جو عدم پیروی وغیرہ مین خارج ہوے اونکا

اوسط فیصدی [illegible] ہوتا ہے یہہ تعداد تقریبًا مساوی تعداد ہر سہ اقسام تعمیل

متذکرۂ بالا ہے جو قابل توجہہ حاکم دیوانی ہے۔ [illegible] مقدمات جو زیر دوران باقی رہے

اون مین سے [illegible] بہ سبیل کارروائی دو بوجہہ مزاحمت و تعمیل اور تین بانتظار جواب

دوسرے محکمہ کے باقی رہے —

منجملہ ۱۵۲ مقدمات کی جنمین تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئی اون کی تفصیل یہہ ہے

رقم نقد یا مال منقولہ — [illegible]

فیصلہ جائداد غیر منقولہ — [illegible]

منقولہ و غیر منقولہ — [illegible]

روپیہ — [illegible]

رقم نقد جو عدالت سے مستحقین کو پہونچانیکے لیے وصول کیگئی اوسکی تعداد [illegible]

ہے انمین سے مستحقین کو دینے کے بعد صرف امانت خزانہ سرکاری مین دادنی

امانت رہا ہے - یہہ رقم ١٥٥ مدیونان سے وصول کیگئی مدیونان مین سے ٥٩ ایسے تہے جنہون نے بعد گرفتاری بغیر قید ہونیکے روپیہ ادا کردیا ٢٦ ایسے تہے جنہون نے قید مین جانا اختیار کیا -

تحصیلات کی دیوانی کا کام

مقدمات متدائرہ پانچون تحصیلون مین لہا ـــ مقدمات واسطے فیصلہ کے پیش ہوئے جنکی تحصیلوار تعداد یہ ہے - اور بلحاظ تعداد تعداد حسب مدارج ذیل مین دکہائی جاتی ہے -

نمبر مدارج	نام تحصیل	تعداد مقدمات مع بقایائی گذشتہ
١	حضور تحصیل	١٨ ـــ
٢	بلاسپور	١٨ للو ـــ
٣	سوار	اا ـــ
٤	ملک	اا للو ـــ
٥	شاہ آباد	اا ـــ
	میزان	لہا ـــ

کیفیت فیصلہ

ان مین سے فیصلہ حسب ذیل ہوا -

قسم فیصلہ	حضور تحصیل	ملک	شاہ آباد	سوار	بلاسپور	کل
منفصلہ بلا تحقیقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
" بلا بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" بذریعہ پنچایت	[illegible]	دو	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
" بعد بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱ [illegible]	[illegible]

اس تفصیل کی رو سے جو اوپر دکھائی گئی ہر قسم کے فیصلہ کی تعداد فیصدی حسب ذیل ہے۔

منفصلہ	بلا تحقیقات	[illegible]	فیصدی
"	بلا بحث	[illegible]	" تقریباً
"	بذریعہ پنچایت	دو	" "
"	بعد بحث	[illegible]	" "

اس تفصیل فیصدی سے ظاہر ہے کہ مقدمات منفصلہ بعد بحث کی تعداد فیصدی بہت اور قابل توجہ حکام تحصیلات ہے باستثنا تحصیل بلاسپور کے جہاں منجملہ ۱۱ [illegible] مقدمات کے [illegible] کا فیصلہ بعد بحث کے ہوا اوسط فیصدی [illegible] پڑتا ہے۔ اور اسی نظر سے بلاسپور کا کام بمقابلہ دوسری تحصیلات کے قابل تعریف ہے۔ تحصیلدار بلاسپور مولوی ظہور الاسلام بوجہ اپنی لیاقت علمی و قانونی اور توجہ انفصال مقدمات کی سب تحصیلداروں میں ممتاز ہیں۔

کیفیت باقی

مجملاً بابت مقدمات مندائرہ کے ختم سال پر — مقدمات زیر دوران باقی رہے ان مین سے زائد از ششماہ کسی تحصیل مین کوئی مقدمہ باقی نہین ہے لیکن بلحاظ تعداد بقایا کے حضور تحصیل و بلاسپور مین بمقابلہ دیگر تحصیلات کے زیادہ باقی رہے ہے جیسا کہ ذیل سے معلوم ہو گا —

نام تحصیل	مندائرہ	منفصلہ	باقی
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوارہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت اوسط دوران مقدمات

مقدمات متعلقہ بلابحث و بلا تحقیقات کا اوسط دوران فی مقدمہ — ۱۴۰ اور مقدمات منفصلہ بذریعہ پنچایت اور بعد بحث کا اوسط فی مقدمہ — ۲۱۷ روز ہے دونون قسمون مین جو بہت زیادہ ہے اور ہر تحصیل کا اوسط فی مقدمہ حسب ذیل ہے —

نمبر	نام تحصیل	تعداد ایام اوسط فی مقدمہ مقدمات ناقابل بحث قبل از تحقیقات	تعداد ایام اوسط فی مقدمہ مقدمات بذریعہ پنچایت و بعد بحث
۱	حضور تحصیل	۲۸	۵۳
۲	ملک	۲۶	۵۱
۳	شاد آباد	۴۵	۳۸
۴	سوار	۳۱	۶۵
۵	بلاسپور	۱	۱۰

یہ تعداد اوسط کا حساب معلوم نہین محرران تحصیل نے کس طور پر نکالا ہے اور ہر تحصیل کی تعداد اوسط مشتبہ معلوم ہوتی ہے جسکی سال آئندہ مین مناسب نگرانی اور ضروری ہدایت کیجائیگی —

کیفیت گواہان

گواہون کی تحصیلات ملک و سوار و بلاسپور سے اس عذر کیساتھہ خالی لے گئے کہ اون کی صحیح تعداد امسال ظاہر نہین کی جاسکتی حضور تحصیل نے اپنے یہان کے گواہونکی تعداد بالتعین و شاہ آباد نے [illegible] دکھائی ہے۔ اور اپنے گواہون کو فریقین مقدمہ خود حاضر لائے اور سب اپنی حاضری کے روز اول کو رخصت کردیے گئے۔ اس کارروائی کی بھی پوری نگرانی سال آئندہ … کیجائیگی —

خرچہ

مقدمات کے خانہ ہائے نقشہ کل تحصیلات سے خالی چھوڑے ہین اس عذر سے کہ ابتدای سال سے اسکا اہتمام نہین ہوا تہا صرف تحصیل ملک نے اپنی آمدنی اسٹامپ لمالعہ روپیہ دکہائی ہے - جس سے کوئی نتیجہ نہین نکالا جاسکتا -

اقسام مقدمات

منجملہ مقدمات لمالعہ مرجوعہ جدید کے سارے مقدمات زرنقد اور جائداد منقولہ کے تہے جنکی تفصیل یہہ ہے -

معاہدہ تحریری —	۴ مے
معاہدہ غیر تحریری —	سالعہ
ہر بنای بہی کہاتہ —	یک
دیگر اقسام —	ماللعہ

بقیہ للعہ مقدمات حقیت تہی جنکی یہہ تفصیل ہے -

متعلق جائداد غیر منقولہ —	ہے
وراثت —	یک
تقسیم جائداد —	دو
دیگر اقسام —	مے

ان مقدمات کی تحصیل وار تفصیل یہہ ہے جنکی امثلہ کی طلبی و ملاحظہ کے لیے صاحب

جو ڈپٹی ... بہادر کی عملی توجہ رجوع لیجائیگی تاکہ دیکھا جاے کہ ان امثلہ کے فیصلے اقتداری تحصیلدار صاحبان ہین یا نہین —

حضور تحصیل —	سے
ملک —	ے
سوار —	ہے
بلاسپور —	سے

مدارج دعاوی مقدمات

منجملہ لالعہ مقدمات مرجوعہ جدید کے للعہ ایسے تھے جنمین نوبت بہت نہین ہوسکتی تھی بقیہ لالعہ مقدمات للعہ مالیتی روپیہ کے تھے جنکا اوسط فی مقدمہ مقسم روپیہ کیصد سے زاید ہوتا ہے — تفصیل نقشہ نمبر ۳ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی بلحاظ طوالت ترک کیجاتی ہے —

اجراے ڈگری

تحصیلات مین ۹۰۴ مقدمہ اجرای ڈگری کے بغرض تحصیل وصول مع بقایا و غیرہ امسال پیش ہوئے ان مین سے مالعہ زرنقد کے تھے جنکی مالیت مع مالعہ کے تھے انکی تعمیل و تصفیہ حسب ذیل ہوا —

تعمیل کامل —	لہ	للوعہ فیصدی
جزو تعمیل —	مولہ	لعہ

ضبطی معاش و تنخواہ —	[illegible]		[illegible]
تقرر اقساط —	[illegible]		[illegible]
خارج بلا تقرر قسط —	[illegible]		[illegible]
خارج یوم —	[illegible]		[illegible]
جملہ —	[illegible]		

باقی

مجموعی [illegible] باقی زیر دوران کے [illegible] تعمیل کارروائی اور رہ بانتظار جواب محکمہ جات دیگر [illegible] ملتوی رکھے ہیں — ان میں صرف چار مقدمہ زائد از شش ماہ ختم سال زیر دوران تھے —

قسم تعمیل

مجموعی تعداد [illegible] مقدمات کی جن کی تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئی [illegible] ہے — جن میں قسم نقد یا مال منقولہ دلایا گیا [illegible] میں مال منقولہ و غیر منقولہ مشتہر دلایا گیا اس اجرای ڈگری کی تحصیل وار تفصیل یہ ہے —

حضور تحصیل — [illegible]

ملک [illegible]

شاہ آباد [illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ تعمیل کامل فیصدی [illegible] — وجزو تعمیل فیصدی [illegible]

ہوی جسکا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے جو بہت کم ہے اور اسی مین اگر وہ مقدمات شریک کرکے دیکھا جاوے جسکا بہ تقرر اقساط وغیرہ فیصلہ ہوا جسکا اوسط فیصدی [illegible] ہے جب بہی تعداد [illegible] فیصدی زیادہ نہین پڑہی اور مقدمات جو عین پیروی وغیرہ مین خارج ہوا اوسکا اوسط فیصدی [illegible] اس سے ظاہر ہے کہ ڈگریدار بامید اجرای آیندہ پیروی سے کنارہ کش ہوجاتے ہین —

تفصیل زر وصول شدہ

تحصیلات مین [illegible] روپیہ ۲۰۰ مدیونون سے وصول خزانہ کی سبیل ہوئی جسکی تحصیلوار تفصیل یہہ ہے —

نام تحصیل	تعداد مدیونان	تعداد زر وصول شدہ
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]
ملک	[illegible]	[illegible]
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]

ان دینداروں مین ایسے ہی تہے جنہون نے بعد گرفتاری وقت کے سبیل ادا روپیہ کے کی — جس کا اوسطی صدی [illegible] ہوتا ہے جو بہت زیادہ ہے دیوانی کے جمع وخرچ نقدی تحصیلات سے ظاہر ہے کہ [illegible] تحصیلات مین

واسطے پہونچانے مستحقین کے جمع ہوا اور منجملہ اسکے للعہ؎ روپیہ ڈگریدارون کو
دیا گیا اور لعہ؎ روپیہ خزانہ عدالت مین جمع رہا جسمین صرف دس روپیہ زیادہ از یکسال
بعد بقیہ اندرون سال کا ہے۔ منجملہ ۲۷ اقدامات کی جنکی تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئے
صرف سولہ مقدمات مین جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری پیش ہوئے اسمین نو
منظور چھ نامنظور اور ایک زیر تصفیہ باقی ہے—

آمدنی طلبانہ و ندکوریان

افسوس ہے تحصیلات شاہ آباد و سوار نے اپنی تحصیل مین ندکوریان طلبانہ کی
تعداد کے ساتھ انکے کام یعنی تعمیل حکمنامجات کی تعداد نہ دکھا سکے حضور تحصیل
مین دو ندکوری طلبانہ کے ہین جنہون نے سال مین امامے حکمنامون کی تعمیل کی
یعنی فی ندکوری ما؎ جو بہت کم ہے اگر اوسط سالانہ یہی تعداد حکمنامونکی ہے
تو ایک ندکوری اسکے لیے کافی ہے آمدنی طلبانہ کی ما؎ اور خرچ تنخواہ ندکوریان
للعہ؎ جسکی رو سے لعہ؎ روپیہ کی بچت سرکار مین ہوئی—

تحصیل بلاک مین چار ندکوری ہین جنہون نے از روی اوسط سال مین لعہ؎
حکمنامونکی تعمیل کی ہے مگر یہی غالباً سرسری سے کے حکمنامون کی تعمیل کرتے ہین آمدنی
طلبانہ ما؎ لعہ؎ روپیہ اور خرچ ما للعہ؎ روپیہ ہے جسکی رو سے بچت سرکار صرف
۱۲۳ ہوئے جو بہت کم ہے کم سے کم ایک ثلث آمدنی طلبانہ کی بچت ہونا چاہیے تحصیل
بلاسپور مین صرف ایک ندکوری ہے جسنے سال بھر مین حکمنامون کی سال مین تعمیل کی

وصولبانہ کے بابت [illegible] روپیہ اور خرچ [illegible] روپیہ ہوا جسکی رو سے
سرکاری بجٹ مین [illegible] روپیہ داخل ہوا — اسکی طرف توجہ تحصیلداران ضروری ہے

عدالت خفیفہ کا کام

اس عدالت مین [illegible] مقدمات جدید اور ۲ دو حکم مرافعہ سے مستردہ اور ایک منفصلہ جملہ [illegible] بغرض انفصال پیش ہوئے جنکا فیصلہ حسب ذیل ہوا —

منفصلہ بلا تحقیقات —	[illegible]
بلا بحث —	[illegible]
بذریعہ پنچایت —	۲ دو
بعد بحث —	[illegible]
میزان	[illegible]

اس رو سے اوسط فیصدی مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات کا اٹھہ فیصدی اور منفصلہ بلا بحث کا — [illegible] فیصدی کسری زائد ہوتا ہے جو قابل توجہ معلوم ہوتا ہے اور منفصلہ بعد بحث کا [illegible] اور [illegible] فیصدی کسری زائد ہے جو بہت کم ہے —

اوسط دوران مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات اور بلا بحث دونون کا آٹھہ روز اور بذریعہ پنچایت و بعد بحث کا سات روز ہے —

[illegible] مقدمات منفصلہ مین صرف [illegible] گواہ حاضر آئے اور [illegible] فریقین مقدمہ

پیش ہوئے عدالت سے کوئی گواہ طلب نہین ہوا تعداد گواہونکی بلحاظ تعداد مقدمات نہایت کم ہے۔

خرچہ

ان مقدمات ستدائرہ مین مجموعاً خرچ للعہ روپیہ دکھایا گیا ہے جسکا اوسط فی مقدمہ عصہ پڑا۔

اقسام مقدمات

مقدمات ستدائرہ مین ساٹ بربنا معاہدہ تحریری و ١١ عـ بربنا معاہدہ غیر تحریری ایک بربنا بہی کہاتہ اور ما عـ متعلقہ جائداد منقولہ دائر ہوئے

مدارج دعاوی

منجملہ ٦٢ مقدمات کے جسمین سے دو مسترد خارج کرنے کے بعد بقیہ ٦٠ کے مدارج دعاوی حسب ذیل ہے ـــ

صہ تک	١١ دعوے
صہ سے زائد ١١ر تک	١١ دعوے
١١ر سے زائد ١١صہ تک	١١ دعوے
١١صہ سے زائد سا ر تک	ا دعوے
سا سے زائد صما ر تک	دعوے
صما ر سے زائد ال ،، تک	یک

اجراے ڈگری

اس سال اجراے ڈگری کے مقدمات لما عہ دائر ہوے ایک مقدمہ منتقل ہوکر پہنچا اور معہ بقایاے گذشتہ ہے جنکا مجموعہ لمالہ للعہ ہوا یہہ سب مقدمات زر نقد کے تہے انمین سے ملعہ کی تعمیل کامل اور ب کی جزو تعمیل ہوی مالعہ بعد کارروائی حسب تفصیل ذیل خارج ہوئے۔

بحکم ضبطی تنخواہ یا معافی۔	مالللعہ
بتقرر اقساط۔	مالللوعہ
بلا تقرر اقساط	للوعہ

عدم پیروی اور وجوہات دیگر سے امعہ خارج ہوے للعہ باقی زیر کارروائی رہے۔

اس تفصیل کی روسے تعمیل کامل فیصدی ماعہ اور جزو تعمیل فیصدی تقریبا وسعہ کی ہوی جسکا مجموعہ علعہ فیصدی ہوا جو بہت ہی کم ہے لیکن اگر اس مین وہ مقدمات جنکا بتقرر اقساط وغیرہ فیصلہ ہوا شریک کیے جائین جو للعہ فیصدی ہے تو مجموعا د فیصدی ہوا اور وہ مقدمات جو عدم پیروی مین خارج ہوے اوسکا اوسط فیصدی لوعہ ہوا یعنی تقریبا ایک ثلث فیصدی خارج ہوے جو بہت زیادہ ہے للعہ جو زیر دوران رہے اونمین سے کوئی بوجہ مزاحمت و تعمیل باقی نہین ہے لعہ بسبیل کارروائی اور ایک بانتظار جواب کسی محکمہ کی باقی ہے

اور ان مین سے ایک بھی زائد از شش ماہ نہین ہے ۱۴۴ مقدمات تعمیل کامل جبر و تعمیل مین فقط رقم نقد یا مال منقولہ دلایا گیا —

زر وصول شدہ کی تعداد المامت ہے جو ال مدیونان سے مستحقین کے لیے وصول کیا گیا — مدیونان مین ۳۴۲ مدیون ایسے تھے جنھون نے بعد گرفتاری بلا قید کے روپیہ ادا کر دیا اور صرف ایک بعلت اجرای ڈگری قید مین بھیجا گیا —

مقدمات ۱۴۴ تعمیلی مین سے مقدمات عذرداری کے پیش ہوے ان مین سے منظور ہے نامنظور اور دو مین کسی اور طرح پر فیصلہ ہوا اور کوئی مقدمہ عذرداریکا زیر کارروائی باقی نہین رہا —

المامت روپیہ مستحقین کے پہنچانے کے لیے عدالت نے سال حال مین وصول کیا اور سمین المامت مستحقین کو دیدیا گیا ہے عدالت مین اندرون سال کا دادنی باقی رہا

اس عدالت مین چپہ نادکوری واسطے تعمیل حکمناجات کے ملازم ہین جنھون نے سال بہین اوسط کی روسے ۱۱ ہے حکمنامون وغیرہ کی تعمیل کی اسلیے روزانہ فی کس ایک حکمنامہ کا بھی اوسط نہین پڑتا ہے حالانکہ نادکوریونکو صرف اندرون شہر کام کرنا ہوتا ہے باہر جانیکا شاذ و نادر اتفاق ہوتا ہوگا اسلیے یہ تعداد نادکوریون کی زیادہ معلوم ہوتی ہے کہ آمدنی طلبانہ کے نقشہ مین المامت دکہائی گئی ہے جسمین سے ۱۱ ہے تنخواہ نادکوریان مین خرچ ہوکر ہے روپیہ کی بچت ہوی —

جو لوگ رسالجات سے عدالتون مین مامور ہین وہ بھی تو کام کرتے ہین — اسلیے نادکوریان کا

کام بلاشک بہت ہی کم ہے اسطرف زیادہ توجہ حکام کی ضرورت ہے۔

مرافعہ دیوانی مفتی دیوانی کی فیصلہ کا

منجملہ سارہ مقدمات منفصلہ عدالت دیوانی کے کا مرافعہ دائر ہوا اور اس عدالت میں باقی سال گذشتہ تھے جو مجموعا ہوئے جس کا حسب ذیل فیصلہ ہوا۔

نامنظور	[illegible]
عدم پیروی وغیرہ	[illegible]
فیصلہ یکطرفہ	[illegible]
بعد جواب	[illegible]

ان مقدمات بعد اخذ جواب کے فیصلہ کے اقسام کی تفصیل یہ ہے۔

بحال	[illegible]
منسوخ	[illegible]
ترمیم	[illegible]
بغرض تکمیل واپس	[illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ منجملہ مقدمات منفصلہ عدالت ابتدائی کے فیصدی کا مرافعہ دائر ہوا عدم پیروی میں فیصد ہی خارج ہوئے اور بعد اخذ جواب

فیصدی کا فیصلہ ہوا جسمیں [illegible] فیصدی بحال رہے [illegible] فیصدی منسوخ ہوئے تقریباً [illegible] فیصدی ترمیم اور [illegible] فیصدی بغرض تکمیل واپس ہوئے اوسط کی رو سے اس عدالت کی کارروائی خصوص اس نظر سے کہ [illegible] فیصدی کا فیصلہ بعد اخذ جواب ہوا قابل تعریف ہے لیکن ایسے موقع پر مجموعاً [illegible] فیصدی منسوخ ترمیم و واپس ہونا عدالت ابتدائی کو اپنے کام کی طرف رجوع کرنے کا اشارہ کر رہا ہے۔

باقی

منجملہ مقدمات جو مرافعتہً پیش ہوئے [illegible] مقدمہ ختم سال پر زیر کارروائی رہا جسمیں سے صرف نو باقی زائد از سہ ماہ ہیں اوسط باقی کا بلحاظ مسئلہ [illegible] فیصدی ہے لیکن چونکہ صرف نو باقی زائد از سہ ماہ ہیں اسلیے قابل لحاظ نہیں ہے۔

اوسط دوران مقدمات

مقدمات مالی منفصلہ کا اوسط دوران فی مقدمہ [illegible] روز ہے۔ جو بلحاظ دیگر کارہا متعلقہ اس عدالت کے قابل لحاظ نہیں ہے اوران ایام میں تعطیلات بھی شامل ہیں [illegible] دوران زیادہ ہے اسمیں توجہ ضرور ہے۔

مرافعہ مقدمات عدالتہای دیوانی تحصیلات

منجملہ مقدمات [illegible] منفصلہ تحصیلات [illegible] کا مرافعہ اس عدالت میں [illegible] ہوا [illegible]

گذشتہ مین [illegible] مقدمے تھے جنکا مجموعہ ۸۰ ہوا۔ ان مقدمات کا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بہ عدم پیروی وغیرہ۔	[illegible]	۹ فیصدی
بعد بحث۔	[illegible]	۶۸
[illegible]۔	[illegible]	۲۳

ان [illegible] مقدمات کی جنکا بعد بحث فیصلہ ہوا تفصیل یہہ ہے۔

بحال۔	[illegible]	۴۲ فیصدی
منسوخ۔	[illegible]	۲۸
ترمیم۔	[illegible]	۴
واپس بغرض تکمیل۔	[illegible]	۲۶

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ نو فیصدی عدم پیروی وغیرہ مین خارج ہوے جو قابل لحاظ نہین ہے یکطرفہ فیصلہ ایک مقدمہ کا بھی نہین ہوا جو قابل تعریف ہے اور ثابت کرتا ہے کہ عدالت حاضری فریقین کا کافی انتظار کرتی ہے [illegible] فیصدی کا فیصلہ بعد بحث ہوتا ہی میرے نزدیک قابل ستائش ہے اور منجملہ مقدمات زیر دوران کے صرف [illegible] زیر کار روائی باقی رہے ان مین سے صرف ایک باقی زائد از سہ ماہ ہے اور از روے اوسط [illegible] فیصدی باقی ہے جو بلحاظ اسکے کہ اندرون [illegible] ماہ ہین قابل لحاظ نہین ہے۔

اوسط دوران مقدمات

۱۶۱ مقدمات کا اوسط دوران فی مقدمہ ۹۷ روز ہوتا ہے جو بہت زیادہ ہے لیکن علاوہ اسکے کہ اس عدالت مین مقدمات مالی و فوجداری کا علاوہ دیوانی کے مرافعہ ہوتا ہے مقدمات دیوانی کے پیچیدگی سے ایام دوران زیادہ ہو گئے ہین —

آمدنی زر طلبانہ

اس عدالت مین بحیثیت مجموعی مالی دیوانی و فوجداری کے [illegible] طلبانہ کے جمع ہوتے چار مذکوری ملازم نے تمام سال مین کام کیا جسکا اوسط سالانہ کام فی مذکوری ۱۶۱ حکمنامہ بغرض تعمیل کا ہوا اور [illegible] روپیہ خرچ پڑا [illegible] روپیہ توفیر کے داخل خزانہ سرکاری ہوے لیکن چونکہ مذکوریون نے صرف ۱۶۱ حکمنامون کی سال بین تعمیل کی ہے جو حساب سے فی دو روز مین ایک سے بھی کم ہوتا ہے اس لیے تعداد مذکوریون کی زیادہ ہے اور غالباً دو مذکوری اگر اسی حساب کام ہی کافی ہونگے —

نگرانی

واضح رہے کہ علاوہ مقدمات مذکورہ بالا کے اس عدالت مین سال [illegible] منجملہ [illegible] مقدمات کے نو کا فیصلہ کیا بقیہ چار مین سے صرف ایک زائد از سہ ماہ ہے —

تنخواہ مذکوریان اور بچت طلبانہ کے

اس عدالت مین نقشے سے ظاہر ہے کہ نو مذکوری نوکر ہین جنہون نے سال مین از روے اوسط ۷۷ حکمنامون کے تعمیل کی ہے یعنی فی دوسکے روز ایک حکمنامہ یہہ تعداد بہت ہی کم ہے اور بلحاظ اوسط روزانہ اس عدالت کے لیے چار مذکوری کافی معلوم ہوتے ہین امید ہے عدالت سے مناسب انتظام کیا جائیگا۔ تنخواہ مذکوریون مین ااماسے روپیہ خرچ پڑا اور منجملہ ااما ۵ کے ۵ بچت سے کار بچت ہوے اگر بچت سرکاری کا خیال رہتا تو اسقدر خرچ سال مین نہ پڑتا۔

محکمہ مرافعہ ثانی

یہہ محکمہ کونسل انتظامی کے جوڈیشل ممبر سے متعلق رہا ہے ابتدا سال سے لغایت ۶ ستمبر ۱۸۸۶ء کنور لطف علیخان صاحب بہادر اس خدمت کے کام پر مصروف رہے اور ۷ ستمبر ۱۸۸۶ء کو نواب نواب یار جنگ بہادر صوبہ دار جنوبی ممالک نظام حسب الطلب سرکار دولتمدار کے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی یہان تشریف لائے اور اس خدمت کا چارج لیا۔

مقدمات متدائرہ

اس مقدمات مین سال مقدمہ مرافعہ دائر ہوے بقایا ای سال گذشتہ

مدعے [illegible] تھے جنکا مجموعہ مالیت [illegible] ہوا۔ انکا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بعدم پیروی	[illegible]	فیصدی	۹
فیصلہ بعد بحث	[illegible]	"	[illegible]
باقی	[illegible]		

ان [illegible] مقدمات کا متعلقہ بعد بحث کا فیصلہ اسطرح ہوا۔

بحال	[illegible]	فیصدی	[illegible]
منسوخ	[illegible]	"	[illegible]
ترمیم	[illegible]	"	[illegible]
واپس بغرض تکمیل	[illegible]	"	[illegible]

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی [illegible] کی اپیلیں [illegible] [illegible] [illegible] چھ مقدمہ [illegible]

اوسط دوران

مالیے مقدمات منفصلہ کا اوسط دوران [illegible]

صیغہ رجسٹری

ریاست مین ایک سررشتہ رجسٹری کا ہے اور مفصلات مین تحصیلدارون کو بہی اختیار رجسٹری کا حاصل ہے جو بمنزلہ سب رجسٹرار ہین دستور العمل رجسٹری مرتبہ ریاست کے موافق عملدرآمد ہے بالفعل ایک دستور العمل صیغہ رجسٹری کا ضروری ترمیم و اصلاح و اضافہ سے مرتب ہوا ہے وہ زیر ملاحظہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہے اور عنقریب کونسل مین بغرض منظوری پیش ہونے والا ہے —

نقشہ نمبر سے مختلف مقامات کے کام آمدنی و خرچ صیغہ رجسٹری کے ظاہر ہوتے ہین سال تمام مین [illegible] قطعات رجسٹری کے لیے پیش ہوے اور تصدیق کیے گئے جنمین مجموعًا آمدنی [illegible] روپے کی ہوئی اور ملازمین و دیگر اخراجات مین [illegible] روپیہ خرچ پڑا اسطرح [illegible] بچکر بحق سرکار بیبا ہوا —

رپوٹ سالانہ سررشتہ تعلیم

ریاست رامپور بابت ۱۸۸۶ع

خلد آشیان کے زمانے مین اور اوس سے پیشتر بہی یہان سررشتہ تعلیم مثل ایک کتاب پریشان اوراق کے تہا یعنی اس محکمے کا نہ کوئی جوابدہ افسر اعلیٰ تہا نہ کوئی باقاعدہ رپوٹ پیش ہوتی تہی نہ اوقات تعلیم و حاضری معین تہے اور نہ رجسٹر وغیرہ مرتب تہے نہ مدرسین طلبہ کا امتحان ہوتا تہا نہ کتب درسیہ کا تعین تہا مگر عہد عرش آشیان مین صاحبزادہ جنرل

محمد اعظم الدین خان بہادر نے اپنے عہد مدار المہامی مین مثل اور امور کے سررشتہ تعلیم کیطرف بہی
توجہ مبذول فرمائی اور نہ صرف مدرسہ عالیہ پر جو ایک قدیم مدرسہ ہے اکتفا کی بلکہ انگریزی
مدرسہ قایم کیا اور بیرونجات اور تحصیلات ریاست مین بہی لوگون کو تعلیم کا شوق دلایا
بعض جگہ جدید مدارس متوسط جاری فرمائے اور جو مدارس تحصیلات مین برائے نام تہے
وہان لایق لایق مدرس مقرر فرمائے اور مدرسہ عالیہ اور مدارس بیرونجات اور مدارس
انگریزی کی پڑہائی اور اوقات کا تعین درست فرمایا مدرسہ نسوان کو بہت ترقی ہوئی
جہان اب علاوہ قران شریف کے اردو کی عمدہ کتابون کی بہی تعلیم لڑکیونکو دیجاتی ہے
نگرانی سررشتہ تعلیم کیواسطے مسٹر فلپ کو بعہدہ ڈائرکٹری مقرر فرمایا اور مسیس مسٹر فلپ کو
نگرانی مدرسہ نسوان کی سپرد فرمائی جنوری ۱۸۹۹ء سے انسپکٹر مدارس کا تقرر
عمل مین آیا اس عہدہ کی بہت ضرورت تہی ڈائرکٹر صاحب کا زیادہ کام حضور پرنور کی
تعلیم تہی اون کو اسقدر فرصت نہ تہی کہ شہر کے تمام مدارس اور نیز بیرونجات کے
مدارس کی نگرانی اور جدید مدارس دیہات کے اجرا کی رپورٹ کرین انسپکٹر مدارس نے
تاریخ تقرری سے بہ تبعیت ڈائرکٹر صاحب اسوقت تک شہر کے مدارس کا
انتظام بمنظوری صاحب جوڈیشل ممبر بہادر درست کیا اور مفصلہ ذیل دیہات
مین مدارس قایم ہوگئے —

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	تاریخ اجرا مدرسہ	تعداد مدرسین	تعداد طالب علمان موجودہ	حالت مکان مدرسہ	مقدار چندہ فی بچہ ماہوار	مقدار فیس فی بچہ ماہوار	کیفیت
۱	حضور تحصیل	جیٹ پورہ	یکم فروری ۱۸۸۹ء	۲	۳۰	عمدہ ہے	للعہ ماہوار	للعہ ماہوار	
۲	ملک	بہینسوڑی	یکم مارچ ۱۸۸۹ء	۱	۴۰	عمدہ ہے	۰	۰	مدرسہ سرکاری ہے
۳	ملک	کہوسورہ	۱۸ فروری ۱۸۸۹ء	۱	۰	عمدہ ہے مگر ناتمام	۰	۰	۲۴ - جون ۱۸۸۹ء سے جاری ہوگا

علاوہ ان مدرسون کے منصور پور - حسن پور - ملک ہاشم - منتونگر - مہتوس - کیمری اجیت پور - ساگرپور - احمدنگر سیفنی - کاشی پور خرد - سنگہن کہیڑہ - چھروا - کگروا بڑا گاؤن - کیولار - پٹوائی - تحصیل سوار - بہوٹ لقال - طالب پور بہوٹ وغیرہ مین مدارس جاری کرنے کی تجویز درپیش ہے اب بعض مدارس کے ضروری حالات درج کئے جاتے ہین -

مدرسہ عالیہ

دفتر مدرسہ عالیہ مین ۲۰ رمضان ۱۳۰۵ ہجری تک کے کاغذات دیکھے گئے کوئی کاغذ اوس سے پیشتر کا ایسا کہ جس سے تاریخ اجراے مدرسہ عالیہ معلوم ہو برآمد نہوا مولوی محمد یعقوب طبیب اور مولوی حسین شاہجہان مدرس فارسی دو ملازم قدیم مدرسہ سے بعد دریافت معلوم ہوا کہ یہہ مدرسہ غالبًا ابتداے ریاست سے قایم ہے مگر عہد نواب جنت آرامگاہ یعنی تخمینًا ۵۰ سال سے غالبًا اسکا پورا پورا اجرا ہوا کاغذات سابقہ مین فقط مدرسہ لکہا جاتا تہا لیکن عہد خلد آشیان مین اسنے ہر طرح کی ترقی پائی پہلے یہہ مدرسہ از قبیل خیرات تہا۔ درس تدریس کیطرف باقاعدہ توجہ نہتہی۔ حاضری اور طلبہ کے پڑہائی کا کچہہ انتظام نہتہا علم ادب و ریاضی کا مطلق چرچا نہتہا اب وقتًا فوقتًا ہر طرح کے انتظامات کیے گئے اور کیے جاتے ہین جس سے ترقی روز افزون کی توقع ہے مکان سابق مدرسہ عالیہ قابل درس نہتہا از سر نو مرمت اور ترمیم ہوئی مدرسین کیواسطے کمرے علیحدہ بنائے گئے عربی و فارسی اور نیز دیگر علوم کے پڑہانیوالے نہایت دقت سے بہم پونہچائے گئے مدرسین و طلبہ لایق کی بیشی تنخواہ و وظیفہ عمل مین آئی مولوی محمد طیب عرب ادیب اور مولوی محمد فضل الرحمن ریاضی دان اور مولوی ابوالحمید فرخی پروفیسر فارسی اور مولوی کریم اللہ خان خوشنویس مقرر ہوے جنکے سبب سے مدرسہ عالیہ کی بہت ترقی ہوئی مدرس اعلی مولوی ہدایت علی صاحب کے استعفا دینے کے بعد لکہنو سے ایک مشہور اور لایق مولوی حفیظ اللہ صاحب طلب کیے گئے ان کے تقرر سے امید کامل ہے کہ حسب تنخواہ

مدرسے کی ترقی ہو۔ اس سال دستور العمل واسطے امتحان مدارس حسب منظوری جوڈیشل ممبر بہادر جو افسر اعلی سر رشتہ تعلیم کے ہین مرتب ہوا کورس اور ٹائم ٹیبل جنکا پہلے اس مدرسے مین وجود نتہا اس سال تجویز ہوئے قریب ایکہزار روپیے کے کتب خرید کرکے واسطے طلبہ مدرسہ عالیہ کے سرکار سے مرحمت ہوئین جس سے مدرسہ عالیہ مین ایک بڑا کتب خانہ قایم ہوگیا اور مدرسین و طلبہ کو بہت بڑی مدد اور نفع کثیر ملا پیشتر امتحان سالانہ نہین ہوتا تہا عہد عرش آشیان مین امتحان سالانہ مقرر ہوا اور جماعت اعلی کے طلبہ کا تحریری امتحان لیا گیا جس سے طلبہ کی استعداد اور مدرسے کی رونق یوماً فیوماً ترقی پذیر ہے۔

مدرسہ غوثیہ رامپور

یہہ مدرسہ عہد نواب خلد آشیان مین قایم ہوا تہا جبکہ اونکی مسند نشینی کو تخمیناً ڈیڑہ سال گذرا ہوگا وجہ مفصل اسکے بنا کی یہ ہے کہ زمانہ ولیعہدی مین خلد آشیان نذر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہر مہینے مین کیا کرتے تہے جب مسند نشین ہوئے تب یہ حکم نافذ فرمایا کہ مقدار زر نذر ہر مہینے مین زیادہ کیجائے چنانچہ تہوڑے ہی دنون مین اوس مقدار زر نذر نے اسقدر ترقی پائی کہ اوسی مین صرف مدرسہ غوثیہ قرار دیا گیا اور کچہ مساکین و زنان بیوہ کی تنخواہین مقرر کی گئین وجہ تسمیہ بہی اس مدرسے کی یہی ہے۔ اس مدرسے مین فی الحال ۱۰ مدرس حافظ قران شریف ہین اور قریب ۷۰ طلبہ کے تعلیم پاتے ہین جنمین سے قریب ۳۵ طلبہ کو سرکار کی طرف سے ایکروپیہ ماہوار بطور وظیفہ ملتا ہے

اس مدرسے میں صرف کلام مجید حفظ کرایا جاتا تھا مگر یکم اپریل ۱۸۹۱ء سے اُردو کی کتب دینی بھی پڑھائی جاتی ہیں اور خوشنویسی سکھائی جاتی ہے۔

مدرسہ انگریزی رامپور

عرش آشیان کے عہد سے پہلے انگریزی تعلیم کیجانب کسیکو توجہ نہتی۔ صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر کو اپنے عہد مدار المہامی میں نہ انگریزی مدرسے قایم کرنے کے لئے صرف یہ خیال متقاضی ہوا کہ علاوہ عملداری انگریزی کے اسوقت قریب قریب کل دیسی ریاستوں میں بھی مدارس انگریزی بکثرت قایم ہوگئے ہیں اور ریاست رامپور میں انگریزی مدرسے کا نہ ہونا قابل افسوس ہوگا بلکہ ریاست کے باشندہ ون خصوصًا مسلمانوں کو پست حالت کے دریا میں روز بروز ڈوبتے دیکھکر اونکی قومی ہمدردی نے اونکو مجبور کردیا کہ وہ اس ضروری کام کیطرف اپنی توجہ خاص مبذول کریں چنانچہ اونکی توجہ و تحریک خاص سے یکم مارچ ۱۸۸۸ء کو بمنظوری نواب عرش آشیان انگریزی مدرسے کی بنا قایم کی گئی چونکہ رعایائے ریاست بھی ہمہ تن آمادہ تہی کہ اپنی اولاد کو انگریزی تعلیم دلائے اسلئے ایک ہی سال میں تعداد طلبہ ۱۵۰ سے زیادہ ہوگئی ہے اس مدرسے میں مڈل کلاس تک اسوقت تعلیم کا بندوبست ہے انسپکٹر مدارس لکھتے ہیں اگر مدرسہ انگریزی میں چند وظیفے لایق طلبہ کے واسطے ریاست سے منظور ہوجائیں تو عنقریب اس مدرسے میں انٹرنس تک تعلیم ہوجائیگی ریاست کے باشندے جو انگریزی تعلیم کے فوائد سے بالکل محروم تہے اب آہستہ آہستہ اپنی اولاد کو مدرسے میں بہیجتے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ

کامل امید ہے کہ آیندہ سال مین تعداد طلبہ ڈیڑہ سو سے تین سو ہو جاویگی ہیڈ ماسٹر مدرسہ
انگریزی منشی عبدالحق محنتی اور قابل ہین دیگر مدرسین مدرسہ بہی محنت کرتے ہین —
اس مدرسے کی ترقی کیواسطے یہ امر ضروری ہے کہ ایک دوسرا مدرس انٹرنس پاس
شدہ مقرر کیا جاوے تاکہ تعلیم کو ترقی ہو —

مدرسہ کہاتہ

۱۷ - جولائی ۱۸۸۳ء مین چند ساکنان موضع نے ایک عرضی اس مضمون کی صاحبزادہ جنرل
محمد اعظم الدین خان بہادر کو دی کہ اگر موضع مین مدرسہ انگریزی قایم ہوگا تو ترقی تعلیم
متصور ہے — اس مدرسے مین انگریزی فارسی اور سنسکرت کی تعلیم ہونا چاہیے تحصیلدار
صاحب بلک نے اپنی رپورٹ مین لکہا کہ اکیس روپیہ ماہوار تک فیس وصول ہو سکتی ہے مگر
امید ہے کہ پچیس روپیہ تک پہونچ جاوے اسلیے سرکار سے عہ ماہوار ملنا
چاہیے مگر سرکار سے عہ ماہوار کی منظوری ہوئی — اس مدرسے مین ایک ہیڈ ماسٹر واسطے
تعلیم انگریزی کے اور ایک مدرس فارسی اور ایک مدرس سنسکرت اور ناگری مقرر ہے
اوسط تعداد طلبہ قریب ۵۰ کے ہے تعلیم مثل مدرسہ انگریزی کے ہے جسوقت انسپکٹر
مدارس کا تقرر ہوا مدرسہ کہاتہ کی حالت بہت خراب تہی انسپکٹر نے کئی مرتبہ اوس مدرسے کا
معاینہ کیا اب حالت عمدہ ہے ایک لائق مدرس انگریزی جسکی لیاقت انٹرنس تک ہے
مقرر کیا گیا ہے اور مدرس فارسی تبدیل کردیا گیا اوسکی جگہ دوسرا مدرس مدرسہ
بگنوری سے بہیجا گیا ہے مگر انسپکٹر مدارس لکہتے ہین کہ اس مدرسے کے چندہ دینے والے

آپس کی نااتفاقی سے چندہ ماہواری دیتے ہین جیلہ حوالہ کرتے ہین اگر سرکار کیطرف سے اسکا انسداد جلد نہوا تو یہہ مدرسہ امدادی بند ہو جائیگا۔

مدرسۃ النسوان

زمانہ سابق سے علاوہ مدرسہ انگریزی و مدرسۃ عالیہ ایک مدرسۃ نسوان بہی تہا جسمین لڑکیان پڑہتی اور وظیفہ پاتی تہین اسمین ایک ملانی اور ایک کہاری ملازم تہی اور چہبیس روپیہ ماہوار منجانب ریاست بحساب فی اسم عہ لڑکیون کو وظیفہ دیا اور صرف قرآن مجید پڑہایا جاتا تہا وہ بہی بے اعتنائی سے اور وظیفے کا تقرر صرف سفارش پر منحصر تہا لیاقت علمی پر کسیکو نظر نہ تہی اگست ۱۸۹۶ع سے یہہ مدرسہ مسٹر فلپ کے سپرد ہوا میم صاحبہ نے ایک معلمہ اُردو خوان بریلی سے دوسری بلوائی جو علاوہ علم اُردو کے کارسوزن اور بناوٹ سے ماہر تہی اس مدرسے مین کبہی لڑکیان سے زیادہ کبہی نہین ہوئین جسمین اب قریب چالیس لڑکیون کے ہین میم صاحبہ کی جب یہہ مدرسہ سپرد ہوا تو اول اونہون نے امتحان لیا اور حسب لیاقت مقرر وظائف کیا گئی لڑکیان جو وقت امتحان قاعدہ بغدادی بہی اچہی طرح نہین سنا سکتی تہین وہ عہ ماہوار کی وظیفہ خوار تہین ایسے وظائف ایکدم سے موقوف کر دیے گئے۔ اب اس مدرسے مین۔ قران مجید اُردو حساب کارسوزن سکہایا جاتا لکہنے کی بہی مشق ہوتی ہے۔ عمدہ سوزنی بنچے کے کام کی اور جالی پر سوت کے کام کے رومال اور کرتے اور خاصے کے رومال کڑہے ہوئے مدرسے کی لڑکیون نے

کارا ۔ حضور مدار المہام بہادر کو دیگر انعام حاصل کیئے ہین - اونی گلوبند کا بہی
ب کام ہوتا ہے میم صاحبہ اب ہر سہ ماہی کو امتحان لیتی ہین اور اضافہ وتنزل
ف کرتی ہین - چنانچہ اس ترکیب سے لڑکیون کو شوق ہوتا جاتا ہے - اب
ط ماہوار پچاس روپیے سے کم ہے اور نیز ایک ملانی اور بہی ملازم رکہی گئی ہے
امید کامل ہے کہ ایک دوسری شاخ اس مدرسے کی قایم ہو جاسے علاوہ لڑکیون کے
دو کہاریان ایک بہشتن ایک مہترانی اور دو ملانیان ملازم ہین - میمصاحبہ نے براہ
پرورش پہلی معلمہ کی اونکی کبر سنی کے باعث سے پنشن کرادی - موجودہ حالت
مدرسہ نسوان کی بہ نسبت سابق بہت ترقی پر ہے - پہلے صرف ایک سبق قاعدے یا
پارہ عم کا ہوتا تہا اب جماعت وار علیحدہ علیحدہ تعلیم ہوتی ہے اور ایک وقت قاعدہ اور
پارہ عم بہی - فی الحال مدرسہ نسوان مین تین جماعتین ہین - جماعت اول مین
بنات النعش پڑہائی جاتی ہے اور لکہوایا بہی جاتا ہے اور حساب مین قاعدہ ضرب
سیکہتی ہین - اور بعد چہٹی کے کام سوئی کا ہوتا ہے - جماعت دوم مین مراۃ العروس
پڑہائی جاتی ہے اور لکہائی بہی ہوتی ہے اور حساب مین قاعدہ جمع اور تیسری جماعت
مین دو فریق کر دیئے ہین ایک مین تشریح الحروف اور دوسری مین گلدستہ تہذیب
ہے یہ معلمہ جواب بریلی سے جانشین بلائی گئی ہین امید ہے کہ اور زیادہ تعلیمی
حالت کو ترقی دین اور نیز میمصاحبہ کی توجہ خاص اس مدرسے کی ترقی پر مبذول ہے
شاہ آباد ۔ ملک ۔ بلاسپور اور ٹانڈے کے مدارس کیلیے کوئی معقول بندوبست

اسوقت تک نہین ہوا ہے۔ انسپکٹر مدارس ان مقامات مین مدارس پٹواریان کا پورا مکانی بندوبست دیکھکر اپنے تحت کے مدرسون کی حالت مکانی پر افسوس کرتے ہین اور صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی توجہ نسبت تعمیر مکانات و دیگر اسباب ضروری کے اپنی رپورٹ مین رجوع کرتے ہین۔ اور آخر مین یہ بھی کہتے ہین کہ اگر مکان کا بندوبست نہوا تو تعلیم مین ہرگز ہرگز ترقی نہوگی۔ نقشہ نمبر صیغہ ا کے ملاحظے سے واضح ہوگا کہ بمقابلہ گذشتہ امسال پانچ مدرسے جدید قایم ہوئے اور نقشہ نمبر ۱۲ سے ظاہر ہوگا کہ امسال اس سررشتے مین [illegible] روپے بمقابلہ [illegible] روپے گذشتہ کے خرچ پڑا ہے یعنی بمقابلہ گذشتہ [illegible] روپے کی بیشی ہے اس بیشی کا سبب یہہ ہے کہ گذشتہ سال مسٹر فلپ ڈائرکٹر تعلیم عامہ کا تقرر آخر سہ ماہی مین ہوا تھا اور اونکی تنخواہ مین صرف [illegible] کسر سے زائد خرچ پڑا تھا سال حال مین ڈائرکٹر صاحب کی تنخواہ مین مع انسپکٹر مدارس کی [illegible] روپے صرف ہوا ہی اسکے علاوہ بوجہ قایم ہونے تین مدارس جدید کے ایکہزار سے کچھ زائد اخراجات تعلیم مین بیشی ہے۔

صفائی

نقشے سے واضح ہے کہ ختم سال یعنے مارچ سنہ ۹۰ء مین اس سررشتے مین مختلف اقسام خدمات کے ملازم مع افسر کی تعداد [illegible] تھی۔

سال تمام مین ان ملازمین کی تنخواہون مین [illegible] روپیہ خرچ پڑا اور رفتنی [illegible]

مصارف کا خرچ مزید برآن ہے جسکی تعداد [illegible] روپیہ ہے ان دونون کا
مجموعہ [illegible] روپیہ ہوتا ہے آمدنی مختلف نقشہ آمدنی نمبر سے ظاہر ہے
[illegible] روپیہ کی ہوئی اس آمدنی مین بقایا سنین ماضیہ بھی داخل ہے۔
صفائی کا انتظام بمقابلہ گذشتہ ترقی پر ہے اور گرداور صفائی لیاقت حسین کی محنت سے
امید کی جاتی ہے کہ جسقدر رہ کام مین خامی باقی ہے وہ اپنی محنت و کوشش سے بہت
جلد رفع کر دینگے جسمین وہ مصروف پائے جاتے ہین۔ لیکن اسموقع پر یہہ بھی بیان کرنا
ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صفائی کا انتظام اوسوقت تک کافی طور پر درست نہین
ہوسکتا جب تک صیغہ تعمیرات سے اندرون آبادی پانی کے نکالنے کا کام
ختم نکر دیا جائے جسکی طرف صاحب چیف انجنیر متوجہ ہین۔

گرداور صفائی اپنی رپورٹ مین لکہتے ہین کہ سال گذشتہ مین سقے صرف ایکمرتبہ
چہڑکاؤ کیا کرتے تہے اب دوبارہ سہ بارہ سڑکون پر چہڑکاؤ ہوتا ہے اور سڑکین
تر رکہی جاتی ہین۔ گذشتہ سال صرف چالیس پرانی قطع کی چہوٹی لالٹینون سے
تمام آبادی مین روشنی کی جاتی تہی اب ۲۲۵ بڑی قسم کی لالٹینین مٹی کے تیل سے روشن
کی جاتی ہین جنکی روشنی عمدہ اور صاف ہوتی ہے اور رات کے وقت اون سے رہگذرون کو
بڑی آسایش ملتی ہے۔

مئی ۹۰ء سے تحریک صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کنوون کی صفائی ماہانہ اہتمام سے ہوا
کرتی ہے۔ اور ان ترقیون پر نظر کرکے ملازمین کی تعداد مین امسال جو اضافہ ہوا ہے

وہ کچھ نہین ہے یعنی صرف ۱؎ نفر کی مقابلہ گذشتہ بیشی ہے۔

اسی موقع پر یہہ بہی بیان کرنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر صفائی شہر کے لیے ایک کمیٹی منعقد کرنے والے ہین جسمین معزز باشندگان شہر اور ملازمین ریاست ممبر ہونگے اور یہہ کمیٹی ہر قسم کی صفائی کے ذرائع تجویز کرتے رہینگے۔ اور ممبران کمیٹی اپنے اپنے محلون کی ضرورتون کو کمیٹی مین پیش کیا کرینگے۔

دواخانہ

ریاست مین ایک انگریزی ہاسپٹل ہے جس مین بابو شیاما چرن سرجن ڈاکٹر ہین اونکی ماتحتی مین ضروری کام کرنے والے آدمی ملازم ہین ایک سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ اور چہہ ویکسنیٹر اونکی نگرانی مین ٹیکے کا کام ٹیکے کے موسم مین کیا کرتے ہین۔ نقشہ جات منسلکہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ سے اس شفاخانے کے مختلف کام ظاہر ہوتے ہین۔ نقشہ نمبر ۶ سے ٹیکے کا کام ظاہر ہوگا۔

اسکے علاوہ ریاست مین ایک بڑا دواخانہ یونانی ہے جس مین ایک نامی طبیب یونانی ہمیشہ کام کیا کرتے ہین اور اون کے تحت مین تحصیلات کے دواخانے کی بہی نگرانی ہے اور ہر تحصیل مین ایک طبیب یونانی مع ضروری ملازمین کے موجود ہے۔ دوا بہی ہر قسم کے مرض اور مریض کے ہر تحصیل کے دواخانے مین ہمیشہ کافی طور پر موجود رہتی ہے نقشہ نمبر ۷ سے یونانی دواخانون کے کام کی تفصیل ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاک

خاص شہر رامپور میں ایک ڈاک خانہ انگریزی ہے اور اسوقت تار گہر بہی ہوگیا ہے مگر مفصلات و تحصیلات مین ڈاکخانہ نہین ہے ملازمین اضلاع ممالک غیر موجودہ ریاست اور ساہوکارون کو اور معزز باشندون کو سخت تکلیف ہے- اکثر ریاست کے باشندے ممالک انگریزی و ریاست ہائے غیر مین ملازم ہین اونکے خطوط جو انگریزی ڈاک مین آتے ہین وہ اونکے گہرون کو وقت پر نہین پہونچتے تحصیلات مین انگریزی ڈاکخانے جو قایم ہوے تھے وہ چند روز مین بوجوہ ٹوٹ گئے اب انگریزی ڈاک مین مفصلات کے لیے جو خطوط آتے ہین وہ مہینون تقسیم ہونے کو باقی رہتے ہین لوگ سخت نالان و پریشان ہین ریاست کی ایک ڈاک ہر تحصیل مین سرکار کاغذات پہونچانے کے لیے بیٹہی ہوی ہے جو روزانہ تحصیل کو ڈاک لے جاتی اور لے آتی ہے-

مطبع ریاست

نواب خلد آشیان کے عہد مین ایک پریس اور چار پتھر مطبع ریاست مین تھے اور کام کرنے والے مثل پریسمین وغیرہ رسالہ علی غول کے ملازم تھے جب کوئی شاعرانہ کلام مرتب ہوتا تھا تو یہہ لوگ رسالے سے طلب کر لئے جاتے تھے اور کتب خانے سے کاپی رسالے میں چھپوا لیا جاتا تھا جب کام ہوتا تھا پیسہ کوئی پانچ روپے ماہوار دیئے جاتے تھے اور ایک پتھر ساز بھی ملازم تھا

منشی امیر احمد صاحب مینائی متخلص امیر جو نواب خلد آشیان کے شعر و سخن مین استاد تھے اونسے مطبع کا کام متعلق ہو جاتا تہا اور مناسب اہتمام و کوشش سے کبہی کبہی کچھہ طبع ہوا کرتا تہا نواب عرش آشیان کے عہد مین کاغذات سررشتہ ہاے سرکار کے چہاپنے کے لئے یہ مطبع مستقلانہ ۱۵- اپریل ۱۸۹۷ء کو کہولا گیا اور شیخ نعیم الزمان مطبع کے منصرم مقرر ہوے- عملہ پریس یعنے پریسمین وغیرہ رسالون سے طلب کرلیے گئے- اور مصلح سنگ و کاپی نویس و نقشہ نویس مطبع مین مقرر ہوے- پریسمین کی تنخواہ مین مناسب اضافہ کیا گیا- اور اسکے بعد منصرم مطبع کی درخواست پر ایک محرر اور ایک سپاہی متفرق کام کیلئے بڑہایا گیا- اور تنخواہ ملازمین کو یکم فروری ۱۸۹۸ء تک رسالون مین سے اور کاپی نویس کو کتب خانہ سے ملتی رہی صرف منصرم مطبع اور مصلح سنگ کی تنخواہ کا خرچ مطبع مین پڑتا رہا- ۲ فروری ۱۸۹۸ء کو کل کارکنان مطبع کی تنخواہ مطبع مین شریک ہوگئی اور پریسمین استعفیٰ دیدیا اور استریا کی اصلی تنخواہون مین ایک ایک روپیہ کا ۱۴- اگست ۱۸۹۸ء کو اضافہ ہوا- محرر مطبع کی تنخواہ مین بسفارش منصرم مطبع دسمبر ۱۸۹۷ء کو اضافہ ہو چکا تہا-

مطبع مین جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے صرف ایک پریس اور چار پتہر تہے اور بوجہ کثرت کام کے یہہ کام چلانے کے لیے کافی نہتہا اور مجبورانہ مطبع غیر مین سرکاری کاغذات چہپنے کو بہیجنا پڑتا تہا منصرم نے دوسرے پریس اور پتہرون کی درخواست پیش کی اور ۲۲ نومبر ۱۸۹۷ء کو ایک دیسی پریس قابل مرمت اور چار پتہر خرید کیئے گئے- منصرم مطبع لکہتے ہین کہ اسوقت مین

پتھرون کے بڑہ جانیسے کو کیقدر رسائی ہوگئی ہے لیکن نہ ایسے جو مطبع کی کارروائی
کے لئے کافی ہوں۔ بالآخر ۳ جنوری ۱۸۹۰ء کو سید علی حسن خانصاحب بہادر ممبر ال نے بعد
ملاحظہ مطبع اس کمی سامان کے رفع شکایت کیطرف توجہ فرمائی دیسی پریس کے نیلام کا حکم دیا گیا
اور ولایتی پریس اور جدید پتھر خریدنے کی منظوری ہوئی۔

چنانچہ جنوری ۱۸۹۰ء کو کارخانہ رورکی سے پریس جدید بقیمتی دو سو روپیہ خریدا گیا اور
نیز پتھر دو عدد بقیمتی تین سو روپیہ لکھنؤ سے ۲۴ فروری ۱۸۹۰ء کو منگائی گئے۔

اب مطبع میں سرکاری سررشتوں کا کام انجام دینے کیلئے پورا سامان موجود ہے۔
وقت تقرر سے جون ۱۸۹۰ء تک مطبع سرکاری سررشتہ جات سرکاری کا کام بلا اجرت انجام دیا
کرتا تھا۔ جولائی ۱۸۹۰ء سے اجرت مطبوعات کی مقرر کیگئی سررشتون سے اجرت چھپائی
کی تحصیل شروع ہوئی جو خزانہ سرکاری میں جمع ہوتی ہے۔ تفصیل اجمال کی
نقشہ سے ظاہر ہوگی۔

مویشیخانہ

سالگذشتہ میں ۹ مویشیخانے تھے سال زیر رپورٹ میں بنظر رفاہ عام ایک جدید
مویشیخانہ موضع رسول پور پرگنہ سوار میں قایم کیا گیا۔

نقشہ نمبر سے ظاہر ہے کہ بعد اخراجات سال میں خالص توفیر [illegible] رہی
اور [illegible] خرچ پڑا جسکا مجموعہ [illegible] ہوا سالگذشتہ کی توفیر اصلی

تہا [illegible] اور خرچ [illegible] تہا جو مجموعًا [illegible] ہوتا ہے پس بمقابلہ سال گذشتہ توفیر مین [illegible] کا اضافہ اور خرچ مین جو مجموعًا [illegible] ہوتا ہے لیکن اپنی موقع پر اس بات کا ظاہر کرنا ضروری ہے کہ گذشتہ سال کی توفیر و خرچ صرف نو مہینہ کا ہے یعنی جیسے مویشیخانے قایم ہوے من ابتدا ۱ جولائی [illegible] اسلیے ضرور ہے کہ سال زیر رپورٹ کے اونہین نو مہینون سے مقابلہ کیا جاے جسکا نتیجہ یہ ہے—

مدت	خرچ	توفیر	کل
من ابتدا ۱ جولائی [illegible] لغایت [illegible] مارچ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
من ابتدا ۱ جولائی [illegible] لغایت [illegible] مارچ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفاوت درمیان ہر دو سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۲ کے دیکھنے سے ظاہر ہے کہ رسول پور پرگنہ سوار کی مویشیخانے مین بمقابلہ آمدنی کے [illegible] خرچ زیادہ پڑا ہے اس زیادتی کی وجہ باسباب ظاہر یہ سمجھی گئی ہے کہ مویشیخانہ جدید ہے گرد و نواح کے لوگ ابھی پوری طور پر واقف اور آوارہ مویشیون کو مویشیخانون مین پہونچانے کی عادی نہین ہوے ہین سال آیندہ مین بھی اگر اس مویشیخانے کی آمدنی کی یہی کیفیت رہی حسب مناسبت اوسکا کوئی دوسرا انتظام کیا جائیگا—

نقشہ نمبر ۳ کے ملاحظے سے ہر مویشیخانہ کی آمدنی و خرچ و توفیر ظاہر ہوتی ہے بلحاظ آمدنی و توفیر [illegible] مویشیخانہ جات ذیل کے [illegible] حسب ذیل ہے—

نمبر	نام مویشیخانہ	آمدنی	خرچ	توفیر
۱	سوار	عہ الہ ۵/۳/۳	للعہ ۱۳/۳/۳	اما ۶
۲	بلاسپور	عہ ۱۴/	للعہ ۱۳/	سا ۱/
۳	حضور تحصیل	عہ ۱۱	۱۱	سا ۵/

ہرچند رامپور کی آمدنی بمقابلہ بلاسپور کچھ زیادہ ہے مگر یہان خرچ زیادہ پڑا اور خرچ مین ۱۱/۹/۲ مرمت کی جو شریک ہین اوسکو بھی خرچ سے منہا کرنے سے بعد (اسلئے بلاسپور مین یہ خرچ نہین پڑا) رامپور کے خرچ کی رقم ۱/۳/۲ ہوتی ہے جو بمقابلہ بلاسپور زیادہ ہے اسلئے بلاسپور کو رامپور سے بہتر سمجھنا بجا خود ہے بلکہ بہتر ین مویشیخانون مین درجہ آخر دینا پڑا امید ہے کہ سال آئندہ مین یہ مویشیخانہ اپنے مقابل مویشیخانون درجہ اول پانیکی کوشش کرتا رہیگا۔ قطع نظر مویشیخانہ رسول پور کی جسمین بجائے توفیر کے خرچ زیادہ پڑا بلحاظ کمی آمدنی و کمی توفیر کی مویشیخانہائے ذیل کے مدارج یہ ہین ۔

نمبر	نام مویشیخانہ	آمدنی	خرچ	توفیر
۱	خاص تحصیل رامپور	۵/	۱۴/۶/۲	۶
۲	کیمری	۱۱/	۱/۶/۲	۹/۶/۲
۳	شاہ آباد خاص	۲/	۱۳/	۳/۹/۲

اسمین سے مویشیخانہ ہائے نمبر ۲ و ۳ کی حالت قابل توجہ خاص ہے مویشیخانہ کیمری کا آمد و خرچ

مساوی ہونا قابل لحاظ و نگرانی ہے مویشیخانہ شاہ آباد خاص ناف آبادی مین واقع ہے جہان دیہات کے آوارہ مویشیون کا پہنچنا وقت سے خالی نہین ہے۔

محبس

اس محبس مین ختم سال پر ۳۱۴ قیدی مرد اور عورتین ۱۱ تھین۔ سال زیر رپورٹ مین ۵۶۶ مرد اور ۲۶ عورتین قید ہوئین جنکا مجموعہ ۹۰۰ مرد اور ۳۷ عورات ہوتا ہے ان مین سے اندرون سال ۶۶۹ مرد اور ۱۰ عورتین میعاد گذرنے پر رہا ہوئین ایک مرد اور ایک عورت قاعدہ معافی قید سے اور ۲۷ مرد بوجہ دیگر رہا ہوئے انکا مجموعہ ۶۹۷ مرد اور گیارہ عورتین ہوا باقی ختم سال پر محبس مین مرد اور ۲۶ عورتین رہین ان ۵۶۷ مرد اور ۲۶ عورتون مین سے جو سال مین قید ہوئے سزا یافتہ سابق حسب ذیل تھے۔

مرتبہ اول۔	۳۴۵ مرد	۲۲ عورت
مرتبہ دوم۔	۱۸۹ "	۴ "
دو مرتبہ سے زیادہ	۳۳ "	۰ "

ایسے قیدی نابالغ جنکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو اس محبس مین نقشے سے معلوم ہوتا ہے نہ تھے واضح رہے قیدیان موجودہ محبس مین سے جرائم متعلقہ محبس مین صرف ۱۱ مردون اور چار عورتون کو سزا ملی افسوس ہے نقشہ نمبر کی خانہ پری محبس سے نہو سکی جس سے خوراک و محافظین و دیگر اخراجات کا پتا لگتا آیندہ سال مین اسکا انتظام مناسب ہوگا۔ ملازمین محبس

باستثناء محافظین صرف مبلغ ۵ روپیہ خرچ پڑا ہے اس رقم سے جب کہ دیگر اخراجات نہیں معلوم ہوئے کوئی نتیجہ نکالا نہیں جاسکتا — سال حال میں ۵۹۳ مرد و عورت قید ہوئے بلحاظ عمر و پیشہ کے انکی تفصیل یہ ہے

ملت		عمر	
۳۶۲	ہندو	۱۶ برس سے کم	۱۵
۲۳۱	مسلمان	۱۶ برس سے زیادہ ۴۰ تک	۳۵۰
		۴۰ سے ساٹھ تک	۲۰۱
		۶۰ سے ۱۰۰ تک	۲۷

پیشہ

ملازمین سرکار	ملازمین غیر سرکار	پیشہ ور	تاجر و سوداگر	زراعت کار وغیرہ	میزان
۲۵	۱۰۰	۲۷	۹۰	۳۵۱	۵۹۳

اس محبس میں ختم سال پر ۶۳ مرد اور چار عورتیں زیر حوالات تھیں سال میں ۶۲۹ مرد ۳۵ عورتیں زیر حوالات ہوئیں جنکا مجموعہ ۶۹۲ مرد اور ۳۹ عورت ہوا — تفصیل رہا و قید و فوت و فرار کے محبس سے نہیں معلوم ہوسکیں ختم سال پر ان میں صرف ۲۷ مرد اور چھ عورتیں زیر حوالات باقی تھیں —

دستور العمل واسطے عدالتہائے مطالبہ خفیفہ کے

دفعہ — مدار المہام صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ جس عہدہ دار سرکاری یا اور شخص کو جسکو مناسب تصور فرماویں اختیارات سماعت مقدمات مطالبہ خفیفہ کے عطا فرماویں —

دفعہ ۲ مدار المہام صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ واسطے عدالتہائے مذکورہ کے حدود اراضی کا تعین فرماوین اور وقتاً فوقتاً حدود آراضی کی ترمیم و تبدیل فرماوین۔

دفعہ ۳ بالفعل عدالت مطالبہ خفیفہ شہر رامپور مین قایم ہوئی اور اوس کا اختیار اون مقدمات کی بابت محدود ہوگا جنکی بنا مخاصمت شہر رامپور مین پیدا ہوئی ہو یا جہان مدعا علیہ سکونت رکھتا ہو۔

دفعہ ۴ اختیارات مطالبہ خفیفہ واسطے دعوے مفصلہ ذیل محدود ہونگی۔

(الف) قرضہ خالص	جبکہ تعین پچاس روپیہ زیادہ نہووے۔
(ب) تنخواہ ملازم	
(ج) اجرت مزدور وکاریگر و باربرداری	
(د) کرایہ مکان و دوکان سکنے	
(ہ) قیمت اشیاء منقولہ	

دفعہ ۵ بعد گذرنے عرضی نالش کی اوپر اسٹامپ آٹھ آنہ کے حسب نمونہ نمبر اور معاینہ اس امر کے کہ عرضی باضابطہ ہے سمن طلبی مدعا علیہ یا مدعا علیہم جاری ہوگا موافق نمونہ منسلکہ نمبر کے اور سمن کے ساتھہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے پاس نقول عرضی دعوی کے بہیجے جاوینگے جو مدعی عرضی نالش کے ساتھہ داخل کریگا۔

دفعہ ۶ ہر مدعا علیہ کی طلبی کے لئے چار آنہ رسوم اجرا لیے جاوینگے۔

...مین ایسی تاریخ لکہی جاویگی جو ایکہفتہ سے کم نہووے اور پندرہ دن سے
...نہووے اور تعین اس تاریخ کا بلحاظ کثرت وقلت کار عدالت ونظر بوقعت بادی النظری
...اسکے ہوگا تاکہ مدعا علیہ کو مہلت واسطے جواب دہی کے کافی ہے—

دفعہ ۸—جب تاریخ معینہ پر دونو فریق حاضر ہون تو اونکا ثبوت لیا جاویگا اور وہی حتی الامکان فیصلہ ہوگا بجز اسکے کہ مدعا علیہ یا مدعی کسی وجہہ سے اپنے گواہ حاضر نلاسکا ہو اور تاریخ ثانی باقتضا انصاف تبدیل کرنی ضرور ہو—

دفعہ ۹—اگر کوئی فریق گواہ طلب کرانا چاہے تو مقدمی کی تاریخ سے پہلی درخواست گذرانے ایسی درخواست صرف بضرورت شدید منظور ہوگی ورنہ ہر فریق خود اپنے ثبوت کو پیش کریگا—

دفعہ ۱۰—تاریخ معینہ پر جب مدعی باوصف اطلاع غیر حاضر ہو اور مدعا علیہ حاضر ہو تو مقدمہ عدم پیروی مین خارج ہوگا اور دوبارہ دائر نہو سکیگا الا پندرہ دن کے اندر بشرط پیش کرنے وجوہ معقول کے مقدمہ باز بنمبر سابق دائر ہو سکیگا—

دفعہ ۱۱—تاریخ معینہ پر جب مدعی اور مدعا علیہ دونو غیر حاضر ہون تو بہی مقدمہ خارج ہوگا الا بپابندی قانون سماعت مدعی کو اختیار مجدداً رجوع نالش کا باقی رہیگا—

دفعہ ۱۲—تاریخ معینہ پر جب مدعا علیہ غیر حاضر ہو تو ترتیب مقدمہ یکطرفہ عمل مین آویگی اور حکم مناسب صادر ہوگا— مدعا علیہ اطلاع اجراء ڈگری سے پندرہ دن کے اندر درخواست تجویز ثانی بانداج وجوہ معقول پیش کرسکتا ہے

دفعہ ۱۳ - جب مدعا علیہ کو دعوے سے اقبال ہو تو تحقیقات مزید کی حاجت نہوگی۔

دفعہ ۱۴ - پیروی اور جوابدہی مقدمہ کی اصالتاً یا وکالتاً ہو سکتی مگر شرط یہ ہے کہ جب حاکم عدالت کے نزدیک اظہار اصل فریق کا بنظر انکشاف معاملہ ضروری ہو تو وہ حاضری سے مستثنی نہوگا۔

دفعہ ۱۵ - کوئی مقدمہ جو تین ہفتے سے زاید دائر رہے اوسکی اطلاع مدار المہام صاحب بہادر کو کرنی ہوگی معہ وجہ التوا کے۔

دفعہ ۱۶ - میعاد سماعت مقدمات مطالبات خفیفہ تاریخ ظہور بناے مخاصمت سے یکسال ہوگی اس سے زاید میعاد کا مقدمہ بلالحاظ تعداد دعوے عدالتہاے معمولی دیوانی میں دائر و فیصل ہوگا **تنبیہ** جب کوئی مقدمہ اسوجہ سے ناقابل سماعت قرار پاوے تو عرضی دعوے مستغیث کو بجنسہ واپس دیا جاوے کہ عدالت مجاز میں پیش کرے۔

دفعہ ۱۷ - عدالت خفیفہ کے احکام و تجاویز ناطق ہونگی الا تاریخ فیصلہ سے ۹۰ دن کے اندر مدار المہام صاحب بہادر کے پیش تجویز نگرانی کے لئے درخواست پیش ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۸ - درخواست ایک روپیہ کے اسٹامپ پر پیش ہوگی اور اوسکے ساتھ نقل تجویز کی داخل کرنی ہوگی۔

دفعہ ۱۹ - حاکم مجوز درخواست نگرانی کو اختیار رہیگا۔

اول - فیصلہ عدالت ماتحت کا منسوخ کرے۔

دوم - فیصلہ عدالت ماتحت کا ترمیم کرے۔

سوم - مقدمہ کو فیصلے کے لیے دوسری عدالت کو سپرد کرے -

چہارم - مقدمہ کو بغرض تنقیح بعض مراتب عدالت ماتحت مین واپس کرے اور شہادت مزید شامل کرا کے اپنے پاس طلب کرے -

پنجم - مقدمہ کو بغرض تحقیقات مزید و حکم آخیر عدالت ماتحت کو واپس

دفعہ ۲۰ - اجراء ڈگری زبانی درخواست پر بروز اصدار فیصلہ یا بذریعہ درخواست تحریری بعد مین بطریق ہا ذیل ہو سکتی ہے -

(الف) بذریعہ گرفتاری و قید محبس دیوانی تا میعاد دو ماہ -

(ب) بذریعہ نیلام جائداد منقولہ باستثناء آلات کشاورزی و پارچہ پوشیدنی آلات حرفہ و ظروف جنکا روزانہ استعمال ناگزیر ہو -

مگر شرط یہہ ہے کہ ملازمان فوج و ملازمان سول قید نہ کئے جاوینگے اونکی تنخواہ سے پچیس روپیہ فیصدی ماہوار کیواسطے ایفاء مطالبہ ڈگری کی عمل مین آویگی -

دفعہ ۲۱ - محبس دیوانی مین کوئی مدیون قید کو نہ بہیجا جاویگا تا وقتیکہ ایک ماہ کی خوراک کا پورا روپیہ بحساب دو آنہ یومیہ جمع نکیا جاوے یہہ خرچ انجام کو جزو خرچ شمار ہوگا و جب کہ کوئی شخص ضمانت معتبر داخل کرے اور حقیقت مین ایام گذاری نہ ثابت ہو تو ایسی ضمانت منظور ہوگی اور مہلت معقول واسطے ایفاء مطالبہ عدالت کے تجویز کرے گی -

دفعہ ۲۲ - بابت اجرت نیلام و تعلیقہ وغیرہ کے جو احکام دیگر عدالتہای دیوانی سرکار مین جاری ہین وہ اس عدالت مطالبہ خفیفہ مین بہی جاری ہونگے -

دفعہ ۲۳- جب کوئی شئی متفرقہ اجراء ڈگری مین بہ بنا رعذرداری واگذاشت ہوجاوے تو ایسا حکم ناطق ہوگا۔

دفعہ ۲۴- کوئی ڈگری عدالت خفیفہ کے بعد ایک سال کے قابل اجراء نہوگی بجز اوس صورت کے کہ درمیان سال کے جاری ہوتی رہی اور ایفا نہو۔ اس حالتمین تین برس تک اوسکی میعاد شمار ہوسکتی ہے تین برس منقضی ہونے پر ڈگری ساقط الاثر ہوگی

دفعہ ۲۵- بیس روپیہ تک کے مطالبہ مین جب مدعا علیہ قید کی میعاد بھگت لیوے تو مواخذہ آئندہ سے بری متصور ہوگا بیس روپیہ سے زاید پچاس روپیہ تک باوصف قید مطالبہ ڈگری ساقط نہوگا۔

دفعہ ۲۶- درخواست عذرداری نسبت نیلام جائداد دس روز کے اندر پیش ہوگی۔

دفعہ ۲۷- اصول عامہ قانون دیوانی کو اس دستورالعمل سے جہان تک ممکن ہوگا تعلق ہوگا اور جو مسئلہ مشکل پیش آوے اوسکی نسبت مدارالمہام صاحب بہادر کی تجویز ناطق ہوگی۔

نمونہ نمبر ۱

عرضی دعوی

بعدالت مطالبہ جات خفیفہ مقام ریاست رامپور

نمبر ـــ سنہ ۱۹ مقدمات ابتدائی ـــ مرجوعہ ـــ ماہ ـــ سنہ ۱۹

ـــ ولد ـــ ساکن ـــ قوم ـــ پیشہ ـــ مدعی یا مدعیان

بنام

ـــ ولد ـــ ساکن ـــ قوم ـــ پیشہ ـــ مدعا علیہم

دعوے

(۱) مختصر حال دعوی کا

(۲) دادرسی جو عدالت سے مطلوب ہے

العبد

تصدیق کیجاتی ہے کہ ہم مدعیان کے علم ویقین میں مضمون نالش ہذا کا صحیح ہے۔ العبد

نمونہ نمبر ۳

سمن بنام مدعا علیہم

نمبر   سنہ ۱۹ء   مقدمہ ابتدائی

عدالت مطالبہ جات خفیفہ بمقام   ریاست رامپور

—— ولد —— ساکن —— بنام —— ولد —— ساکن ——

قوم —— پیشہ —— مدعیان —— قوم —— پیشہ —— مدعا علیہم

بنام —————— مدعا علیہ

ازانجاکہ مدعی نے عدالت ہذا مین تباریخ   ماہ   سنہ ۱۹ء دعوی بابتہ کرایہ یا قرضہ جیسی شق
ہو لکہی جاوے دائر کیا ہے اور اوسکے تصفیہ کے لئے تاریخ   ماہ   سنہ ۱۹ء مقرر کیگئی ہے لہذا تمکو بذریعہ
حکم ہذا متنبہ کیا جاتا ہے کہ تاریخ معینہ مذکورہ کو وقت دس بجے دن کے بمقام   حاضر کچہری
عدالت ہذا اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً ہو کر بجواب نالش مدعی مذکور کے جو کچہہ عذر رکہتے ہو
پیش کرو اور ثبوت بہی اپنا گذرانو ورنہ درصورت عدم حاضری تمہاری اور نہ ہونے جوابدہی
کے مقدمہ یکطرفہ سماعت مین آکر فیصل ہوگا مطلع رہو۔ المرقوم   ماہ   سنہ ۱۹ء

خاتمہ

فہرست تقسیم کام ممبران کونسل سے (جسکی نقل صفحات آیندہ مین ملیگی) واضح ہوگا کہ ہر ممبر کونسل کے پاس خود اقتداری کس کثرت سے کام ہے اسکے علاوہ نقشہ نمبر ۲ صیغہ معطوفہ سے واضح ہوگا کہ اجلاس کونسل مین [illegible] مقدمات مرافعتاً پیش ہوے ان مین سے [illegible] کا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

حکم ماتحت بحال	[illegible]
منسوخ	[illegible]
بذریعہ پنچایت	[illegible]

بقیہ [illegible] زیر تجویز ہین اس باقی کا سبب ظاہر ہے کہ مقدمات اجلاس کونسل مین کل ابتدائی اور اپیلون کی عدالتون کو طے کرکے پہونچتے ہین اور اکثر بلکہ کل معاملات اہم و سنگین ہوتے ہین ان کا فیصلہ معمولی مقدمات کی طرح پر ظاہر ہے جلد نہین ہو سکتا ہے کونسل ہر جزو امر پر کامل غور و کافی تحقیقات کے بعد اپنا فیصلہ صادر کرتی ہے۔

اسکے علاوہ نقشہ نمبر ۲ صیغہ معطوفہ کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ اجلاس کونسل مین ۵۰۷ مقدمات متفرق پیش ہوے جنمین سے ۴۳۰ کا فیصلہ ہوا اور ۷۷ باقی رہے اور وہی اوسط [illegible] مقدمات کا ماہانہ کونسل نے فیصلہ کیا جنمین تعطیلات بہی داخل ہین نقشہ نمبر ۳ صیغہ سے ظاہر ہے کہ اجلاس کونسل مین ممبران کونسل کی طرف سے

بالاشتراک و بالانفرادیے تجویزین جدید بغرض اصلاح و انتظام پیش ہوئین ان مین سے بعض کا بالاتفاق نفاذ ہوا چار بوجہ اختلاف خارج اور تین زیر بحث ہین پس بحیثیت مجموعی ممبران کونسل نے جو کام کیا ہے علاوہ اپنے خود اقتداری کامون کے اجلاس کونسل مین وہ اونکی مستعدی کا خود بخود بلند آوازی سے داد دہ ہے-

کونسل

۱- اسٹیٹ کونسل- ۱۸- اپریل ۱۸۸۹ء کو قائم ہوے-

۲- ۸ مئی ۱۸۸۹ء سے جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر بعارضہ بخار اور وجع مفاصل سخت علیل ہوے- ڈاکٹر فریزر صاحب سول سرجن نے علاج کیا- ایک ماہ تک مرادآباد مین رکھا ایک ماہ سے زیادہ نینی تال رکھا- جب مرض سے پوری نجات ملی تو یکم جولائی ۱۸۸۹ء کو جنرل صاحب بہادر رامپور آئے- ممبران کونسل خاندان و نواب ولیعہد بہادر و اہالیان شہر خاص و عام نے نہایت جوش کے ساتھہ استقبال کیا اور قریب دس دن کے متواتر شہر مین دعوت اور ناچ وغیرہ کے جلسے رہے-

۳- کنور لطف علیخان صاحب کو ہوا رامپور کی موافق نہ آئی- کئے مرتبہ وہ بحصول رخصت اپنی وطن کو تشریف لیگئے ایک دفعہ نینی تال پر بھی گئے اور بتاریخ ۲۳ ستمبر ۱۸۸۹ء عہدہ وجوڈیشل ممبر کونسل سے وہ علیحدہ ہوے- جاتے وقت حضور نواب صاحب بہادر و دیگر ممبران کونسل سے کنور صاحب نے ملاقات رخصتانہ تک نہ کی- اور ان کے عہدہ پر مین جلیل ...

کاغذات بے شمار جمع ہوگئے تھے صاحب ممبر مال اور وائس پریزیڈنٹ نے اونکو صاف کیا۔

۴۔ سید علی حسن خانصاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر جن کی خدمات نواب عرش آشیان نے بماہ اکتوبر ۱۸۸۸ء لوکل گورنمنٹ سے بمشاہرہ آٹھہ سو روپیہ ماہوار مستعار حاصل کی تھین اس انتظام جدید مین ریونیو ممبر کونسل کے مقرر ہوئے سید صاحب موصوف نے اپنا کام حسن لیاقت اور احتیاط سے انجام دیا ہے اوسکا مفصل ذکر محاذی ہر صیغے کی مندرج ہے۔

نواب عرش آشیان اونکی لیاقت اور خدمات سے راضی وخوشنود رہے۔ اور اس تہوڑے عرصے مین بہت اصول ریاست سے صاحب ممبر مال کو اچھی واقفیت حاصل ہوکے خزانہ وحسابات ریاست کو بہت صاف کیا۔

۵۔ مولوی محمد اکرام اللہ خان ملقب بہ نواب نواب یار جنگ بہادر کاکوری کے قدیمی رئیس زادے اور ایک مشہور خاندان سے ہین۔ پہلے اس نواح مین مال اور فوجداری مین ڈپٹی کلکٹر وغیرہ رہے تھے۔ اب ریاست نظام حیدرآباد مین صوبہ دار گلبرگہ تھے۔ ہیز آنر نے بجائے کنور لطف علیخان صاحب انکا انتخاب فرمایا اور بہنگام استمزاج ومشورہ نواب عرش آشیان نے اس انتخاب کو پسند ومنظور کیا۔

۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو نواب صاحب نے جوڈیشل ممبری کا چارج لیا۔

نواب عرش آشیان کو بہت تہوڑا موقع اونسے ملاقات وگفتگو کا ملا لیکن اسمین بہی

مقبول خاطر سرکار ہوے —

نواب صاحب نے حکام عدالت کی افزایش عزت ومنزلت مین کوشش کین شہر فیلی خانہ صاف اور آراستہ کرنا شروع کر دیا۔

مقدمات مین فیصلے اپنے ہاتھہ سے لکھے۔ اہل مقدمے کو اطمینان ہوا۔

اسسٹنٹ ممبران

۱ — عمر ومنزلت مین سب سے زیادہ ۔ محمد نادر شاہ خانصاحب وائس پریزیڈنٹ کے اسسٹنٹ ہین ۔ نواب خلد آشیان اور عرش آشیان دونون انکی خدمات سے راضی رہے امورات مستاجری ومقدمات باہم مستاجر ورعایا نیز جملہ معاملات انتظامی ریاست مین انکی رای صائب اور بہت اچھی ہے ۔ شہر مین انکے رشتہ دار بہت آسودہ اور مستاجر انکو بہت مانتے ہین جائداد ضلع انگریزی انکی پاس بہت سے لایق اعتماد اور شوربے کے ہین ۔

۲ — لالہ پرمیسری داس اسسٹنٹ صاحب جو ڈپٹی ممبر کے ہین ۔ انکی دوکان مہاجنی انکے شہر مین قدیمی ہے ۔ بعہد خلد آشیان انکی عزت افزای ہوئی ۔ امور مستاجری و دیگر مال وبقایا وغیرہ مین ہمیشہ ان سے رای ومشورہ لیا جاتا تھا ۔ ایسے معاملات مین واقفیت انکی بہت ہے ۔ اور ہمیشہ یہہ ریاست کے سچے خیر خواہ اور تابعدار رہے ہین —

۳ — محمد اصغر علیخان اسسٹنٹ صاحب ریونیو ممبر اور افسر شہر مین انکا خاندان عہد

فردوس مکان و خلد آشیان میں بہت معزز رہا۔ امور انتظامات و مہانداری وغیرہ میں ہمیشہ ان سے مشورہ ہوتا تھا۔

تجربہ انکا اچھا ہے گو کم سخن ہیں لیکن راے ان کی مستحکم اور ہمیشہ خیر خواہی ریاست کے جانب مائل ہوتی ہے۔ سرمایہ علم اچھا ہے اور سمجھ صاف ہے۔

۴۔ قاضی زکی الدین احمد صاحب اسپشل اسسٹنٹ کونسل نے کار ترتیب رپورٹ کا علاوہ دیگر کارہاے مفوضہ کے بہت محنت اور سرگرمی سے انجام دیا اونکی کارگذاری قابل تحسین متصور ہے۔

ان سے صیغہ جسٹری مطابع ڈاک اور توشہ خانہ ریاست وغیرہ کی نگرانی باتباع اجلاس جوڈیشل و جائداد بیرون ریاست و دیگر کارہاے متفرقات و متفرق مالی باتباع اجلاس ریونیو متعلق ہیں۔

هواللہ المستعان

حصہ پنجم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری مین طبع ہوا

فہرست

باب (۱) جغرافیہ

ریاست رامپور قسمت روہیلکھنڈ صوبہ مغربی وشمالی مین واقع اور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے پولیٹیکل نگرانی مین ہے اس ریاست کا شمالی عرض البلاد کسیقدر زائد ۲۸ درجہ اور مشرقی طول البلاد کسیقدر زائد ۷۹ درجہ پر ہے ریاست کے شمال مین ضلع ترائی مشرق مین ضلع بریلی جنوب مین بدایون اور مغرب مین ضلع مرادآباد واقع ہے ضلع ترائی کے دیہات کاشی پور نارپور گاڈرپور و رودرپور اور ضلع بریلی کے چو محلہ و سرسادان تحصیل بہیڑی و تحصیل میرگنج (مقام تحصیل) و سرولی تحصیل آنولہ اور ضلع بدایون کے بسولی (مقام تحصیل) اور ضلع مرادآباد کے بلاری و مرادآباد مقامات تحصیل ریاست کے سرحدی مقامات ہین - ریاست کے علاقہ ارضی کی شکل کو جگر کی صورت سے مشابہ کہتے ہین اسلیے کہ جنوب و مشرق کی طرف جو خاکنمای نکل گئی ہے اوس سے اگر قطع نظر کیجاوے تو پوری جگر کی صورت قایم ہوجاتی ہے اور سرسری طور پر اگر دیکھا جاے تو ریاست کی ارضی شکل کو انڈیا سے مشابہ کہنا غالبًا بیجا نہوگا - سر ایچ الیٹ کی تحقیقات جسکو اونہون نے سر بہم کی مولفہ کتاب مین اضافہ کیا ہے اور جہان شہنشاہ اکبر کے صوبجات و سرکار و دستورات کی تفصیل دکھائی ہے اوس سے واضح ہے کہ یہ ریاست صوبہ دہلی کی ایک جاگیر ہے اور سرکار سنبھل و بدایون مین شریک تھے اور بڑا حصہ اسکا سرکار بدایون مین واقع ہوا تھا یہ ریاست طول مین زیادہ سے زیادہ کسیقدر زاید — میل اور عرض مین کسیقدر زاید — میل

سے رقبہ ریاست کا دیہی کاغذات سے (۸۹۹/۲) اور پیمایش کے دفتر کی رو سے
جون ۱۸۶۴ء سے تا غایت ۱۸۶۶ء تک ہوئی ۹۹۰ مربع میل ہے اور مردم شماری کی
رپورٹ میں ۹۴۵ مربع میل درج ہے اسموقع پر کاغذات دیہی کا رقبہ ۸۹۹/۲ مربع
میل صحیح فرض کرکے آبادی پر پھیلایا گیا ہے جسکی مجموعی تعداد [illegible] ہے
اسمیں [illegible] ہندو اور [illegible] مسلمان ہیں جسکا اوسط فی مربعہ ۶۰۲/۳۶
ہے جو باستثناء ضلع بریلی کی قسمت روہیلکھنڈ کے بقیہ اضلاع سے بڑھا ہوا ہے
نقشہ نمبر (۱) کے ملاحظے سے ہندو و مسلمان دونوں گروہوں کی مجرد و متاہل و غیر
متاہل ہونیکی کیفیت بصراحت اختلاف عمر معلوم ہوگی - اسوقت ریاست پانچ تحصیلوں
میں منقسم ہے جسکی آبادی و رقبہ نقشہ ذیل سے واضح ہے —

نام تحصیل	رقبہ	آبادی
حضور و خاص تحصیل	۲۶۹/۱۵	۲۱۴۹۰۵
شاہ آباد	۱۱۶/۱۶	۶۰۳۴۴
بلاسپور	۲۰۰/۲	۸۳۱۳۱
ملک	۱۳۲/۲۴	۸۸۹۹۲
سوار	۱۸۰/۵۱	۹۷۴۴۲
میزان	۸۹۹/۲	۵۴۱۹۱۴
	[illegible]	[illegible] نفر

حصص ریاست

جس طرح کہ اوپر بیان ہو چکا ہے ریاست بلحاظ تحصیل مالگذاری وکارہاے عدالت پانچ حصون مین منقسم ہے ہر تحصیل مین ایک تحصیلدار مع ضروری عملے کے مقرر ہے تحصیلات کے نام حسب ذیل ہین۔

حضور تحصیل۔

شاہ آباد۔

سوار۔

بلاسپور۔

ملک۔

فزیکل جغرافیہ

یہہ ریاست ایک شاداب حصے مین واقع ہوئی ہے جسکے شمالی حصے مین نہایت کثرت سے دریای کوسی اور ناہل پانی پہونچاتے ہین یہہ دونو تقریباً خطوط متوازی کی صورت مین روان ہین جنوبی حصے کو دریای رامگنگا پانی پہونچاتا ہے ریاست کا سلوپ شمال سے جنوب کے رخ پہر اور جنوب ومشرق کے رخ پر بہی ہے ریاست کی شمالی سرحد رودرپور ۳۰۰ فیٹ سطح زمین سے بلند ہے لیکن شہر رامپور جنوب کی طرف چند میل ٹہر کر صرف ۵۴۶ فیٹ

سطح زمین بہت بلند ہے جیسا کہ دریاؤن کی روانی اور پیمایش سے ثابت ہوا ہے کاشت فصل کے تمام ہونے پر جب ہر فصل اوپر ہاکے دیکھا جاے سبزہ زار نظر آتا ہے ہر چہار طرف آم کے باغات نہایت کثرت سے دکھائی دیتی ہین بانس کی کوٹھیان اور چھوٹے چھوٹے گاؤن جا بجا دیکھنے نظر آتے ہین یہ حالتین رعایا کے مرفہ الحالی کی کافی دلیل ہے—

قسم زمین

خاص اقسام زمین کے جو ریاست مین واقع ہین حسب ذیل ہین—

دومٹ بھوڑ مٹیار سوائی کلر کھاپر ریگ

اول الذکر ہر سہ اقسام عمدہ اقسام ہین سمجھے گئے ہین مٹیار کی پیداوار کا انحصار بارش پر ہے کلر اور کھاپر مین کاشت کرنا مشکل ہے ریگ مین اکثر خربزے پیدا ہوتے ہین اقسام غلہ باجرا بھی پیدا ہوتا ہے—شاہ آباد اور حضور تحصیل مین اکثر دومٹ و مٹیار کے اقسام ہین تحصیلات بلاسپور و سوار مین ایک خاص قسم کی زردی مائل سیاہ رنگ زمین ہے جسمین عموماً دھان بوئے جاتے ہین

ویران زمین

سب سے بڑا قطعہ اس قسم کی زمین کا جو تقریباً دس میل ہوگا دریاے رام گنگا کی بائین جانب واقع ہے جو موسم بارش مین دریا برد ہو جاتا ہے اور چھاؤ کے سوا اسمین کچھ نہین پیدا ہوتا

تحصیلات سوار و بلاسپور مین متصل سرحد سرکار انگریزی بڑے بڑے قطعات قابل الزراعت واقع ہین جسمین لمبی گہاس پیدا ہوتی ہے جو مویشیون کے کام آتی ہے اور چہپر چہانے مین بہی کارآمد ہے مگر وہ قطعات جسمین کہاس لگا ہوا ہے اوسکا کاشت کرنا زیادہ مشکل ہے۔

دریا

ریاست مین خاص دریا رام گنگا اور کوسی ہین ان کے علاوہ اور چشمے حسب ذیل ہین۔

گہوبگہ بہیلا کہار نابل باہ سینجنی بہاکرہ دہیمری کچہہ باتی چنگہابہ۔

نہر

نہر بہاگل ریاست مین متصل رودرپور داخل ہوتی ہے اور تحصیل بلاسپور کی آبپاشی کرتی ہوئی ضلع بریلی کو پہونچتی ہے اسکے علاوہ بہت نہرین ریاست مین بنائی گئی ہین اور زیر تعمیر ہین جن کی تفصیل کاشتکاری مین کیجائیگی۔

پختہ سڑکین

مراد آباد و بریلی سڑک پختہ ۲۲ میل ریاست مین واقع ہے سنہ ۱۸۳۳ء مین ریاست نے یہہ سڑک خاص بنوائی تہی جسمین پل بہی بنوائے گئے تہے یہہ خاص فوج کی آمد و رفت کی سڑک بہت اچھی تہی

تجارتی مال کی آمد و رفت ہے یہ سڑک کے بڑے حصے پر دونون طرف ببول کے
درخت ہین موضع دہورہ کے متصل تقریباً ۳۲ ایکڑ رقبہ زمین کا پراؤ کے لئے
مخصوص ہے۔ دریائی کوسی سے بمقام گنیش گہاٹ کشتیون کے پل سے پار ہوتے ہین
مراد آباد سے نینی تال کی سڑک تقریباً ۷ امیل ریاست مین واقع ہے اسپر شیشم اور سرس
کے درخت لگے ہوئے ہین مگر اسپر نینی تال جانیوالے اب کم گذرتے ہین اور بریلی ہو کر ہلدوانی
سے جایا کرتے ہین۔

خام سڑکین

رامپور شاہ آباد۔ رامپور رودر پور۔ رامپور باجپور وغیرہ سڑکین ریاست مین
واقع ہین اور زیادہ تفصیلی کیفیت سڑکونکی کارہائے تعمیرات عامہ مین آیندہ ذکر کیجائیگی
نقشہ نمبر (۲۲) سے مختلف بڑے مقامات ریاست رامپور کا فاصلہ ظاہر ہوگا۔

بارش

بمقابلہ سرحدی اضلاع مراد آباد و بریلی کے رامپور مین بنظر اتصال پہاڑ کے بارش
زیادہ ہوتی ہے اور اسیوجہ سے آب و ہوا بھی بمقابلہ ان اضلاع کے زیادہ سرد ہے
شمالی حصہ رامپور کا ضلع ترائی سے ملا ہوا ہے جو ہمالیہ کے نیچے واقع ہے اور اسیوجہ سے
سردی زیادہ ہوتی ہے سیفنی شاہ آباد اور بیرہ ریاست مین اچھے آب و ہوا کے مقامات ہین

جنمین سرکار کی باغات و مکانات ہین اور سرکار تفریحاً کبھی کبھی وہان رونق بخش ہوا کرتے ہین۔

شکاری جانور

شکار کے شوقین کیلیے رامپور اچھا مقام ہے درندون کا اکثر شمالی سرحد پر تحصیل بلاسپور کے شکار ہوتا ہے۔ دہیری۔ کہیرا۔ باگل کے کنارون پر گہاس کا جنگل اونکی بود و باش کا مقام ہے بہیڑیے سیفنی اور شاہ آباد مین پائے جاتے ہین۔ جنگلی سور۔ ہرن نیل گاؤ۔ خرگوش۔ تیتر۔ دریائی بطین اور مرغابیان کم و بیش کل ریاست مین کثرت سے ملتے ہین۔

پالنے کے جانور

ہر قسم کے گہوڑے اور مویشی رامپور مین کم پائے جاتے ہین مگر چراگاہ بکثرت ہونیکی وجہ سے اونکی قیمتین زیادہ نہین ہین۔ ٹانڈہ بلاسپور کیمری وغیرہ مین بنجارونکی آبادی ہے جہان سال مین سیکڑون ٹٹو آتے اور بکتے ہین یہہ قوم انکو بچہپڑونکو فاصلہ دور دراز سے لاتے ہی اور سال دو سال اپنے پاس رکہکر نفع پر بیچ ڈالتی ہی سال مین ایک مرتبہ بینظیر کے میلے مین جو مارچ مین ہوا کرتا تہا ٹٹو اور گہوڑونکی نمایش اور ریس دوڑ کی بکری ہو جاتی ہے۔ بیل بہیت کے مویشی گو قد مین چہوٹے ہوتے ہین مگر کاشتکاری کیلیے یہان عمدہ مفید سمجہے گئے ہین ایک جوڑی بیل کی قیمت ۵ اور ایک جوڑی بہینسون کی قیمت ۵

ہوتا ہے ایک جوڑی بہینسونکی پانچ بیگہہ ملایم اور چار بیگہہ سخت زمین کو جوت سکتی ہے
بیلونکی جوڑی اس سے کسیقدر زیادہ مگر بارش مین بیلون کے مقابلے مین بہینسے زیادہ کام دیتے
ہین اور خشک موسم مین اسیطرح بیل بہینسون کے مقابلے مین بہینسے کام مین سست او ضدی
ہوا کرتے ہین مگر بیل ایسے نہین ہوتے۔ ریاست مین بعض پٹہان انہیونکی سوداگری
کرتے ہین جو پٹنے سے خریدتے اور پنجاب مین لیجاکر بیچتے ہین جسمین اونکو کافی نفع ہوتا ہے

شکاری کتا

رامپور تازی کتون کے لیے مشہور ہے ابتدا نواب احمد علیخان بہادر مرحوم کے عہد مین جنکو شکار کا
بڑا شوق تہا ان کتون کی نسل جنوبی ہند سے لائی گئی تہی۔ یہہ تازی عموماً بہورے رنگ کے
ہوا کرتے ہین جنکے بال بہت چہوٹے ہوتے ہین اور ولایتی تازی کے مقابلے مین گرمی کی
زیادہ برداشت کرسکتے ہین اور قد و قامت مین بڑے بہی ہوتے ہین بعض پٹہان ان کو
ممالک متوسط بنگال اور راجپوتانہ مین بیچنے کے لئے لیجاتے ہین جہان بعض اوقات
ایک جوڑی کی قیمت دو سو تین سو روپیہ ملتی ہے۔

مرغ

اسمین بہی بہت کم اضلاع انگریزی رامپور کے مساوی ہوسکتے ہین بعض پٹہان انکو
پالتے اور سرحدی انگریزی مقامات مین بیچتے ہین جسپر اونکی بسر کا انحصار ہے۔ لڑائی کے

مرغ رامپور مین ایسے عمدہ سمجھے گئے ہین کہ اونکا مثل کسی حصہ ہند مین نہین پایا جاتا۔

مچھلی

ترائی کے چشمے جو ریاست مین گذرتے ہین خصوص وہ جنکا پانی آبپاشی کیصرف سے بچ رہتا ہے اون مین مچھلیان کثرت سے ملتی ہین اور ارزان نرخ پر رامپور مین بکتی ہین۔ کیٹا سے مچھلی کا شکار کرنا ممنوع نہین ہے مگر ہان جال سے شکار کرنیکی صرف کوسی اور رام گنگا مین لوگ مجاز کیے گئے ہین جھیلون اور چھوٹے چشمون مین مچھلیون کا شکار مستاجران دیہہ کے حقوق مین داخل ہے جو اپنے اس حق کو اکثر نقد یا جنس کے معاوضے مین دوسرونکو دیدیا کرتے ہین مچھلی کا شکار مخصوص کہار بھٹیارے اور جولاہے کیا کرتے ہین جو بارش کے موسم مین اپنے اپنے پیشے کو بالای طاق رکھکر اس کام کی طرف مصروف ہوجاتے ہین اُن کے بچے اور عورتین بھی اُن کے اسکام مین انکا ساتھہ دیتی ہین۔

میوہ دار درخت

میوہ دار درختون مین رامپور کے بیر کے درخت مشہور ہین جو چار مختلف قسمون کے ہوتے ہین۔ آم کے باغات نہایت کثرت سے ہین یہ کثرت درحقیقت اسوجہہ سے ہے کہ بغیر اجازت خاص کے کوئی آم کے درخت کو قطع نہین کرسکتا تعمیر کے کامون مین سال کی لکڑی عمدہ سمجھی گئی ہے جو نہایت پائدار ہوتی ہے مگر قیمتی ہونے کی وجہہ سے عموما مستعمل نہین ہے

یہان سین اور آم کی لکڑی ارزان ہونے سے اکثر استعمال کیجاتی ہے جو پائدار بہی ہوتی ہے
کولہو تیلکہانی کے کامون اور گاڑیون کے پہیون کے لیئے ببول کی لکڑی مستعمل ہے ۔

پیداوار فصل

یہان ہر قسم کے کہانے اور تل کے ہیج اپنی اپنی فصل مین پیدا ہوتے ہین چاول کے
اقسام نہایت کثرت سے یہان پائے جاتے ہین ۔

آبپاشی

پختہ کنوئین ریاست مین کم ہین جنکی تفصیل نقشہ نمبر (۳) کے ملاحظے سے واضح ہوگی
تحصیل شاہ آباد مین کچے کنوؤن سے ڈہینکلی سے آبپاشی ہوتی ہے جو اکثر ہوشیاری سے
تیار کئے جاتے ہین تو دس برس سے کچہ زیادہ کارآمد ہوتے ہین ۔ کوسی کی جدید نہر حضور تحصیل
اور ملک کی تحصیل کے دیہات کی کثرت سے آبپاشی کرتی ہے ۔

زراعت

مالگذاری کی آمدنی مین زیادتی اور دیہات جدید کا بننا ۔ ولست شاہد ہے کہ
بمقابلہ سابق اب زمین زیادہ کاشت ہوتی ہے ایک بڑا حصہ گہاس کے جنگل کا واقع
تحصیلات بلاسپور و سوار مزروعہ ہوگیا اور صرف غیر قابل الزراعت حصص افتادہ ہین ۔

ترقی آبادی

سنہ ۱۸۹۱ع کی مردم شماری مین ریاست کی آبادی کی تعداد [illegible] تھی اور سنہ ۱۹۰۱ع کی مردم شماری مین یہ تعداد [illegible] کو پہونچی حالانکہ اس نو برس کے عرصے مین نہایت سخت قحط پڑا کثرت سے بیماریان ہوئین —

صنعت

رامپور کے بعض بعض کارگیر اپنی صنعتون مین ایسے اوستاد ہین کہ ولایتی کل سے بنے ہوئے ہتیارون کے مثل ہتیار اپنی دستکاری کی قوت سے بنا دیتے ہین سونے اور چاندی کے کام ہو بہو مثل نمونے کے (جو نمونہ دیا جاوے) یہان کے کاریگر بنا دینگے- کہیس ایک خاص قسم کا کپڑا جو یہان بُنا جاتا ہے یہان کی ایک مشہور چیز ہے جو تین چار روپئے سے لیکر سو روپئے کی قیمت تک تیار ہوتا ہے جسمین کچھہ چاندی سونیکا کام مثل کلابتون کے وغیرہ کے نہین ہوتا ہے سادہ سوت کا کہیس اوسکی باریک بُناوٹ اوسکی قیمت کو گہٹاتی اور بڑہاتی ہے- یہان کے ظروف گلی مختلف رنگ کے دور دور مشہور ہین اور صاحبان یورپ کے بنگلون مین نمایشی چیزون کے ساتھہ دکھائی دیتے ہین- نواب نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر نے سال رواں مین ایک نمایش گاہ دارالریاست مین قایم کی ہے جسکا کام اسوقت شروع ہو چکا ہے

سال گذشتہ ان کی رپورٹ مین امید ہے پوری تفصیل یہان کی صنعت کی دیکھائی جائیگی۔

باب ۲ تاریخ

اس ریاست کی بنا سنہ ۱۷۴۲ء مین پڑی اس عرصہ قلیل مین بہت سے امور تاریخی یہان وقوع آئے شاہ عالم و حسین خان دو بہائی تہے جو سترہوین صدی کے اخیر مین ہندوستان مین تبلاش معاش آئے تہے شاہ عالم کے دو فرزند داؤد خان نے مرہٹون کی لڑائیون مین اسقدر ناموری پیدا کی کہ انکو بدایون کے متصل معافی ملی۔ اور اون کے بیٹے علی محمد خان کے عہد مین ترقی کے آثار نمایان اور پیدا ہوئے انہون نے بہت سے افغانون کو جمع کر کے منجانب بادشاہ دہلی سادات بارہا کا مقابلہ کیا اور ان مین سے سیف الدین خان کو مظفر نگر مین شکست فاش دی جس کے صلے مین انکو نوابی کا خطاب ملا اور پانچ ہزار سوار کی حکومت اور ایک بہت بڑا قطعہ روہیلکہنڈ مین معافی کا عطا ہوا سنہ ۱۷۶۱ء مین اس خاندان کے لوگون نے جنگ پانی پت مین احمد شاہ کا ساتھ دیا یہہ فوج کے یمین یعنے دہنے بازو تہے جسمین ان کے لوگ بہت سے کام آئے مگر انکی خدمات کے صلے مین شکوہ آباد فیض اللہ خان کو جالیسر و فیروز آباد سعد اللہ خان کو اٹاوہ حافظ رحمت خان و دوندے خان کو عطا ہوا۔ لیکن چونکہ یہہ ممالک دینے والے کے قبضے مین نتہے اسلئے بجائے عطیے کے یہ سمجھنا چاہئے کہ فتح کرنیکی اجازت دیگئی جب مرہٹون نے سنہ ۱۷۷۱ء مین شاہ عالم کو دہلی کے تخت پر بٹھایا تب انہون نے اپنی عنان ملک روہیلہ کیطرف پھیری اسوجہ سے

انکو نواب وزیر اودھ سے مصالحت و معاہدہ کرنا پڑا ۱۸۵۷ء کے غدر میں یہ ریاست
سچے دل سے سرکار انگریزی کی خیر خواہ رہی اور نہ صرف عیسائیوں کی جانیں بچائیں
بلکہ ہر طرح کی اعانت کرتے رہے جسکے صلے میں اعزازی خطاب سلامی کی توپوں کا
اضافہ اور مراد آباد و بریلی کے اضلاع میں دیہات ملے پہلے یہ تجویز تھی کہ پرگنہ کاشی پور
ریاست کو بطور معافی کے دیدیا جاوے مگر بجائے اسکے دیہات اضلاع متذکرہ صدر کے
دیئے گئے۔ لارڈ کیننگ نے علاوہ خطاب کے اس بات کی بھی ریاست کو سند
عطا کی کہ شرع محمدی کے موافق حق جانشینی ریاست کا ہمیشہ ملحوظ رکھا جاویگا۔
ذیل کے شجرے سے رامپور کے رئیسوں کی کیفیت اور انکی مسند نشینی و وفات کی
تاریخیں معلوم ہونگی۔

[illegible] شاہ عالم
- [illegible] بادشاہ دہلی
- مع حافظ رحمت خان

حسین خان
- حافظ رحمت خان
- داود خان
  - ۱ علی محمد خان متبنیٰ
    - ۲ فیض اللہ خان فرزند کوچک (رئیس اول رامپور ۱۷۷۴ء)
      - ۳ محمد علی خان مقتول
        - ۵ احمد علی خان (رئیس دوم ۱۷۹۴ء)
          - شمس تاجدار بیگم
            - صاحبزادہ محب علی خان
      - ۴ غلام محمد خان
        - ۶ محمد سعید خان (رئیس سوم ۱۸۴۰ء)
          - ۷ محمد یوسف علی خان (رئیس چہارم ۱۸۵۵ء)
            - ۸ کلب علی خان (رئیس پنجم ۱۸۶۴ء)
              - ۹ مشتاق علی خان (رئیس ششم ۱۸۸۷ء)

نام	نمبر	ولادت	مسند نشینی	رحلت
نواب فیض اللہ خان	۱	سنہ ۱۱۴۶ھ مطابق سنہ ۱۷۳۳ء	سنہ ۱۱۸۸ھ مطابق سنہ ۱۷۷۴ء	سنہ ۱۲۰۸ھ مطابق سنہ ۱۷۹۳ء
نواب احمد علیخان	۲	سنہ ۱۲۰۰ھ سنہ ۱۷۸۵ء	سنہ ۱۲۰۹ھ سنہ ۱۷۹۴ء	سنہ ۱۲۵۶ھ سنہ ۱۸۴۰ء
نواب محمد سعید خان	۳	سنہ ۱۲۰۰ھ سنہ ۱۷۸۵ء	سنہ ۱۲۵۶ھ سنہ ۱۸۴۰ء	سنہ ۱۲۷۱ھ سنہ ۱۸۵۵ء
نواب یوسف علیخان	۴	سنہ ۱۲۳۱ھ سنہ ۱۸۱۵ء	سنہ ۱۲۷۱ھ سنہ ۱۸۵۵ء	سنہ ۱۲۸۱ھ سنہ ۱۸۶۴ء
نواب کلب علیخان	۵		سنہ ۱۲۸۱ھ سنہ ۱۸۶۴ء	سنہ ۱۳۰۴ھ سنہ ۱۸۸۷ء
نواب مشتاق علیخان	۶		سنہ ۱۳۰۴ھ سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۳۰۶ھ سنہ ۱۸۸۹ء

هوالله المستعان

حصہ ششم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری مین طبع ہوا

نقشجات فوجداری

دیوانی

نقشہ نمبر ۱ فوجداری مظہر تجاویز عام عدالتہائے فوجداری من ابتدای اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام عدالت و نام حاکم	تعداد اشخاص قابل تجویز										اشخاص منہا شدہ			تتمہ اشخاص قابل تجویز بعد منہائی خانہ ۱۴ از خانہ ۱۱		
		اشخاص مرجوعہ عدالت														
نام عدالت و نام حاکم	اشخاص مقدمات گذشتہ	بذریعہ چالان کوتوالی	بذریعہ استغاثہ	بطور دیگر	بوجہ واپسی برائے تکمیل تحقیقات	بوجہ سپردگی برائے تصحیح تجویز	میزان اشخاص خانہ ۳ لغایت ۷	اشخاص جو دوسری عدالت سے منتقل ہو کر آئے	اشخاص جو دوسری عدالت میں منتقل کر دیے گئے	میزان اشخاص خانہ ۲ و ۸ و ۹ بمنہائی اشخاص خانہ ۱۰	تعداد اشخاص جو فوت و فرار ہو گئے	دریافت بنسبت کارروائی بوجہ مجنون ہونے کے قابل ہو	میزان خانہ ۱۲ و ۱۳	چالانی	غیر چالانی	میزان خانہ ۱۵ و ۱۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تحصیل خصوصی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	دو	[illegible]	[illegible]	دو	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لت عدالت دیوانی رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکوده	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ مظہر تجاویز عام عدالت ہائے فوجداری من ابتدائی اپریل ۱۸۹۵ء لغایت مارچ ۱۸۹۶ء عیسوی

اشخاص جنکے مقدمات فیصل ہوئے

اشخاص جنکی نسبت باقتدار حاصلہ تجویز ہوئے

اشخاص جو واسطے تصحیح و تجویز کے محکمہ مافوق میں بعد اظہار انفصال بھیجے گئے

اشخاص جو رہا ہوئے — اشخاص جو بری ہوئے — اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا — اشخاص جنکی نسبت حکم تحقیقات مزید کا دیا گیا

	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]

ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]		.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]
میران	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	..	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ مظہر تجاویز عام عدالتہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

باقی حسب خانہ ۲۳ از خانہ ۱۷				منجملہ اشخاص خانہ ۳۴ تعداد اشخاص باقی ماندہ				مقدمات قابل تجویز و انفصال					
حوالات میں	ضمانت و مچلکہ پر	بطور خود	میزان از خانہ ۳۹ تا ۴۱	حوالات میں	ضمانت و مچلکہ پر	بطور خود	میزان از خانہ ۴۳ تا ۴۵	بقایا سابق	مرجوعہ جدید	جو دوسرے سیشن سے بذریعہ سابق مرجوع ہوئے	جو دوسری عدالتوں سے منتقل ہو کر آئیں	جو دوسری عدالتوں میں منتقل کر دی گئیں	میزان مقدمات قابل انفصال از خانہ ۴۷ تا ۵۱
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
شاہ آباد	×	للعہ	للعہ	.	یک	.	یک	اعہ	اعہ	.	ـــ	ـــ	بالعہ

ملک	×	×	×	×	×	×	×	×	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حضور تحصیل	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]
بالاسپور	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	دو	[illegible]	٠	٠	دو	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	یک	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فوجداری لونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل لونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکمه	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ مظہر تجاویز عام عدالتہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

مقدمات فیصل شدہ										[illegible]	[illegible]	کیفیت
جو باقتدار اصلی فیصل ہوئے								[illegible]	[illegible]			
مخرجہ			فیصلہ بطور دیگر			[illegible]	[illegible]					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]							
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
شاہ آباد [illegible]	ـــ	ـــ	ـــ	ـــ	ـــ	.	ـــ	.	ـــ	ـــ	ـــ	

بلوک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	•	•	×	×
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
بلاسیور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توجیهات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکمه	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•

نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل مصدرہ عدالتہای فوجداری من ابتدائی اپریل ۱۹۰۰ء لغایت [illegible]

نام علاقہ [illegible]	قصاص	حبس دوام	قید: بامشقت	قید: محض	جرمانہ: [illegible]	جرمانہ: [illegible]	تازیانہ: محض	تازیانہ مع دیگر سزا: با قید	تازیانہ مع دیگر سزا: با جرمانہ	تازیانہ مع دیگر سزا: با قید و جرمانہ	ضمانت [illegible]	میزان سزا یافتہ: [illegible]	میزان سزا یافتہ: [illegible]	میزان سزا یافتہ: [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
شاہ آباد	۰	۰	ـــ	یک	۰	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	ـــ	ـــ	[illegible]

اشخاص سزا یافتہ

ملک	۰	۰	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	×	×	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	۰	۰	دو	۰	۰	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
حضور تحصیل	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
پاسپور	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
میراث	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فوجداری	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزانکل	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزا اونکی تفصیل مصدرہ عدالتہائے فوجداری من ابتدا اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء عیسوی

نام عدالت و نام حاکم	اشخاص جنکو حکم ہوا					اشخاص جو قید کو بھیجے گئے								
	مچلکہ حفظ امن داخل کرین	ضمانت علاوہ مچلکہ حفظ امن داخل کرین	ضمانت نیک چلنی کی داخل کرین	میزان از خانہ ۱۶ لغایت ۱۸	میزان جملہ اشخاص خانہ ۱۳ و ۱۹	بوجہ عدم ادائی زر جرمانہ	بوجہ عدم داخل ضمانت حفظ امن	بوجہ عدم داخل ضمانت نیک چلنی	میزان از خانہ ۲۱ تا ۲۳	اشخاص جو بعد تعمیل حکم بمدت ذیل قید سے رہا کئے گئے: تین ماہ تک [illegible]	تین ماہ سے زائد ایک سال	ایک سال سے زائد دو سال	[illegible]	میزان از خانہ ۲۵ تا ۲۸
	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
شاہ آباد	ایک	۰	ایک	دو	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

بلک	•	×	×	×	[illegible]	دو	+	×	دو	دو	×	×	×	دو
سوار	•	•	•	•	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
بلاسپور	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
حضور تحصیل	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان	[illegible]	•	یک	[illegible]	[illegible]	دو	•	•	دو	دو	•	•	•	دو
چهارم [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل مصدرہ عدالتہاے فوجداری من ابتدا اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

مدارج سزای اشخاص سزایافتہ

نام عدالت و حاکم	تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزاے قید دیگئی							تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزاے جرمانہ دیگئی							تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزاے تازیانہ دیگئی			
	یک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
شاہ آباد	یک	۰	۰	۰	۰	۰	یک	یک	۰	۰	۰	۰	۰	یک	یک	۰	۰	یک

پالک	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
سوار	دو	.	.	.	.	.	دو	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	یک	.	.	یک
حضور تحصیل	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.
بلاسپور	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	. .	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.
میزان	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
فوجداری رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل معہدہ عدالتہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

	جرمانہ واجب الوصول و وصول شدہ منہا شدہ												کیفیت
	زر جرمانہ وغیرہ واجب الوصول حال				زر جرمانہ وغیرہ منہا شدہ								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	
شاہ آباد	۱۲/	۰	۱۲/	۱۲/	۰	۰	۰	۰	۱۲/	۱۲	۰	۰	۰

پائک	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·
سوار	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·	·
خصوصی تحصیل	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·
بلاسپور	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	یک	·
میزان	[illegible]	·	[illegible]	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·
فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	·
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·

نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و بریت یابی مجرمین بمقدمات مفصلہ علاقہ [illegible] ابتدائی اپریل ۱۸۸۹ء لغایت [illegible]

	جرائم خلاف ورزی باسرکار		جرائم خلاف امن عامہ خلائق					جرائم متعلق ملازمان سرکار				
			بلوہ		دیگر اقسام جرائم مضر عامہ خلائق		ارتشا		قیدیکو فرار ہونے دینا		دیگر قسم جرائم متعلق ملازمان سرکار	
[illegible]	[illegible]	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] 〃	[illegible]	[illegible] 〃
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
شاہ آباد	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰

پیک	×	×	+	+	+	+	×	یک	×	×	×	×
سوار	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
خفیه تحصیل	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
پاسپورٹ	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	یک	•	•	•	•
فوجداری رام پور	[illegible]	•	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	یک	•
میزان الکل	[illegible]	•	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	یک	•

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و براءت اور رہائی مجرمین بمقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

سرکاری ملازموں کے اختیار جائز کی تحقیر										جرائم مخالف معدلت عام						جرائم متعلق سکہ و کاغذ مہر			
اطلاع عنایہ یا حکم نامہ تحریری عدالت کے اجرا ہونے سے بغرض فرار یا روپوش ہونا		تحقیر عدالت		مزاحمت عہدہ داران سرکار		قیدی کو چھوٹا لیجانا		دیگر قسم جرائم تحقیر اختیار ملازمان سرکار		حلف دروغی و جھوٹی گواہی بنانا		کسی پر جھوٹا دعوی فوجداری کرنا		دیگر قسم جرائم مخالف معدلت عام		سکہ قلب بنانا یا رواج دینا یا بددیانتی سے اپنے پاس رکھنا		جعلی کاغذ مہر بنانا یا رواج دینا	
اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے	اشخاص جن کو سزا ہوئی	بری و رہا ہوئے
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
شاہ آباد	.	.	.	۲	۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

بانک	۲	۲	۱	۵	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
خصوص تحصیل	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
بالاسپور	×	×	×	×	×	×	×	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
میزان	دو	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠
فوجداری	٠	یک	٠	[illegible]	٠	یک	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠
میزان الکل	دو	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	یک	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و جرمانہ اور رہائی مجرمین بمقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری ما بین ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

جرائم		نمبر		شاہ آباد
جرائم متعلق اوزان و پیمانہ		۳۴	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۳۵	" بری و رہا ہوئے	.
جرائم متعلق صحت و عافیت و آسایش و حیا و اخلاق خلائق	حرکت تیزی و بے احتیاطی سے چلانا	۳۶	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۳۷	" بری و رہا ہوئے	.
	دیگر اقسام جرائم مذکورہ بالا	۳۸	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۳۹	" بری و رہا ہوئے	.
جرائم متعلق مذہب		۴۰	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۴۱	" بری و رہا ہوئے	.
جرائم موثر جسم انسان		۴۲	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۴۳	" بری و رہا ہوئے	.
		۴۴	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۴۵	" بری و رہا ہوئے	.
		۴۶	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۴۷	" بری و رہا ہوئے	.
		۴۸	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۴۹	" بری و رہا ہوئے	.
		۵۰	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۵۱	" بری و رہا ہوئے	.
		۵۲	اشخاص جو سزایاب ہوئے	.
		۵۳	" بری و رہا ہوئے	للعہ

ملک	×	+	+	+	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
سوار	•	•	•	•	•	عـــ	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
حضور تحصیل	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	یک
[illegible]	•	+	+	دو	[illegible]	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	[illegible]
[illegible]	دو	•	•	•	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و برأت و رہائی مجرمین بعدالت عدالتہائے فوجداری ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

	زنا بالجبر		اغلام و دیگر قسم خلاف وضع فطرت		ضرب شدید		لیجانا و سرقہ اطفال کا بغرض غلام بنانے یا دوسرے غرض ناجائز کے		دیگر قسم جرائم مضرت جسم انسان	
نام مقام حاکم	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے
	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
شاہ آباد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

بابک	×	+	+	×	یک	۵۳	+	×	+	وو
سوار	•	•	•	•	•	یک	•	•	للعه	[illegible]
حضور تحصیل	•	•	•	•	•	•	•	•	صه	[illegible]
بلاسپور	•	•	•	•	•	•	•	•	لعه	[illegible]
میزان	•	•	•	•	•	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]
فوجداری زام‌پور	معه	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	معه	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام و تفصیل سزا و براءت و رہائی مجرمین بعدالت منفصلہ عدالت ہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۵ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۶ء

نام مقام و حاکم	جرائم متعلقہ مال															
	ڈکیتی		رہزنی		سرقہ		بددیانتی سے مال مسروقہ لینا خرید و فروخت کرنا		نقب زنی و مخفی مداخلت بیجا بخانہ		آتش زنی		خیانت مجرمانہ		دیگر قسم جرائم متعلقہ مال	
	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	بری و رہا ہوئے
	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
شاہ آباد	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

بانک	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	×	+	+	[illegible]	×	+	+	+	+	[illegible]
سوار	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	[illegible]
خضور تحصیل	٠	٠	٠	٠	دو	[illegible]	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+
بالاسپور	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	دو	[illegible]	دو	دو	دو	دو	دو	[illegible]
میران	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	دو	[illegible]	دو	دو	دو	[illegible]	دو	[illegible]
فوجدار	[illegible]	٠	لعه	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	لعه	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	٠	لعه	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ اقسام جرائم و تفصیل سزا و برآورد رہائی مجرمین بمقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری مابین ابتدائے اپریل ۱۸۸۵ لغایت مارچ ۱۸۸۶ء

	جرائم متعلق دستاویز و نشانات حرفہ و ملکیت				جرائم متعلقہ ازدواج				ازالہ حیثیت عرفی		تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ		جرائم دیگر قسم علاوہ اقسام مذکورہ بالا		اعانت و اقدام کسی جرم منجملہ جرائم مذکورہ بالا		میزان		کیفیت
	جعلسازی کرنا یا کرانا		دیگر قسم مذکورہ بالا		ازدواج مکرر		زنائے محصن												
	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	" جو سزایاب ہوئے	میزان کل اشخاص جن پر مقدمہ چلایا گیا	میزان کل اشخاص جو سزایاب ہوئے	
	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
شاہ آباد	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	[illegible]	[illegible]	

ملک	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
سوار	+	+	+	+	+	+	+	+	[illegible]	دو	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.
حضور تحصیل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.
میزان	×	×	×	+	+	+	+	+	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
فوجداری	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
میزان کل	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۴ حاضری و خوراک گواہان عدالتہائے فوجداری من ابتدائی اپریل سنہ ۱۸۸۸ع لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ع

	تعداد گواہان جو طلب کئے گئے اور حاضر ہوئے					گواہان خانہ ۶ میں سے کتنے گواہ کتنے روز عدالت میں حاضر رہکر رخصت کئے گئے						
نام عدالت	تعداد گواہان جو عدالت سے طلب کیے گئے	منجملہ انکے بوجہ عدم طلبی حاضر ہوئے	مجموعہ حاضر شدہ	تعداد گواہان جنکو باوجود عدم طلبی مقدمہ بلا ادائے خوراک حاضر ہوئے	میزان گواہان خانہ ۴ و ۵	ایک یوم	۲ یوم	۳ یوم	۴ یوم	زائد از ۴ یوم	میزان از خانہ ۷ تا ۱۱	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
شاہ آباد	۰	۰	۰	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱	۰	۰	۰	۰	۱۷۱	

بلنک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سوار	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
حضور تحصیل	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰
بلاس پور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰
فوجداری راج پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدای اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء عیسوی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
نام عدالت و حاکم مجاز سماعت مرافعہ	نام عدالت و حاکم مرافعہ عنہا	تعداد اشخاص جنکی نسبت بہ صیغہ مرافعہ حکم دینا ہے — بقایاے سابق	رجوعہ عدالت — رجوع جدید	رجوعہ عدالت — [illegible]	رجوعہ عدالت — میزان اشخاص خانہ ۳ و ۴ و ۵	تعداد اشخاص جنکی ... دوسری عدالت میں منتقل ہوگئی	تعداد اشخاص جنکی ... منتقل کردی گئی	میزان اشخاص خانہ ...	تعداد اشخاص ... فوت یا فرار	تتمہ اشخاص قابل الانفصال ... خانہ ۱۰-۹
مولوی محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	محمد احمد یار خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
نواب یار جنگ بہادر صاحب جوڈیشل ممبر	مولوی محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]
محمد احمد یار خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول	اسسٹنٹ مجسٹریٹان	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۵۸ء لغایت مارچ ۱۸۵۹ عیسوی

اشخاص جنکی نسبت حکم ہوا و تجویز صادر کی گئی

نمبر	کیفیت			
۱۲	[illegible]	٠	یک	٠
۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
۲۱	[illegible]	٠	٠	٠

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدای اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ عیسوی

مقدمات قابل الانفصال								مقدمات فیصل شدہ					مقدمات باقی		ایام دوران مقدمات خانہ ۳۳		کیفیت
	مقدمات رجوع عدالت																
مقدمات بقایا سابق	[illegible]	[illegible]	میزان مقدمات [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل ایام دوران	اوسط فی مقدمہ	
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	۷ ماہ ۱۷	۲۸ یوم		
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	۱۸ یوم	.		
.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	۸ ماہ ۲۴ یوم	ایکماہ ۱۳ یوم		

نقشجات عدالتہای دیوانی

من ابتدای اپریل سنہ ۱۸۶۸ لغایت مارچ سنہ ۱۸۶۹

نقشه نمبر (۱) تجاویز عام مقدمات عدالت های دیوانی من ابتدای اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام حکام [illegible]	مقدمات [illegible]	مقدمات مرجوعه عدالت					[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان [illegible]			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حاجی [illegible] خان [illegible] مجسٹریٹ حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	یک	•	[illegible]
بادی رضا خان تحصیل [illegible]	[illegible]	[illegible]	•	یک	•	[illegible]	•	•	[illegible]
شیرزمان خان	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	•	•	[illegible]
سعدالله خان	[illegible]	[illegible]	•	یک	•	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]

محمد ظہور الاسلام	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	یک	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادر صاحب مفتی عدالت دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی ظہور الحق صاحب	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	یک	.	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیه نقشه نمبر ۱ تجاویز عام مقدمات عدالت های دیوانی من ابتدائی اپریل ۱۹۱۸ لغایت مارچ ۱۹۱۹

تعداد مقدمات فیصل شده

نمبر	گروه	ستون	حضور تحصیل	ملک
۱۱	منفصله بلا تحقیقات	تعداد مقدمات ...	[illegible]	.
۱۲	منفصله بلا تحقیقات	تعداد مقدمات ...	[illegible]	.
۱۳	منفصله بلا تحقیقات	...	.	[illegible]
۱۴	منفصله بلا تحقیقات	میزان از نمبر ۱۱ - ۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۵	منفصله بلا بحث	...	[illegible]	[illegible]
۱۶	منفصله بلا بحث	...	[illegible]	[illegible]
۱۷	منفصله بلا بحث	فیصله ...	[illegible]	[illegible]
۱۸	منفصله بلا بحث	...	.	.
۱۹	منفصله بلا بحث	میزان از نمبر ۱۵ تا ۱۸	[illegible]	[illegible]
۲۰	منفصله بذریعه تفویض پنچایت	منفصله ...	[illegible]	[illegible]
۲۱	منفصله بذریعه تفویض پنچایت	منفصله ...	یک	.
۲۲	منفصله بذریعه تفویض پنچایت	میزان از نمبر ۲۰ و ۲۱	[illegible]	[illegible]
۲۳	منفصله بعد بحث	...	[illegible]	[illegible]
۲۴	منفصله بعد بحث	...	[illegible]	.
۲۵	منفصله بعد بحث	میزان از نمبر ۲۳ - ۲۴	[illegible]	[illegible]
۲۶		میزان ... از نمبر ۱۴-۱۹-۲۲-۲۵	[illegible]	[illegible]
۲۷		تعداد ...	[illegible]	[illegible]
۲۸		[illegible]	[illegible]	[illegible]

شاه آباد	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مفتی دیوانی	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت خفیفه	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ تجاویز عام مقدمات عدالت ہائی دیوانی من ابتدای اپریل ۱۸۸۹ء لغایت مارچ ۱۸۹۰ء

گروہ	نمبر	نام عدالت و نام حاکم	تحصیل حضوری	ملک
اوسط دوران مقدمات — بابت مقدمات خانہ ۱۳–۱۹	۲۹	کل ایام دوران	۳۷۵۸ دن	۹۷۶
	۳۰	اوسط فی مقدمہ	۲۸ یوم	۲۶ یوم
اوسط دوران مقدمات — بابت مقدمات خانہ ۲۲–۲۵	۳۱	کل ایام دوران	۲۹۴۴ دن	۱۳۳۳
	۳۲	اوسط فی مقدمہ	۳۵ یوم	۱۵ یوم
تعداد کارروائی قبل صدور فیصلہ	۳۳	تعداد مدعی علیہم جنکی نسبت گرفتاری کی کارروائی عمل مین آئی	٠	٠
	۳۴	تعداد مدعی علیہم جنکی جائداد ضبط ہوئی	٠	٠
تعداد گواہان جو ادای شہادت کے لیے طلب کیے گئے و حاضر ہوے	۳۵	کل گواہان جو عدالت سے طلب کیے گئے	[illegible]	٠
	۳۶	جو منجملہ اون کے باوجود طلب حاضر نہین ہوے	[illegible]	٠
	۳۷	تتمہ حاضر شدہ بحکم طلبی	[illegible]	٠
	۳۸	تعداد گواہان جنکو فریقین مقدمہ بلا واسطہ عدالت خود حاضر لائی	[illegible]	٠
	۳۹	میزان خانہ ۳۷–۳۸	[illegible]	٠
گواہان خانہ ۳۹ مین سے کتنے گواہ کتنی روز عدالت مین رہکر رخصت کیے گئے	۴۰	۱ یوم	[illegible]	٠
	۴۱	۲ یوم	٠	٠
	۴۲	۳ یوم	٠	٠
	۴۳	۴ یوم	٠	٠
	۴۴	زاید از ۴ یوم	٠	٠
	۴۵	میزان از خانہ ۴۰ تا ۴۴	[illegible]	٠
خرچہ مدعیان مقدمات خانہ ۲۶	۴۶	کل کاغذ مہری صرف عرضی دعوی و متفرق جو مستعمل ہوا	٠	[illegible]
	۴۷	کل محنتانہ وکلا جو محسوب ہوا	٠	٠
	۴۸	دیگر قسم خرچہ جو محسوب ہوا	٠	٠
	۴۹	میزان از خانہ ۴۶ تا ۴۸	٠	٠
	۵۰	اوسط خرچہ فی مقدمہ خانہ ۲۶	٠	٠
	۵۱	کیفیت	٠	٠

شاه‌آباد	۲۱۳۷	۴۵	۱۰۰۰	۳۸½	۰	۰	۱۲	۰	۱۲	۸۰	۹۱	۹۲	۰	۰		۰	۹۲					
[illegible]	۳۵۸۶	[illegible]	۲۲۱۲	۶۵ یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۱۴۰۱	۱۰ یوم	۱۹۰	۱۰ یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۰	۱۶۰	۰	۲۱۷	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰
عدالت دیوانی	۳۳۰۱۱	۴۳ یوم	۱۵۸۶۵	۳۴	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت خفیفه	۳۰۹۴	۸ یوم	۱۰۴۱	۷	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	—	—	—	—	—	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱ متعلقہ کاشتکاران

تعداد کل مقدمات متعلقہ کاشتکاران قابل تفصیل

نام عدالت و نام حاکم	تعداد مقدمات جنمین مدعی و مدعا علیہ دونوں کاشتکار ہین				تعداد مقدمات جنمین مدعی ساہوکار ہین اور مدعا علیہ کاشتکار ہین				تعداد مقدمات جن مین علاوہ کاشتکار و ساہوکار دیگر قسم اشخاص مدعی ہین اور مدعا علیہ کاشتکار				میزان مقدمات قابل تفصیل از خانہ ۵-۹-۱۳
	مقدمات متعلقہ زر	// // اراضی یا حق کاشتکاری	// // دیگر قسم	میزان از خانہ ۲ لغایت ۴	مقدمات متعلقہ زر	// // اراضی یا حق کاشتکاری	// // دیگر قسم	میزان از خانہ ۶ لغایت ۸	مقدمات متعلقہ زر	// // اراضی یا حق کاشتکاری	// // دیگر قسم	میزان از خانہ ۱۰ لغایت ۱۲	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
علی رضا خان اسسٹنٹ مجسٹریٹ حضور تحصیل	ایک	۰	ایک	[illegible]	[illegible]	۰	-	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہادی حسن خان	[illegible]	ایک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سعد الله خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد ظهور الاسلام	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
عدالت خفیفه	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ ضمیمہ نقشہ نمبر ۱ متعلقہ کاشتکاران

تعداد مقدمات فیصل شدہ

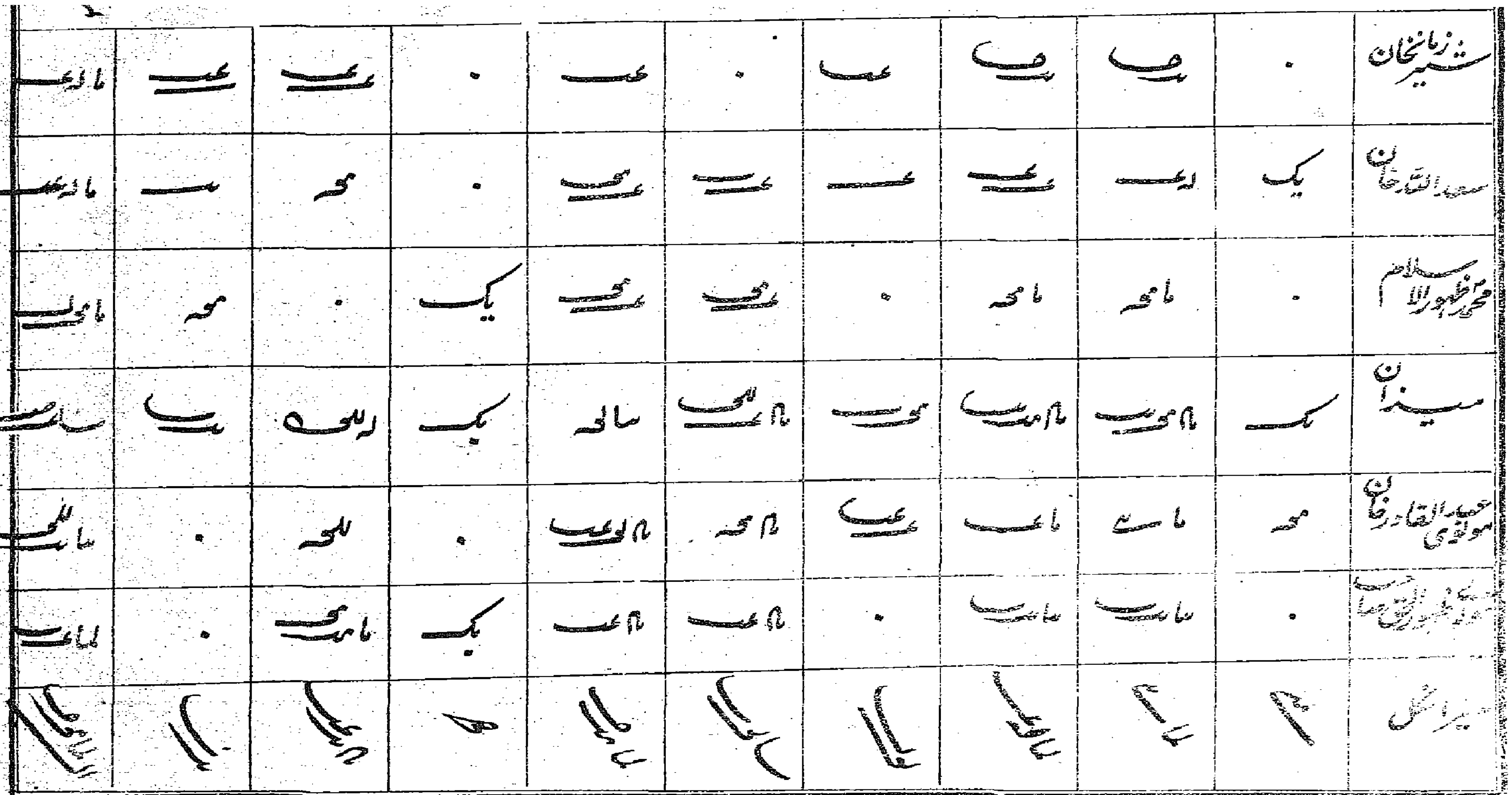
تعداد مقدمات جن میں فیصلہ مفید بحق مدعیان صادر ہوا

نام عدالت و حاکم	بحق مدعی کاشتکار بر مدعا علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	" " آراضی و کاشتکاری	" " دیگر قسم	میزان از نمبر ۱۵ لغایت ۱۷	بحق مدعی ساہوکار بر مدعی علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	" " آراضی و کاشتکاری	" " دیگر قسم	میزان از نمبر ۱۹ لغایت ۲۱	بحق مدعی علاوہ کاشتکار و ساہوکار بر مدعا علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	" " آراضی و کاشتکاری	" " دیگر قسم	میزان از نمبر ۲۳ لغایت ۲۵	میزان ابواب نمبر ۱۸ - ۲۲ - ۲۶	تعداد مقدمات جن میں فیصلہ بحق مدعا علیہ صادر ہوا	میزان مقدمات منفصلہ نمبر ۲۷ - ۲۸	باقی نمبر ۱۴ - ۲۹	کیفیت
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
تحصیل	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.

شاه‌اباد	عه	٠	٠	مه	یه	یک	٠	نه	٠	٠	٠	٠	وللعه	ومه	للومه	ه	٠
سوار	ه	٠	ه	لله	یک	٠	٠	یک	ه	٠	ه	لله	لوه	رمه	ل	یک	
بلاسپور	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
میزان	للوه	یک	مه	مه لله	عه له	ه	٠	للوله	ره	٠	ه	مه	مامه	مامه	سامه له	عه	
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
-	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
میزان کل	للوه	یک	مه	مه لله	له	ه	٠	للوله	ره	٠	ه	مه	مامه	مامه	مال	عه	

نقشہ نمبر (۲) اقسام مقدمات مرجوعہ عدالتہائے دیوانی من ابتدائی اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام عدالت و نام حاکم	مقدمات زر نقد یا جائداد منقول									
	معاہدہ تحریری			معاہدہ غیر تحریری			میزان کالم ہائے ۴ و ۷	متعلقہ [illegible]	متعلقہ [illegible]	میزان کالم ہائے ۸ و ۹ و ۱۰
	متعلقہ بیع و رہن و شرکت	دیگر اقسام معاہدہ تحریری	میزان کالم ہائے ۲ و ۳	متعلقہ بیع و رہن و شرکت	دیگر اقسام معاہدہ غیر تحریری	میزان کالم ہائے ۵ و ۶				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علی رضا خان صاحب منصف [illegible] حضور تحصیل	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
ہادی حسن خان صاحب	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	۰									[illegible]


محمد ظہور الاسلام
مولوی عبدالقادر خان

[illegible]

[illegible]

کیفیت	۵	[illegible]	[illegible]
میزان از [illegible] ۱۱ – و ۲۲	۲۴	[illegible]	۹۲
میزان از [illegible] ۱۲ – تا ۲۲	۲۳	[illegible]	[illegible]
دیگر اقسام مواد اقسام بالا [illegible]	۲۲	[illegible]	۰
انفساخ شرکت	۲۱	۰	۰
[illegible]	۲۰	[illegible]	۰
[illegible]	۱۹	۰	۰
طلاق	۱۸	۰	۰
نکاح	۱۷	۰	۰
وراثت	۱۶	[illegible]	۰
شفعه	۱۵	۰	۰
هبات	۱۴	۰	۰
استحقاق	۱۳	۰	۰
متعلق جایداد موقوفه	۱۲	[illegible]	[illegible]
تمام تعداد [illegible]		[illegible]	[illegible]

شاه اباد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
سوار	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	یک	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	.	.	.	یک	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیوانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خفیفه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳ تعداد و مدارج دعاوی مقدمات مرجوعہ عدالتہای دیوانی من ابتدای اپریل سنہ ۶۸ لغایت مارچ سنہ ۶۹

مقدمات مرجوعہ جن مین تعین مالیت ہوسکتا ہی

نام عدالت و نام حاکم	۵۰ تک		۵۰ سے زاید ۱۰۰ تک		۱۰۰ سے زاید ۵۰۰ تک		۵۰۰ سے زاید ۱۰۰۰ تک		۱۰۰۰ سے زاید ۵۰۰۰ تک		۵۰۰۰ سے زاید ۱۰۰۰۰ تک	
	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲ آنہ ۹ پائی	[illegible]	[illegible] ۱۳ آنہ ۸ پائی	[illegible]	[illegible] ۱۲ آنہ	[illegible]	[illegible] ۲ آنہ	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۷ آنہ ۹ پائی
نادحسین خان	[illegible]	[illegible] ۳ آنہ ۸ پائی	[illegible]	[illegible] ۱۳ آنہ ۳ پائی	[illegible]	[illegible]	.	.	یک	[illegible] ۱۴ آنہ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]
محمد ظہیر الاسلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبد القادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیه نقشه نمبر ۳ تعداد و مدارج دعاوی مقدمات مرجوعه عدالت نامی دیوانی من ابتدای اپریل ۱۸۶۵ الی غایت مارچ ۱۸۶۶

کیفیت	تعداد مقدمات ۲۲ — ۲۴	[illegible]	میزان کل مالیت	میزان کل مقدمات	زاید از ... هزار: تعداد مقدمات مرجوعه	زاید از ... هزار: مالیت مقدمات مرجوعه	... هزار سے ... تک: تعداد مقدمات مرجوعه	... هزار سے ... تک: مالیت مقدمات مرجوعه	... هزار سے ... تک: تعداد مقدمات مرجوعه	... هزار سے ... تک: مالیت مقدمات مرجوعه	... سے زاید ... تک: مالیت مقدمات مرجوعه	... سے زاید ... تک: تعداد مقدمات مرجوعه	نام عدالت و نام حاکم
۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شاه‌آباد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۹ر ۶ پای	[illegible]	[illegible]
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۱۵ر ۳ پای	[illegible]	[illegible]
بالاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۴ر	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۱۳ر ۲ پای	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادرخان	[illegible]	[illegible] ۱۳ر ۹ پای	[illegible]	[illegible] ۶ر ۹ پای	[illegible]	لکهه [illegible] ۳ر ۸ پای	۲۹	دو کرور [illegible]	[illegible]	دو کرور [illegible] لاکهه [illegible] ۱۳ر ۸ پای	[illegible]	[illegible]
مولوی [illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible] ۱۳ر ۳ پای	[illegible]	[illegible] ۶ر ۹ پای	[illegible]	لکهه [illegible] ۳ر ۸ پای	۲۹	دو کرور [illegible] ۹ر پای	[illegible]	دو کرور تین لاکهه [illegible] ۱۵ر ۱ پای	[illegible]	[illegible]

نقشه نمبر ۴ طریقه فیصله مقدمات متفرق عدالت‌های دیوانی ریاست رامپور من ابتدای اپریل ۱۸۹۸ لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

نام عدالت	[illegible]	مقدمات فیصل شده							[illegible]	[illegible]	اوسط دوران مقدمات ۹		کیفیت
		بلا تحقیقات			بعد بحث								
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حضور تحصیل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ملک	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

شاه اباد	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
میران	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	للوک	٠	٠	٠	للوک	٠	للوک	للوک	٠	٠	۲۰۸	۱۵ یوم	٠
[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	للوک	٠	٠	٠	للوک	٠	للوک	للوک	٠	٠	٠	٠	٠

نقشہ مشتمل نتیجہ جات درخواست ہائے اجرائے ڈگری مقدمات منفصلہ عدالت ہائے دیوانی ریاست رامپور من ابتدا اپریل لغایت مارچ ۱۹۰۸ء

نمبر	کیفیت		
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	بقایا از سال گذشتہ	[illegible]	[illegible]
۳	مقدمات مرجوعہ عدالت — مقدمات مرجوعہ در سال اول	[illegible]	[illegible]
۴	مقدمات مرجوعہ عدالت — ایضاً بعد اول	[illegible]	[illegible]
۵	مقدمات مرجوعہ عدالت — میزان	[illegible]	[illegible]
۶	مقدمات جو دوسری عدالت میں منتقل ہوئے	۰	۰
۷	مقدمات جو دوسری عدالت سے منتقل ہو کر آئے	۰	[illegible]
۸	میزان	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	مقدمات فیصل شدہ — بعد تعمیل — تعمیل کامل	[illegible]	[illegible]
۱۲	مقدمات فیصل شدہ — بعد تعمیل — تعمیل جزوی	[illegible]	[illegible]
۱۳	مقدمات فیصل شدہ — بعد تعمیل — میزان	[illegible]	[illegible]
۱۴	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — مقدمات جو بعد کارروائی خارج ہوئے — [illegible]	[illegible]	۰
۱۵	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — مقدمات جو بعد کارروائی خارج ہوئے — [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — مقدمات جو بعد کارروائی خارج ہوئے — [illegible]	۰	۰
۱۷	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — مقدمات جو بعد کارروائی خارج ہوئے — میزان	[illegible]	[illegible]
۱۸	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	مقدمات فیصل شدہ — بلا ہیچ تعمیل — میزان کل	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
محمد ظہور الاسلام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی [illegible] خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خواجہ ظہور [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواست ہا اجراء ڈگری دیوانی ریاست رامپور من ابتداء اپریل ۱۸۹۵ء لغایت مارچ ۱۸۹۶ء

نام عدالت و نام حاکم	مقدمات باقی: بہ تبدیل کارروائی	بوجہ مزاحمت در تعمیل	بوجہ عدم وصول جواب از دیگر حکام	میزان از خانہ ۲۰ تا ۲۲	مجموعہ مقدمات خانہ ۲۳ تعداد مقدمات باقی زائد از شش ماہ	تفصیل مقدمات خانہ ۱۳ جن میں مختلف اقسام سے تعمیل کی گئی: تعداد مقدمات جن میں فقط قرقی مال منقولہ دلایا گیا	تعداد مقدمات جن میں فقط جائداد غیر منقولہ پر قبضہ دلایا گیا	تعداد مقدمات جن میں مال منقولہ و غیر منقولہ مجموعاً نیلام کرا دلایا گیا	تعداد مقدمات جن میں زر وصول دلایا گئی	تعداد مقدمات جن میں گرفتاری اور طریق سے تعمیل کرائی گئی	میزان مقدمات از خانہ ۲۵ تا ۲۹
	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
حضور تحصیل	معہ	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]
ملک	معہ	.	یک	[illegible]	یک	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]

شاه آباد	[illegible]	.	.	[illegible]	یک	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]
سوار	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]
میزان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	[illegible]
مولوی عبد القادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
مولوی ظهور الحق صاحب	[illegible]	.	یک	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

بقیه نقشه نمبر ۵ نتیجه عام درخواست ہای اجرای ڈگری ہای دیوانی ریاست رامپور من ابتدای اپریل ۱۸۸۵ء لغایت مارچ ۱۸۸۶ء

تفصیل اون کارروائیون کی جو مقدمات خانه ۳۰ مین صیغه تعمیل سے کی گئین

نمبر خانه	نام عدالت و نام حاکم	حضور تحصیل	ملک
۳۱	تعداد مدیونان جنهون نے صرف اجرای اطلاعنامه سے بلا اجرای دستک زر مطالبه ادا کردیا	[illegible]	۰
۳۲	تعداد و قسم و مالیت خانه ۳۱	[illegible]	۰
۳۳	تعداد مدیونان جنهون نے بعد اجرای حکم نامه ضبطی قبل نیلام زر مطالبه ادا کردیا	[illegible]	۰
۳۴	تعداد و قسم و مالیت خانه ۳۳	[illegible]	۰
۳۵	تعداد مدیونان جنکی جائداد منقوله نیلام ہوئی	[illegible]	۰
۳۶	مقدار زر نیلام خانه ۳۵ جو بقایا مین محسوب ہوا	[illegible]	۰
۳۷	تعداد مدیونان جنکی جائداد غیر منقوله نیلام ہوئی	۰	[illegible]
۳۸	مقدار زر نیلام خانه ۳۷ جو بقایا مین محسوب ہوا	۰	[illegible]
۳۹	تعداد مدیونان جنکی جائداد منقوله و غیر منقوله دونون نیلام ہوئین	۰	[illegible]
۴۰	مقدار زر نیلام خانه ۳۹ جو بقایا مین محسوب ہوا	۰	[illegible]
۴۱	تعداد مدیونان جنهون نے بعد قید و گرفتاری سبیل تعمیل کی اور رہا ہوئی	[illegible]	[illegible]
۴۲	زر وصول شده از مدیونان خانه ۴۱	[illegible]	[illegible]
۴۳	میزان کل مدیونان خانه ۳۱-۳۳-۳۵-۳۷-۳۹-۴۱	[illegible]	[illegible]
۴۴	میزان کل زر وصول شده خانه ۳۲-۳۴-۳۶-۳۸-۴۰-۴۲	[illegible]	[illegible]

شاه اباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
سوار	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواستہای اجرائے ڈگری عدالت ہای دیوانی ریاست رامپور من ابتدا اپریل سنہ ۱۸۹۴ع لغایت مارچ سنہ ۱۸۹۵ع

نمبر خانہ	نام عدالت و نام حاکم	حضور تحصیل	ملک
۴۵	کل تعداد دیوانان جو بعلت اجرائے ڈگری صرف گرفتار ہوئے اور قید نہ ہوئے	۰	للعہ
۴۶	کل تعداد دیوانان جو بعلت اجرائے ڈگری قید ہوئے	عـــ	۰
۴۷	کل تعداد دیوانان جو بعد گرفتاری یا قید بہ عذرداری رہا ہوئے	۰	۰
۴۸	تعداد دیوانان جنہوں نے بلا کارروائی از خود روپیہ عدالت میں بغرض ادائے ڈگری داخل کیا	کـــ	۰
۴۹	مقدار زر تحقیق خانہ ۴۸	للعہ	۰
۵۰	تعداد اوس روپیہ کی جو اون مقدمات میں وصول ہوا جن میں کہ ضبطی تنخواہ یا معاش صادر ہو چکا تھا	۰	۰
۵۱	مقدمات عذرداری نسبت جائداد مضبطہ — کل تعداد مقدمات عذرداری فیصلہ طلب	لعـــ	۰
۵۲	مقدمات عذرداری نسبت جائداد مضبطہ — مقدمات عذرداری فیصل شدہ — مقدمات جن میں عذرداری منظور ہوئی	صـ	۰
۵۳	مقدمات عذرداری فیصل شدہ — " " نامنظور ہوئی	ے	۰
۵۴	مقدمات عذرداری فیصل شدہ — مقدمات جن میں کوئی اور حکم ہوا	۰	۰
۵۵	مقدمات عذرداری فیصل شدہ — جملہ فیصل شدہ از خانہ ۵۲ تا ۵۴	لعـــ	۰
۵۶	باقی	۰	۰
۵۷	کیفیت	۰	۰

شاه آباد	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	یک
[illegible]	•	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	•
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواست ہائے اجرائی ڈگری عدالت ہائے دیوانی رامپور من ابتدائے اپریل ۱۸۹۵ء لغایت مارچ ۱۸۹۶ء

نام عہدہ دار و نام مقام	کل مقدمات تعمیل زر نقد متعلقہ کاشتکاران		تصریح تعمیل مقدمات خانہ ۲					
	تعداد مقدمات زیر تعمیل طلب	تعداد زر نقد تعمیل طلب متعلقہ خانہ ۲	وصول بلا قرقی		وصول بعد اجرائی حکمنامہ بذریعہ قرقی		وصول بذریعہ ہراج جائداد منقولہ	
			تعداد دستکہای جاری شدن و وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد دستکہای جاری شدن و وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد دستکہای جاری شدن و وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
علی رضا خان اسسٹنٹ مجسٹریٹ حضور تحصیل	مالو	الما ۱۲	[illegible]	حا ۴	[illegible]	ما ۸	یک	۲
نادی حسن خان	[illegible]	ما ۷	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	ما ۱۳	یک	لعہ

شبیر زمان خان	[illegible]	[illegible] ۷/۱۹	•	•	[illegible]	[illegible] ۱۸	•	•
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible] ۱۴/	[illegible]	[illegible] ۱/۱۶	یک	[illegible]	•	•
محمد ظہور الاسلام	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان	[illegible]	[illegible] ۹/	[illegible]	[illegible] ۱۵/۱۹	[illegible]	[illegible] ۱۵/	[illegible]	[illegible] ۲/
مولوی عبدالقادر خان	•	•	•	•	•	•	•	•
مولوی ظہور الحق صاحب	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان کل	[illegible]	[illegible] ۹/	[illegible]	[illegible] ۱۵/۱۶	[illegible]	[illegible] ۱۵/	[illegible]	[illegible] ۲/

بقیہ نقشہ نمبر ۶ نتیجہ عام درخواستہای اجرائے ڈگری عدالتہای دیوانی رامپور من ابتدائی اپریل ۱۸۹۰ع لغایت مارچ ۱۸۹۱ع

نام عدالت و نام حاکم	وصول بذریعہ ہراج آراضی کاشتکاری		وصول بذریعہ ہراج مکانات سکونتی یا دیگر قسم جائداد غیر منقولہ		وصول بذریعہ ضبطی منافع آراضی		میزان		تعداد مدیونان جو بعلت اجرائے ڈگری صرف گرفتار اور قید ہوئے	تعداد مدیونان جو بعلت اجرائے ڈگری قید ہوئے	کیفیت
	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	کل تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	کل زر وصول شدہ			
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
حضور تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۱۵	۰	[illegible]	۰
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۱۷	۰	۰	۰

شاه‌آباد	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	
سوار	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	
بلاسپور	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
میزان	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
عدالت دیوانی	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
[illegible] خفیفه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
میزان کل	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۳ جمع خرچ نقدی تحصیلی مقدمات اجرائی ڈگری دیوانی ریاست رامپور من ابتدای اپریل [illegible] لغایت [illegible]

نام عدالت و نام حاکم	جمع: بقایا گذشتہ	جمع: متحصلہ سال	جمع: میزان خانہ ۲-۳	تعداد رقم مستحقان کو دی گئی	باقی: باقی بعد منہائی خانہ ۵ از خانہ ۴	باقی: منجملہ باقی خانہ ۶ جو مستقر رقوم خزانہ عدالت میں جمع ہو	باقی: منجملہ باقی خانہ ۶ جو مستقر رقوم خزانہ سرکاری میں جمع ہو	تفصیل باقی خانہ ۶: اندرون یک سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از یک سال تا دو سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از دو سال تا سہ سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از سہ سال	تفصیل باقی خانہ ۶: میزان از خانہ ۹ تا ۱۲	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
عظمت رضا خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
ابو الحسن خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	

شیر زمان خان	[illegible]	[illegible] ۱۳ ر	[illegible]	[illegible]	·	·	·	·	·	·	·	·	
سعد الله خان	·	[illegible] ۲ ر ۹ پای	[illegible] ۲ ر ۹ پای	[illegible] ۲ ر ۹ پای	·	·	·	·	·	·	·	·	
محمد ظهور الاسلام	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible]	·	·	·	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible] ۹ ر ۱ پای	[illegible] ۱۳ ر ۴ پای	[illegible] ۷ ر ۱۰ پای	[illegible] ۱۳ ر ۶ پای	[illegible] ۱۳ ر ۶ پای	·	[illegible] ۱۳ ر ۶ پای	[illegible]	·	·	[illegible] ۱۳ ر ۶ پای	
محمد عبد القادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	[illegible]	
محمد ظهور الدین صاحب	·	[illegible] ۱ ر ۹ پای	[illegible] ۱ ر ۹ پای	[illegible]	[illegible] ۱ ر ۹ پای	[illegible] ۱ ر ۹ پای	·	[illegible] ۱ ر ۹ پای	·	·	·	[illegible] ۱ ر ۹ پای	
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·	[illegible]	

نقشہ مظہر نتیجہ عام تجاویز مقدمات مرافعہ (دفعہ اولی و ثانی و ثالث) عدالتہاے فوجداری ریاست رامپور من ابتداے اپریل سنہ ۱۹۰۸ لغایت مارچ سنہ ۱۹۰۹ع

	نام عدالت و نام حاکم مجاز سماعت مرافعہ	حضور لطف اللہ صاحب	//	//
۲	نام حاکم و عدالت مرافعہ عنہا	حضور تحصیل	خاص تحصیل شکستہ شدہ	تحصیل ملک
۳	تعداد مقدمات بقایا	[illegible]	[illegible]	.
	تعداد مقدمات مرجوعہ			
۴	مقدمات مرجوعہ جدید	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	مقدمات جو بوجہ نظر ثانی اپنی محکمہ کے فیصلہ کے نمبر سابق پر قایم ہوے	.	.	.
۶	مقدمات جو بحکم مرافعہ سے نمبر سابق پر قایم ہونیکے لیے واپس آئی	.	.	.
۷	مقدمات جو اور طور پر نمبر سابق پر قایم ہوے	.	.	.
۸	میزان مقدمات از خانہ ۴ تا ۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	مقدمات جو اور عدالتوں سے منتقل ہو کر آئی	.	.	.
۱۰	مقدمات جو اور عدالتوں میں منتقل کر دی گئے	.	.	.
۱۱	میزان مقدمات براے فیصلہ مع بقایا و مقدمات خانہ ۸ و ۹ بعد منہاے مقدمات خانہ ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	مقدمات جن میں درخواست مرافعہ بطور سرسری نامنظور ہوئی	.	.	.
۱۳	مقدمات جو بوجہ تنقیح سرسری یا عدم پیروی یا بوجوہات دیگر خارج ہوے	[illegible]	.	.

مولوی لطف اللہ صاحب	تحصیل اسپور	یک	صہ	.	.	.	صہ	.	.	.	سے	.	یک
״	شلواباد	سے	سے	.	.	.	سے	.	.	.	لعہ	.	یک
״	سوار	یک	عہ	.	.	.	عہ	.	.	.	معہ	.	.
״	تحصیلات	عہ	ست	.	.	.	ست	.	.	.	لـ	.	محہ
مولوی لطف اللہ صاحب	مولوی عبد القادر خان حاکم دیوانی	عہ	ماعہ	.	.	.	ماعہ	.	.	.	ماعہ	یک	عہ
میزان		صہ	مامحہ	.	.	.	مامحہ	.	.	.	ماعہ	یک	لعہ
[illegible]	مولوی حافظ محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	محہ	صہ	.	.	.	صہ	.	یک	.	ماعہ	.	عہ

بقیہ نقشہ نمبر ۲ نتیجہ عام تجاویز مقدمات فوجداری اولی و ثانی و ثالث عدالت مدار المہام دیوانی رامپور من ابتدای اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء

نام عدالت و نام مہتمم	مقدمات جو یکطرفہ سماعت ہوی					مقدمات جن میں بعد جوابدہی فیصلہ ہوا									
	مقدمات جن میں کل دعوی ڈگری ہوا	منسوخ ہوا	مسترد ہوا	[illegible]	[illegible]	مقدمات جن میں کل دعوی ڈگری ہوا	منسوخ ہوا	مسترد ہوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
٠	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩
حضور تحصیل	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	٦٢	.
خاص تحصیل	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	١٤٣	
ملک	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	٤٢	
بلاسپور	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	٦٠ یوم	

شاه اباد	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible] یوم
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
میزان	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible] یوم
میزان الکل مقدمات مرافعه اولی	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	-
صدر مرافعه	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible] یوم

مقدمات منفصلہ جنمیں تعین رقم دعوی یا مرافعہ کا ہو سکتا ہی۔

نام ضلع و نام صاحب کلکٹر	مقدمات جنمیں دعوی یا مرافعہ کاغذ مہور پر کیا گیا: تعداد مقدمات منفصلہ	مقدمات جنمیں دعوی یا مرافعہ کاغذ مہور پر کیا گیا: کل رقم دعوی یا مرافعہ	مقدمات جنمیں دعوی یا مرافعہ کاغذ مہور پر کیا گیا: رسوم اشٹامپ	کل رقم دعوی جو معاف کیا گیا	مقدمات جنمیں دعوی یا مرافعہ کاغذ سادہ پر کیا گیا — بوجہ ناداری: تعداد مقدمات منفصلہ	بوجہ ناداری: کل رقم دعوی یا مرافعہ	بوجہ ناداری: رسوم اشٹامپ	بوجہ دیگر اسباب مندرجہ دستور العمل: تعداد مقدمات منفصلہ	بوجہ دیگر اسباب مندرجہ دستور العمل: کل رقم دعوی یا مرافعہ	بوجہ دیگر اسباب مندرجہ دستور العمل: رسوم اشٹامپ	میزان تعداد مقدمات نمبر ۲ و ۶ و ۹	میزان رقم دعوی نمبر ۳ و ۷ و ۱۰	میزان رسوم اشٹامپ نمبر ۴ و ۸ و ۱۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
علی رضا خان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

ہادی حسین خان	[illegible]	[illegible] ۱۵ر ۵پائی	.	[illegible] ۱۰ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
شیر زمان خان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible] ۷ر	[illegible] ۴ر	[illegible] ۱۲ر	.	.	.	[illegible]	[illegible] ۱۳ر ۳پائی	[illegible] ۹ر	[illegible]	[illegible] ۱۴ر ۳پائی	[illegible] ۹
محمد ظہور الاسلام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

حساب آمدنی وخرچ طلبانہ مقدمات ابتدائی و مرافعہ عدالت ہاے دیوانی ریاست رامپور من ابتداء اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام عدالت و نام حاکم	تعداد پیادگان جو واسطے اجرا حکمنامجات کے ملازم کیے گئے	تعداد حکمنامجات جو جاری ہوے	اوسط تعداد حکمنامجات جو ہر ایک پیادہ و خانہ ۲-۳ نے تعمیل کی	آمدنی طلبانہ				
				بقایا	آمدنی حال			میزان خانہ ۵-۸
					خاص اپنی محکمہ کی آمدنی	جو دوسری عدالتوں سے آیا	میزان خانہ ۶-۷	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
علی رضا خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہادی حسن خان	ثلثہ نفر	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]

[illegible]

شیر زمان خان	۸ نفر	.	.	.	[illegible]	ـ	[illegible]	[illegible]
سعداللہ خان	۸	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
محمد ظہور الاسلام	یک	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادر خان	[illegible]	[illegible]	۱۷۷	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
مولوی ظہور الحق صاحب	[illegible]	[illegible]	۲۷۳	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
مولوی لطف اللہ صاحب قائم مرافعہ	دس نفر	[illegible]	۱۴۱	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خرچ طلبانہ

[illegible]	۱۰ [illegible]	دیگر قسم اخراجات ۱۱ [illegible]	۱۲ [illegible]	۱۳ [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۵ [illegible]	۱۶ کیفیت
حضور تحصیل	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible] ۱۰	·	·
ملک	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
شاہ اباد	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
سواد	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
بلاسپور	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
میزان	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
عدالت دیوانی	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
خفیفہ عدالت	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
مرافعہ عدالت	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·
میزان کل	[illegible]	·	·	[illegible]	[illegible]	·	·

فہرست نقشجات

؍؍	۲	نقشہ کاغذات مطبوعہ مطبع سرکاری بمقابلہ سال حال و سال گذشتہ
؍؍	۳	نقشہ ملازمین مطبع سرکاری —
مویشیخانہ	۱	نقشہ آمدنی خرچ مویشیخانہ من ابتدا ۱ - اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء
؍؍	۲	نقشہ آمدنی و خرچ مویشیخانہا —
خاتمہ	۱	فہرست نقشہ کار ممبران کونسل —
؍؍	۲	نقشہ مقدمات مرافعہ متدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل —
؍؍	۳	نقشہ مقدمات متفرق متدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل —
؍؍	۴	نقشہ مظہر تعداد تجویزات جدید متدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل

نمبر صیغہ ۔ ۱ ۔

نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ رجسٹری صدر و تحصیلات سالتمام من ابتدا یکم اپریل ۱۸۸۵ء لغایت مارچ ۱۸۸۶ء

نام ماہ	نام تحصیل	تعداد قطعات	آمدنی فیس رجسٹری	آمدنی نکیشن	آمدنی نقول	میزان	خرچ ملازمان	سائر خرچ	میزان	باقی
من ابتدای اپریل ۱۸۸۵ء لغایت مارچ ۱۸۸۶ء	رجسٹر صدر	۸۴۶۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل ملک	۲۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل پلاسپور	۱۴۶	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•	•	•	[illegible]
״	حضور تحصیل	۳۳۸	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	خاص تحصیل	۱۰۹	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل سوات	۳۹۴	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل شاہ آباد	۳۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	۷	۹۹۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشه مظهر تعداد مدارس و طلبه سال حال و سال گذشته — نقشه ذیل نمبر (۱)

۱	۲	۳		۴							
اقسام مدارس	نام مدارس	تعداد مدارس		تعداد طلبا							
		سال گذشته	سال حال	سال گذشته				سال حال			
				مرد		عورت		مرد		عورت	
				ہنود	مسلمان	ہنود	مسلمان	ہنود	مسلمان	ہنود	مسلمان
متوسط امدادی رعایتی	مدرسه عالیه، مدرسه غوثیه، مدرسه نسوان مدرسه انگریزی، مدرسه شاه آباد، مدرسه ملک مدرسه کهاته، مدرسه بکنوری، مدرسه بهپنسوڑی مدرسه کمورہ نمبورہ، مدرسه متوسط بلاسپور، مدرسه امدادی بلاسپور مدرسه ٹانڈہ، مدرسه جبٹ پورہ، مدرسه اکبرآباد	۱۰	۱۵	+	+	×	×	۱۵۶۲۶	۳۲۴۲۳	×	۴۰

نقشہ نمبر ۲

نمبر	مد	سال	رقم	کیفیت
		سال گذشتہ		سررشتہ تعلیم مین کوئی رقم بابت اخراجات انتظامی نہین پائی گئی —
		سال حال		ایضاً
۱	اخراجات انتظامی نگرانی	سال گذشتہ	[illegible]	۲۳-دسمبر ۱۹۰۸ء کو تقرر صاحب ڈائرکٹر بہادر عمل مین آیا یہہ کل رقم ۳ ماہ ۹ یوم کی آخر سال گذشتہ مین بابت تنخواہ صاحب ڈائرکٹر بہادر رکہی ہے =
		سال حال	[illegible]	اس خانے مین سال حال کی کل تنخواہ صاحب ڈائرکٹر بہادر کی — اور باقی تنخواہ انسپکٹر کی یکم جنوری ۱۹۰۹ء کو تقرر ہوا — درج کیگئی ہے =
۲	اخراجات تعلیم	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین کل تنخواہ مدرسین مدارس شہر و بیرونجات کی درج کیگئی ہے =
		سال حال	[illegible]	ایضاً
۳	دیگر اخراجات	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین علاوہ تنخواہ کے کل رقم مصارف سررشتہ تعلیم کے مثل کتب سایر خرچ و کرایہ مکان مدرسہ انگریزی و دیگر اشیاء وغیرہ کے درج کیگئے جو خریدہ ہوکر مدارس مین صرف ہوئی ہین =
		سال حال	[illegible]	ایضاً
۴	تنخواہ وظیفہ یابان	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین کل رقم جو وظیفہ طلبہ مدرسہ عالیہ و مدرسہ فوقانیہ و مدرسہ نسوان مین صرف ہوئی ہے درج کیگئے —
		سال حال	[illegible]	ایضاً

۲۱۴ ۲۲۰

نمبر صیغہ ۱ — گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی سال تمام

نام ماہ بقیہ سال	آمدنی بکری کوڑہ کی	آمدنی پیرتا: چوکیدارہ مع صفائی	آمدنی پیرتا: لالٹین مع آبپاشی	آمدنی پیرتا: میزان	آمدنی متفرقات	میزان الکل	کیفیت
اپریل سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مبلغ [illegible] بابتہ جرمانہ مجرمان رفع حاجت کنندگان میلہ قدم شریف —
مئی سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
جون سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
جولائی سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
اگست سنہ ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	یہہ رقم بکری بالس میلہ بنیظیر کی بتاریخ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۸۸ سیاہہ سرکار ہوئی
ستمبر سنہ ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اس ماہ مین کچھہ آمدنی نہین ہوئی —
اکتوبر سنہ ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بشرح صدر
نومبر سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
دسمبر سنہ ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	رقم [illegible] کی گاڑی کے چاک شدہ پکھال کی ہرجے کی بابت ہے —
جنوری سنہ ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
فروری سنہ ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
مارچ سنہ ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ مصارف سالانہ صفائی ابتدائے یکم اپریل

نمبر صیغہ ۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	افسر		سپاہی		سیٹ		جاروب کش		بورہ والے		پکھال والے	
نام ماہ بقید سال	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ
اپریل	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مئی	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جون	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جولائی	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگست	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ستمبر	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکتوبر	دوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مارچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر صیغہ ۱

نقشہ تفصیل امراض سالانہ من ابتدائے ۱ - اپریل سنہ ۸۸ء لغایۃ مارچ سنہ ۸۹ء واقع ریاست رامپور

نام شفاخانجات	امراض غیر عمل جراحی			دیگر امراض	عمل جراحی		میزان الکل	کیفیت
	بخار تپ لرزہ	چیچک	ہیضہ		عمل جراحی کلان	عمل جراحی خورد		
صدر	۲۹۸۶	۴۷۷	۱۸۹	۳۵۳۴۹	۳۵۹	۵۳۲۳	۴۴۶۸۳	ماہ اکتوبر و نومبر سنہ ۸۸ء میں کثرت مرض تپ لرزہ علاج شروع ہوا
جیل	۴۵	۲۵	۵۰	۹۳	۱۳	۹۶	۳۲۲	
بیرونی	۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۸۳	۴۴۸۳	شاہ آباد - بلاسپور - ٹانڈہ - ملک - سوار ۸۱۱ ۹۶۴ ۹۲۵ ۸۰۵ ۸۹۸
فوج	۱۳۰۴	۱	۱	۸۳۰	۰	۵۴۵	۲۶۸۱	
میزان الکل	۴۳۳۵	۵۰۳	۲۴۰	۳۶۲۷۲	۳۷۲	۱۰۴۴۷	۵۲۱۶۹	

نمبر ۲ — نقشہ سالانہ نتیجہ امتحان نعش ہای مرسلہ کوتوالی من ابتدای یکم اپریل [illegible] لغایت [illegible] مارچ [illegible]

۱۱	غرقاب
۱	پہانسی
۱	گلا گہونٹا
۱	افیون نوشی
۱	سنکہیا
۲	لو
۱۵	تپ لرزہ
۱	حبس دم
۲	جنبش دماغ
۲	ضغطہ دماغ
۴	صدمہ جگر و طحال
۱	پہیپڑے کا صدمہ
۱۰	صدمہ شکم
۲	صدمہ سر
۳	مار گزیدہ
۵۷	میزان کل
	کیفیت

نمبر صفحہ ۲ نقشہ سالانہ مریضان بیرونی و حاضر شفاخانہ سن ابتدائے یکم اپریل ۱۸۹۸ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۹۹ء

مریضان	بقایا سال گذشتہ	داخل	میزان کل	صحت	کم تسکین	بھاگے	لا علاج	مرے	بقایا حال		کیفیت
بیرونی	۲۰۷	۴۴۳۴۴	۴۴۵۵۱	۲۴۹۴۷	۱۳۰۱۶	۶۰۷۱	۰	۲۸۴	۲۳۳		وہ مریض ہیں جو شفاخانہ سے دوا لیجایا کئے۔
حاضر شفاخانہ	۱۱	۱۲۱	۱۳۲	۹۹	۱	۵	۰	۲۰	۷		وہ مریض جو شفاخانے میں حاضر اور زیر علاج رہے۔
میزان کل	۲۱۸	۴۴۴۶۵	۴۴۶۸۳	۲۵۰۴۶	۱۳۰۱۷	۶۰۷۶	۰	۳۰۴	۲۴۰		

نمبر ضمیمہ [illegible] — نقشہ سالانہ عمل جراحی نازک موسومہ بابت یکم اپریل ۱۸۸۶ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۷ء صدر شفاخانہ انگریزی [illegible]

میجر اپریشنز یعنے عمل جراحی کلان

اقسام اپریشنز یعنے اقسام جراحی	ابتدائی بقایا [illegible]	داخل شدہ [illegible]	میزان	اچھے	مرے	باقی	کیفیت
مسلم پتھری نکالنا	۴	۳	۷	۷	۰	۰	
پتھری چاک کرکے نکالنا	۱	۲	۳	۳	۰	۰	
کہنی کے جوڑ سے ہاتھ کاٹنا	۴	۲	۶	۶	۰	۰	صدمہ کی وجہ سے
کلائی سے ہاتھ کاٹنا	۲	۰	۲	۲	۰	۰	
پہنچے سے ہاتھ کاٹنا	۶	۹	۱۵	۱۵	۰	۰	
ران سے پاؤں کاٹنا	۰	۱	۱	۱	۰	۰	بسبب لاحق ہونے مرض [illegible] یعنی ورم [illegible]
گھٹنے سے پاؤں کاٹنا	۱	۰	۱	۱	۰	۰	،،
نزا انگشت کاٹنا	۶	۹	۱۵	۱۵	۰	۰	
شمشیر و چاقو و خنجر کے زخم کو بند کرنا	۸	۲۲	۳۰	۳۰	۰	۰	
شگاف دینا	۳۴	۶۱	۹۵	۹۳	۰	۲	
کمر اور زانو کے دنبل میں پیچ [illegible]	۲۱	۳۵	۵۶	۵۵	۰	۱	
فتق مائی سے پانی نکالنا اور پچکاری سے دوا پہنچانا	۱۵	۸	۲۳	۲۳	۰	۰	
فتق مائی آتشک کے امراض کے	۲	۰	۲	۲	۰	۰	
سرطان کو بونہ کے اور پھوڑے کو تراشنا	۱۳	۲۷	۴۰	۲۸	۱۱	۱	
فتق لحمی	۱	۳	۴	۴	۰	۰	
رسولی	۱۷	۳۲	۴۹	۴۶	۳	۰	
قرحہ ناسورہ	۲	۸	۱۰	۸	۲	۰	رسانیدن آلات قناطیر اندرون زخم
میزان کل	۱۳۷	۲۲۲	۳۵۹	۳۳۹	۱۶	۴	

نقشہ سالانہ ٹیکے کا سن ابتدای یکم ماہ نوم

زیادہ سال	کم سال	عورت	مرد	ہندو	مسلمان	نام تحصیل
۳۰۳	۵۰	۱۴۱	۲۱۲	۸۳	۲۷۰	خاص شہر
۳۰۱	۴۷	۱۴۰	۲۰۸	۲۲۰	۱۲۹	حضور تحصیل
۴۱۶	۱۶	۲۱۲	۲۲۰	۲۸۱	۱۵۱	تحصیل ملک
۲۸۲	۳۰	۱۵۵	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۴	تحصیل شاہ آباد
۳۳۵	۲۲	۱۳۰	۲۲۷	۱۵۵	۲۰۲	تحصیل [illegible]
۲۱۳	۱۸۰	۱۶۷	۲۲۶	۲۰۰	۱۹۳	تحصیل سوار
۰۰	۳۱۵	۹۴۵	۱۲۵۰	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۰

میزان کل	[illegible] کا [illegible] بیٹا	[illegible] ٹیکا [illegible] دیا
۳۴۹۳	۹	۳۶
۲۸۵۹	۲	۴۳
۵۳۳۳	۱۵	۱۱۰
۵۱۰۷	۱۵	۴۷
۲۱۶	۰	۴۳
۲	۰	۰

...بر ۶۸ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۶۹ء ریاست رامپور

...ن	درست	نادرست	بغیر ملاحظہ	مشتبہ	میزان	کیفیت
	۲۸۲	۵۹	۱۰	۲	۳۵۳	
	۲۴۴	۵۵	۴۰	۹	۳۴۸	
	۲۳۹	۶۹	۱۲۱	۳	۴۳۲	
	۱۵۰	۶۰	۹۰	۱۲	۳۱۲	
۴	۲۰۱	۵۷	۶۶	۳۳	۳۵۷	ڈاکٹر کہتی ہیں کہ خاص شہر و بیرونجات میں امسال چیچک کا مرض بہت کثرت سے تھا جسمیں تقریباً بارہ سو جانیں ضائع ہوئیں اسوجہ سے بمقابلہ گذشتہ امسال ٹیکے کا کام کم ہوا
	۲۴۵	۱۳۰	۳	۱۵	۳۹۳	
۱/	۱۳۶۱	۴۳۰	۳۳۰	۴۷	۲۱۹۵	

نمبر ضمیمہ ۷

نقشہ سالانہ تمام شفاخانجات ریاست رامپور من ابتداے اپریل ۱۸۹۸ء لغایۃ مارچ ۱۸۹۹ء

نام شفاخانہ	بقایا	حال امد	میزان	صحت	عارضہ کم	لاعلاج	فوت	فرار	باقی
شفاخانہ صدر	۱۶۶	۸۱۰۴۲	۸۱۲۰۸	۶۴۵۵۵	۱۵۴۶۳	۰	۷۶	۹۵۵	۱۹۳
شفاخانہ شاہ آباد	۳۰	۸۹۷۵	۹۰۰۵	۶۴۲۴	۱۰۳۵	۰	۰	۱۵۳۴	۱۲
شفاخانہ ملک	۸	۴۰۹۴	۴۱۰۲	۳۰۵۴	۳۴۸	۱	۰	۶۹۸	۳
شفاخانہ سوار	۰	۳۹۵۳	۳۹۵۳	۲۶۲۳	۶۵۰	۰	۰	۶۷۳	۷
شفاخانہ بلاسپور	۱۶	۶۱۳۵	۶۱۵۱	۵۹۸۱	۹۷	۰	۷	۵۷	۹
شفاخانہ ٹانڈہ	۵۱	۹۳۶۵	۹۴۱۶	۷۱۶۵	۱۱۱۴	۰	۲۲	۱۰۵۹	۵۶
کمال	۲۰	۳۸۴	۴۰۴	۲۴۵	۶۶	۰	۰	۶۵	۲۸

۱۰۴۱

نمبر ۱

نقشہ مصارف مطبع ریاست رامپور بابتہ سال حال و سال گذشتہ

نمبر	نام کارخانہ	نام سال	تنخواہ	سائر خرچ	خرید اشیاء	کل
۱	مطبع ریاست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		تفاوت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر ۲

نقشہ کاغذات مطبوعہ مطبع سرکاری بابت ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۸۹ء لغایت مارچ ۱۸۹۰ء بمقابلہ اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نمبر سلسلہ	نام کارخانہ	نام کام	[illegible]	اوسط کا حساب ماہانہ	[illegible]	اوسط کا حساب ماہانہ	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	مطبع سرکاری	کاغذات مطبوعہ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	.	[illegible]	اپریل ۱۸۸۸ء سے مارچ ۱۸۸۹ء تک اکثر ایک رخے کاغذ بہت طبع ہوئے۔ اور اپریل ۱۸۸۹ء سے مارچ ۱۸۹۰ء تک اکثر دو رخے کاغذ بہت طبع ہوئے۔ اسوجہ سے شمار قطعات اور چھپائی کی بھی اعتبار سے زیادہ ہین —

نقشہ ملازمین مطبع من ابتدائے ماہ اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

مہتمم مطبع	۱	صہ
محرر	۲	معہ
مصحح کتب	۳	صعہ
[illegible]	۴	عہ
[illegible]	۵	صہ
پریس مین	۶	معہ
[illegible]	۷	للعہ
[illegible]	۸	للعہ
[illegible]	۹	للعہ
پریس مین	۱۰	معہ
[illegible]	۱۱	صہ
[illegible]	۱۲	للعہ
[illegible]	۱۳	صہ
[illegible]	۱۴	للعہ
[illegible]	۱۵	صہ

۲	تانڈہ بادریدا پرگنہ سوار	ماعہ ۱/	مااللعہ	•	ماالعہ ۱/	معہ ۱۰/۴	معہ ۹/۱۵	•	۲/	•	معہ ۴/۷	ما معہ ۵ ۱۰	•	
۳	شاہ کلا پرگنہ سوار	لعہ ۶/	مالعہ ۶/	•	ماالعہ ۱۱/	لعہ ۱۴/۳	معہ ۶/۹	•	۲/	للعہ ۸/۹	ماالعہ ۵/۲	مااللعہ ۹/۶	•	
۴	خصوص تحصیل واقع شہر رام پور	مالعہ ۱۰/	ماالعہ ۳/	لعہ ۱۴/۶	مالعہ ۱۰/۶	ماعہ	معہ ۳/۱۴	معہ ۹/۱۱	۱۴/	۱۳/	ماالعہ ۵/	ماالعہ ۶/۵	•	
۵	خاص تحصیل واقع شہر	لعہ ۱۴/	ما ۱۰/	•	ماعہ ۸/	•	عہ ۶/۱۴	•	•	معہ ۶/	لعہ ۶/۴	ماوعہ ۶/۳	•	
۶	رسولپور پرگنہ سوار	عہ ۱۱/	للعہ ۵/	•	معہ	معہ ۹/۴	۱۱/۳	•	۲/	۱۵/	معہ ۱/	•	عہ ۱/	
	[illegible]	ماعہ ۱۲/	ماوعہ ۲۰/	عہ ۴/۶	ماالعہ ۳/۵	ماالعہ ۹/۱۵	معہ ۶/۱۵	•	۲/	معہ	ماعہ	الماوعہ	•	

۹	[illegible]	لونہ ۱۰/	مااللعہ ۱۴/	۱۴/	مارعہ ۱۴/	لعہ	مرعہ ۳/۱۴	۰	۲/	۰	مارعہ ۳/	مار ۹/۳		
	کپمری پرگنہ بلاسپور	مارعہ ۱/	معہ ۱۰/	۰	مااللعہ ۱۱/	لعہ	عہ ۷/۱۵	۰	۲/	عہ ر	ماوعہ ۱/۹	ماوعہ ۹/۶	۰	
۱۰	مانپور پرگنہ بلاسپور	ماوعہ ۷/	ماعہ ۹/	۰	مارلعہ ۱۳/	ماعہ ر	عہ ۱۱/	۰	۲/	عہ	ماعہ ۱۳/	ماعہ	۰	
۱۱	ملک خاص	مااللعہ ۳/	ماعہ ۱۱/	۰	ماوعہ ۱۴/	ماعہ	معہ ۹/۱۴	عہ ۷/	۲/	۰	ماعہ ۹/۷	مااللعہ ۹/۶	۰	
میزان		ساللعہ ۵/	المااللعہ ۷/	عہ ۹	سماعہ ۹/۱۲	ماللعہ ۷/۷	مالعہ ۹/۸	للعہ ۹/۲	عہ	عہ ۱/۸	الساللعہ ۹/۴	الماعہ ۹/	عہ ۱/	توفیر اصلی معہ ۱/۴

ضمیمہ الف

وائس پریسیڈنٹ

۱ صیغہ ریاست خیر

معاملات پولٹیکل عموماً —

معاملات مابین سرکار رامپور و سرکار انگریزی —

معاملات اور ریاست ہائے ہندوستانی کے ساتھ —

حوالگی مجرمان علاقہ غیر —

تقاریب —

۲ صیغہ متفرق

معاملات متعلقہ مذہب —

مردم شماری —

۳ صیغہ فوج

فوج —

پولیس —

۴ کارخانہ جات

۵ سررشتہ تعمیرات سرکاری

۱ سررشتہ تعمیرات سرکاری۔

ممبر دوم مال

صیغہ خزانہ

۱ حسابات ریاست۔

۲ اخراجات ریاست۔

۳ معاملات مداخل ومخارج۔

۴ انتظام آمدنی۔

۵ وظائف وعلوفہ اہل خاندان۔

۶ رخصت تنخواہ وظیفہ پنشن وغیرہ۔

ملازمان ریاست وغیرہ۔

۷ آبکاری ومسکرات۔

۸ افیون

۹ اسٹامپ۔

۱۰ نقشہ جات وحالات تاریخی۔

صیغہ مال

۱	بندوبست —
۲	پیمایش —
۳	مالگذاری (معہ داخل خارج اسما)
۴	رسوم آبپاشی —
۵	پٹواری اور قانونگوی —

نمبر سوم یعنی جوڈیشل

۱ صیغہ عدالت

۱	لا اینڈ جسٹس نصفت و آئین —
۲	محبس —
۳	صیغہ ضبطی معافی و جائداد لاوارث —
۴	رجسٹری —
۵	بانٹ اور پیمانہ —

۲ صیغہ متفرقہ

۱	شفاخانہ —
۲	نمک وغیرہ —

۳	سررشتہ ڈاک۔
۴	زراعت و تجارت۔
۵	مطابع سرکاری خواہ غیر سرکاری۔
۶	کانجی ہوس۔
۷	محصولات۔
۸	سررشتہ تعلیم۔
۹	سررشتہ صفائی۔

ضمیمہ ب

اجلاس کامل

الف	منظوری تشخیص جمع بندوبست ترمیمی۔
ب	بحالی و منظوری مستاجری و معاہدات و فسخ معاہدات موجودہ۔
ج	امور متعلقہ ضبطی و عطائے معافی۔
د	کلاً یا جزاً لگان یا مالگذاری یا دیگر مطالبات سرکاری کی معافی یا التوا۔
ہ	طیاری و ترمیم تخمینہ آمد و خرچ۔
و	قائم کرنا محصولات کا۔

ز	ترمیم یا تبدیل کرنا قواعد و ضوابط اہم کا۔
ح	معاملات انتظامیہ بابت تجاویز متعلقہ محکمہ تعمیرات۔
ط	وہ معاملات جو مشاہرہ و علوفہ اہالیان خاندان پر موثر ہون۔
ی	احکام قصاص و حبس دوام۔
ک	درخواست نگرانی یا اپیل بناراضی حکم صادرہ مفتی مرافعہ فوجداری جبکہ میعاد قید تین سال سے زیادہ ہو یا تعداد جرمانہ ۱۱ سے تجاوز کرے۔
ل	اپیل صیغہ دیوانی (درجہ دویم) جبکہ مالیت دعوے [illegible] سے زیادہ ہو۔

نقشہ امثال متدائرہ صیغہ اپیل خاص و صدر مرافعہ اجلاس کامل کونسل ریاست رام پور بابت سال من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت اپریل ۱۸۸۹ع

دائرہ			منفصلہ				منفصلہ جو دوسرے طور پر فیصل ہوئیں					
بقایا	حال	میزان	مقدمات جن میں حکم بحال رہا	منسوخ ہوا	ترمیم ہوا	میزان	مصالحت	پنچایت	میزان	میزان الکل	باقی	کیفیت
•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	•	[illegible]	•	دو	دو	[illegible]	[illegible]	

نقشہ اشتمال مقدمات محکمہ ضیغہ جات اجلاس کامل کونسل انتظامی ریاست بابت سال من ابتدا مارچ ۱۸۸۸ع لغایۃ اپریل ۱۸۸۹ء

بقایا	حال	میزان	فیصل	باقی	کیفیت
۰	لمالعہ م	لمالعہ م	سـاعـ	عـعـ	اوسط ماہانہ عـ

نقشہ تجویزات جدید کونسل انتظامی ریاست رامپور بابت سال مین ابتداے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ

نام مجوزہ	تعداد تجویزات جدید جو پیش ہوئین	تعداد تجویزات جنمین ممبران کونسل نے اتفاق کیا	اختلاف کیا	تجویزات جدید جنکا آخرمین نفاذ ہوا	کیفیت
صاحب ذی اسٹینٹ پریذیڈنٹ بہادر	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
صاحب ریونیو ممبر بہادر	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	
صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو مثلین زیر تجویز کونسل مین اور ایک اجراے کیمپ کے واسطے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس میں بھیجدی گئے تھے جسکا آخر خیر التوا مین ہے
جلسہ کامل	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	